Published from Ranchi & Deoghar

روزنامہ

جدید بھارت

رانچی

Urdu Daily

JADEED BHARAT Ranchi

उर्दू दैनिक जदीद भारत रांची

8 صفحات

Rs.2/-

RNI.No.JHAURD/2016/67653 S.S. Post Office Ranchi Registration No. RN/263/2023-25

Saturday
February 15 2025

سنیچر/۱۵/فروری ۲۰۲۵

۱۶/شعبان المعظم ۱۴۴۶ ہجری

ایڈیٹر: مظفر حسن

E-Paper: jadeedbharat.com
Email:jadeedbharat@gmail.com
Vol.: 10 Issue : 45

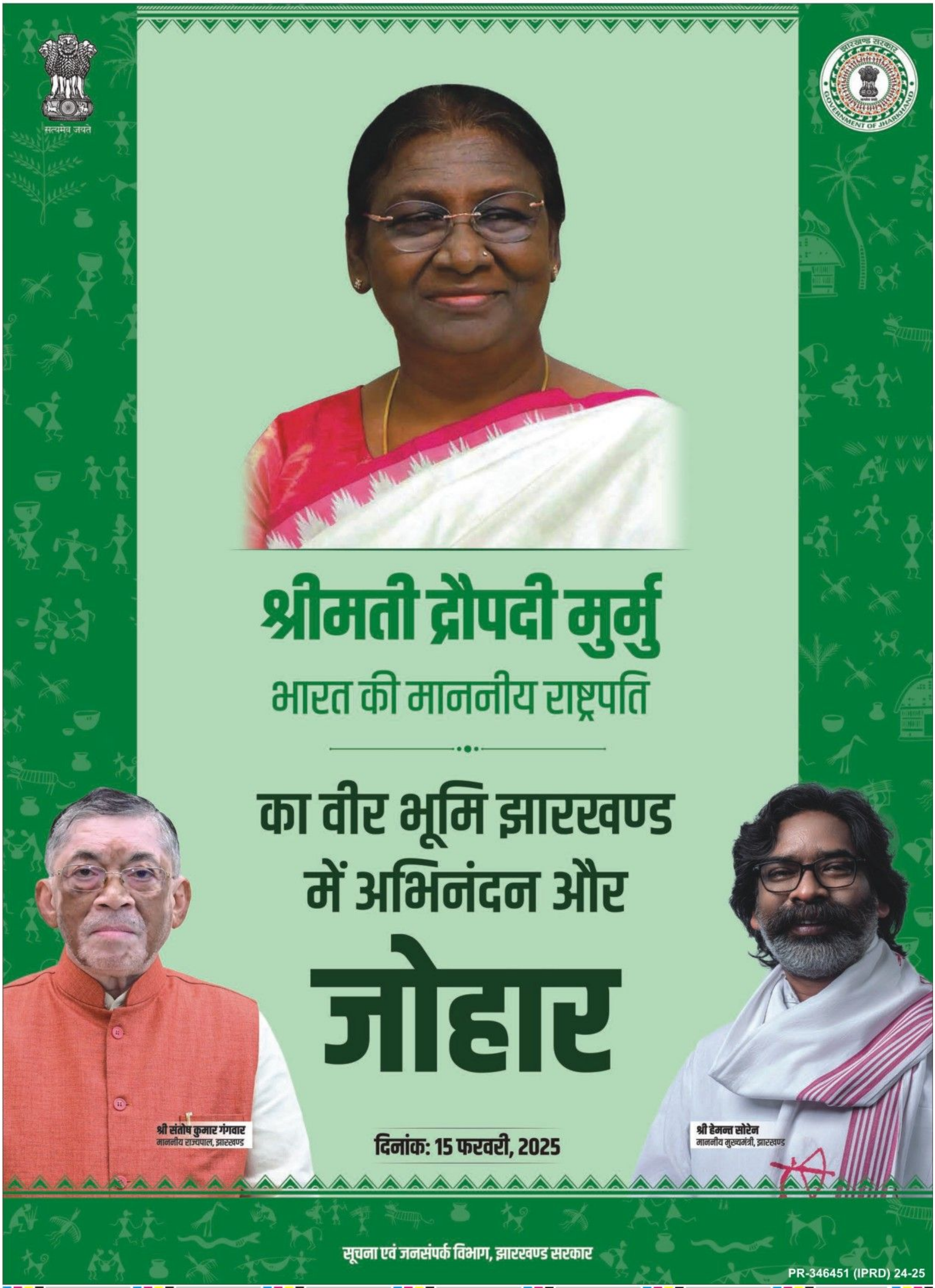

16ویں قومی کانفرنس IHS CON2025 اختتام پذیر

یہ کانفرنس طبی شعبہ میں جدت کو بڑھاوا دینے کا اہم منچ: عرفان انصاری

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 14/فروری: انڈین ہرنیا سوسائٹی اینڈ آرکڈ سپر اسپیشلٹی ہاسپیٹل، رانچی کے مشترکہ زیر اہتمام منعقدہ 16ویں قومی کانفرنس IHSCON 2025 آج کامیابی کے ساتھ اختتام ہوئی۔ جس میں حکومت جھارکھنڈ کے وزیر صحت ڈاکٹر عرفان انصاری مہمان اعزازی کے طور پر شرکت کی۔ وزیر ڈاکٹر عرفان انصاری نے کہا کہ یہ کانفرنس طبی شعبہ میں جدت کو بڑھاوا دینے کیلئے اہم منچ ہے۔ بھارتیہ ہرنیا سوسائٹی، ایمس نئی دہلی اور آرکڈ میڈیکل سنٹر کے تعاون سے منعقدہ اس کانفرنس میں لائیو سرجیکل ورکشاپ، سی ایم ای سیشن اور پینل چرچہ ہو رہی تھی۔ وزیر نے 25 مفت ہرنیا سرجری کو سماجی خدمات کی مثال بتاتے ہوئے ریاست میں بہتر صحت خدمات کیلئے سرکاری کے عزم کو دہرایا۔ انہوں نے رانچی کو ایسے پروگراموں کیلئے ترغیب کا ذریعہ بتاتے ہوئے طبی ماہرین کے تعاون کی تعریف کی۔ پورے ملک کے پوسٹ گریجویٹ طلباء نے مسابقتی پیپر سیشن میں حصہ لیا اور آج دی کے بنسل کے ذریعہ اعزاز سے نوازا گیا۔ اس سی ایم ای میں مقررین نے حصہ لیا۔ جن میں ہندوستان کے مختلف حصوں اور ایمس دہلی کے ماہر سرجن شامل تھے۔ اس کانفرنس کے دوران ہرنیا سے متاثر مریضوں کی لائیو سرجیکل ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا تھا۔ جس میں تقریباً 25 مریضوں کی مفت سرجری کی گئی۔ لائیو سرجیکل ورکشاپ آرکڈ اسپتال کے جدید آپریشن تھیٹر میں ہوا تھا۔ جس کا سیدھا نشر ہوٹل ریڈیشن بلو میں IHSCON کانفرنس کے دوران کیا گیا۔

14واں ایشین فشریز اینڈ ایکوا کلچر فورم اختتام پذیر

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی/نئی دہلی 14 فروری: نیشنل ایگریکلچرل سائنس کمپلیکس (این اے ایس کمپلیکس) میں منعقد 14ویں ایشیائی فشریز اینڈ ایکوا کلچر فورم کا اختتام جمعہ کو ہوا۔ واضح ہو کہ مذکورہ پروگرام کا انعقاد انڈین کونسل آف ایگریکلچرل ریسرچ (آئی سی اے آر) کی سرپرستی میں انجام دیا گیا۔ اس پروگرام میں ملک و بیرون ممالک کے ماہی پروری کے سائنسدان نے اپنے تجربات شیئر کیا۔ سمیلن میں جھارکھنڈ حکومت کے ماہی پروری ڈائریکٹوریٹ کے ذریعہ لگائے گئے اسٹال پر مختلف ممالک کے ماہی پروری کے سائنسدانوں نے معائنہ کیا۔ اس دوران جھارکھنڈ میں کیج کلچر اور بایوفلاک طریقہ سے بیرون ملک سے آنے والے ماہی پروری کے سائنسدان بھی جدید ٹیکنالوجی سے آگاہ ہوئے۔ جمعہ کو، ڈاکٹر ایچ این دویدی، ڈائریکٹر، فشریز ڈائریکٹوریٹ، حکومت جھارکھنڈ، ڈپٹی ڈائریکٹر جنرل (فشریز) کی موجودگی میں، ہندوستانی زرعی تحقیقاتی ادارہ ڈاکٹر جے کے جینا، ڈائریکٹر، انڈین بیورو آف جینیٹک ریسورس، لکھنؤ اور ڈاکٹر یو کے سرکار نے جھارکھنڈ کے اسٹال کا دورہ کیا۔ ڈاکٹر جینا اور ڈاکٹر سرکار نے مچھلی کی پیداوار کے شعبہ میں جھارکھنڈ کے فشریز ڈیپارٹمنٹ کی نمایاں کامیابیوں کی تعریف کی۔ کوالالمپور سے ڈاکٹر لیپنگ لیو، ڈاکٹر ڈیسیک سٹیپلز، ایلس جے فیر، ڈاکٹر نیل لنگر ہائیم، ڈاکٹر شبھادیپ گھوش، ڈاکٹر بی کے داس، سی آئی ایف آر آئی کے ڈاکٹر اے کے داس سمیت مختلف ممالک کے ماہی پروری کے سائنسدان تقریب میں موجود تھے۔ ان میں چین، تھائی لینڈ، ملائیشیا، ناروے، نیدرلینڈ، امریکہ اور کمبوڈیا کے سائنسدان شامل تھے۔ قابل ذکر ہے کہ نئی دہلی کے پوسا کیمپس میں منعقدہ 14ویں ایشین فشریز اینڈ ایکوا کلچر فورم کا افتتاح حال ہی میں مرکزی زراعت اور مویشی پروری کے وزیر راجیو رنجن سنگھ عرف للن سنگھ نے کیا تھا۔ فورم کے اختتامی دن فشریز سائنسدانوں کو دی ایشین فشریز سوسائٹی کی جانب سے مختلف سائنسدانوں کی جانب سے پیش کیے گئے بہترین تحقیقی مقالوں، تحقیقی پوسٹرز وغیرہ پر انعامات سے نوازا گیا۔ مذکورہ معلومات پرشانت کمار دیپک، چیف انسٹرکٹر، فشریز ڈائریکٹوریٹ، جھارکھنڈ نے دی۔

عوامی خدمت اور زندگی کا تحفظ ہماری ترجیح: عرفان انصاری

جدید بھارت نیوز سروس

جامتاڑا/14فروری: نارائن پور کے پاپیا کندواٹانڑ گاؤں میں جو حادثہ ہوئی ہے، اس نے پورے علاقے کو دکھ میں ڈال دیا ہے۔ جمعرات کو گووند پور-صاحب گنج ہائیوے پر ہوئے دردناک سڑک حادثے میں 11 سالہ وشال مرمو کی موت ہوگئی۔ اس حادثہ نے پریوار پر دکھوں کا پہاڑ توڑ دیا۔ والدین کے لئے یہ برا خواب سے کم نہیں تھا۔ چاروں جانب ماتم پسرا ہوا تھا، آنسو تھمنے کا نام نہیں لے رہا تھا۔ وزیر صحت عرفان انصاری کو جب یہ خبر معلوم ہوئی تو فوراً مہلوک کے گھر پہنچے۔ گھر پہنچتے ہی دیکھتے ہیں کہ وہاں کا ماحول بے حد غمگین ہے، سب لوگ مایوس ہیں۔ تبھی اچانک سے مہلوک کی ماں کی طبیعت خراب ہونے لگی اور ان کو سانس لینے میں کافی پریشانی ہو رہی تھی، تبھی وزیر صحت عرفان انصاری آگے بڑھے اور ایک عوامی نمائندہ نہیں بلکہ ڈاکٹر کی حیثیت سے اس کی ماں کی علاج کی، پھر دیکھتے ہی دیکھتے ان کی ماں بہت بہتر محسوس کرنے لگی اور ان کی طبیعت میں سدھار دیکھنے کو ملا۔ پھر فوراً وزیر صحت نے تین اور ڈاکٹروں کو بلایا اور علاج کا پورا انتظام کروایا۔ عرفان انصاری کی حساسیت دیکھ کر موجود لوگوں نے انہیں مسیحا تک کہا۔ وہیں وزیر صحت نے پریوار والوں کو ہر ممکنہ مدد کا بھروسہ دلایا، ساتھ ہی انتظامیہ کو یہ ہدایت دی کہ جہاں حادثہ ہوا ہے، وہاں اسپیڈ بریکر بنایا جائے تاکہ پھر دوبارہ کبھی ایسا حادثہ پیش نہ آ سکیں۔ وزیر صحت نے کہا کہ آپ لوگوں نے مجھے ایک عوامی نمائندہ کے طور پر منتخب کیا ہے، اور میرے لئے یہ فخر کی بات ہے کہ میرے ڈاکٹر ہونے کا فائدہ بھی عوام کو مل رہا ہے۔ میں جامتاڑا کی عوام کا دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں، جنہوں نے مجھ پر اٹوٹ بھروسہ دکھایا ہے۔ راہل گاندھی، ہیمنت سورین اور کانگریس پارٹی ہمیشہ غریبوں، ضرورت مندوں اور متاثرین کے ساتھ کھڑی ہے۔ عوامی خدمت اور ہر زندگی کا تحفظ ہماری حکومت کی ترجیح ہے۔

بین اضلاع گینگ کے چار ارکان گرفتار

مختلف معاملوں میں 31 کیس درج ہیں

جدید بھارت نیوز سروس

بوکارو، 14 فروری: چیرا چاس پولیس نے جمعہ کو ایک مجرم گروہ کے چار ارکان کو گرفتار کیا جو بوکارو ضلع کے مختلف تھانوں کے علاقوں میں مسلسل جرائم کر رہے تھے۔ انکوائری کے بعد معاملہ بین الصوبائی نکلا۔ تمام گرفتار مجرموں کے خلاف جھارکھنڈ، بنگال اور بہار کے مختلف تھانوں میں 31 مقدمات درج ہیں۔ اس میں چوری، چھیننے، اسلحہ ایکٹ اور حملہ سے متعلق مقدمات شامل ہیں۔ چاس تھانہ علاقہ کے سلطان نگر میں ایک مکان پر چھاپہ مار کر مجرموں کو گرفتار کیا گیا۔ وہ کرایے کے مکان میں چھپ کر رہ رہا تھا۔ تمام گرفتار ملزمان کو جمعہ کو عدالتی تحویل میں بھیج دیا گیا۔ ملزمان سے گینگ کے دیگر ارکان کے بارے میں معلومات لی جائیں گی۔ چاس کے ایس ڈی پی او پروین کمار سنگھ نے جمعہ کو چاس پولیس اسٹیشن میں صحافیوں کو یہ معلومات دی۔ بوکارو کے ایس ڈی پی او پروین کمار سنگھ نے بتایا کہ 26 نومبر 2024 کو پندرجورا تھانہ علاقہ کے کرما کے رہنے والے جگدیش مانجھی نے باگھمارا کے بینک آف انڈیا سے 28 ہزار روپے نکالے تھے۔ اپنے بھانجے کے ساتھ موٹر سائیکل پر گھر واپس آرہا تھا۔ دریں اثناء چیرہ چاس تھانے کے تلگڑیا موڑ کے قریب دو نامعلوم موٹر سائیکل سواروں نے اس سے رقم اور بینک سے متعلق کاغذات چھین لیے اور فرار ہوگئے۔ واقعہ کے بعد چیرہ چاس میں مقدمہ درج کرلیا گیا۔ ایس پی منوج سوارگیاری کی ہدایت پر چیرا چاس تھانہ انچارج چندن کمار دوبے کی قیادت میں چھاپہ مار ٹیم تشکیل دی گئی۔

کوڈرما میں غیرت کے نام پر بیٹی کا قتل

بیٹی کے عاشق کو پھنسانے کی کوشش، باپ بیٹے گرفتار

جدید بھارت نیوز سروس

کوڈرما/14فروری: کوڈرما کے مرکچو علاقے میں 17 سالہ لڑکی نبھا کماری کو قتل کر دیا گیا۔ اس کی لاش کو دو ٹکڑے کر کے الگ الگ چھپا دیا گیا۔ یہی نہیں نبھا کے اہل خانہ نے اس کے عاشق کے خلاف اسے اغوا اور قتل کرنے کی ایف آئی آر درج کرائی۔ پولیس نے جب پورے معاملے کی تحقیقات شروع کی تو یہ بات سامنے آئی کہ نبھا کماری کو اس کے والد اور دو بھائیوں نے قتل کیا ہے۔ لاش کو بھی چھپا دیا گیا ہے۔ قتل کی وجہ یہ تھی کہ نبھا کماری کا ایک نوجوان کے ساتھ معاشقہ تھا اور اس کے والد اور دونوں بھائی اس کے خلاف تھے۔ واقعہ کا انکشاف ہونے کے بعد پولیس نے نبھا کماری کے والد مدن پانڈے اور بھائیوں نتیش پانڈے اور جیوتیش کمار پانڈے کو گرفتار کرلیا۔ پولیس نے لاش بھی برآمد کرلی ہے۔ نبھا کماری کو 2 فروری کو قتل کر دیا گیا تھا۔ پولیس کے مطابق یہ غیرت کے نام پر قتل کا معاملہ ہے۔ پولیس کے مطابق نبھا کماری کی عمر 17 سال تھی اور وہ 12ویں جماعت میں پڑھتی تھی۔ ایک نوجوان کے ساتھ اس کے عشق کی اطلاع ملنے کے بعد اس کے گھر والوں نے اسے اسکول جانے سے روک دیا تھا۔ اس کے علاوہ گھر کے اندر بھی لوگ اس کے ساتھ سختی سے پیش آنے لگے۔ اس سب کے باوجود لڑکی کسی نہ کسی بہانے اپنے عاشق سے موبائل پر بات کرتی رہتی تھی۔ جس کی وجہ سے اس کے والد اور بھائیوں نے اسے قتل کر دیا۔ قتل کے بعد اس کی لاش کے دو ٹکڑے کر دیے گئے۔ نبھا کی لاش کے دو ٹکڑے کرنے کے بعد اس کے والد اور بھائیوں نے لاش کو مختلف مقامات پر ریت میں دبا دیا۔ گھر والوں پر قتل کے شبہ سے بچنے کے لیے انہوں نے عاشق لڑکے کے خلاف مارکاچو تھانے میں ایف آئی آر درج کرائی۔ پولیس نے معاملے کی تفتیش شروع کی تو یہ غیرت کے نام پر قتل کا معاملہ نکلا۔ جس کے بعد پولیس نے عاشق کو رہا کر دیا جبکہ لڑکی کے والد اور دونوں بھائیوں کو گرفتار کرلیا گیا۔

انجمن ترقی اردو کی پہلی ریاستی کانفرنس کل

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 14 فروری: کربلا چوک واقع گلشن ہال میں 16 فروری کو ودھان سبھا ہال میں منعقد ہونے والی پہلی ریاستی کانفرنس کو لیکر پریس کانفرنس کی گئی۔ اس پریس کانفرنس کو ایم زیڈ خان کنوینر، ریاستی کانفرنس، انجمن ترقی اردو جھارکھنڈ کے علاوہ استقبالیہ کمیٹی کے چیرمین ڈاکٹر فیروز احمد، نائب چیرمین ڈاکٹر یاسین انصاری، سید غفران اشرفی وغیرہ نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جھارکھنڈ انجمن ترقی اردو کی ۲۵ سالہ تاریخ میں یہ اپنی نوعیت کی پہلی ریاستی کانفرنس ہے جسمیں جھارکھنڈ کے 24 اضلاع کے مندوبین اور آبزرور شرکت کر رہے ہیں۔ بنگال انجمن ترقی اردو کے نمائندے بھی بحیثیت آبزرور اس کانفرنس میں شامل ہونگے۔ ہم اس کانفرنس کے توسط سے جھارکھنڈ میں اردو کے ساتھ جس قسم کی ناانصافی ہو رہی ہے، اسے منظر عام پر لائیں گے اور اردو آبادی کو متحرک کر سرکار پر دباؤ بنانے کی کوشش کریں گے تاکہ جھارکھنڈ میں بھی اور دوسری منظور شدہ زبانوں کی طرح اردو کو بھی مراعات ملے۔ اس کانفرنس میں وزیر اعلی جھارکھنڈ سمیت وزیر اقلیتی امور وغیرہ کو شرکت کی دعوت دی گئی ہے۔ اس کانفرنس میں کامریڈ سبھاشنی علی، ڈاکٹر اطہر فاروقی، جنرل سکریٹری، انجمن ترقی اردو (ہند)، ڈاکٹر خالد اشرف، ڈاکٹر علی امام خان، ڈاکٹر صفدر امام قادری، ہندی کے نامور ادیب و ناقد ڈاکٹر روی بھوشن، ناول نگار رنیندر کمار اور مہادیو ٹپو کے شرکت کی قوی امکانات ہیں۔ ڈاکٹر مہوا ماجی نے بھی اپنی شرکت کی منظوری دی ہے۔ کانفرنس کا انعقاد دو سیشن میں کیا جائے گا۔ پہلا سیشن ۱۰ بجے سے ۱ بجے تک کا ہوگا اور دوسرا سیشن ۲ بجے سے ۵ بجے تک کا ہوگا۔ پہلا ڈیلیگیٹ سیشن کنوینر رپورٹ اور ضلعوں کے مسائل پر مبنی ہوگا۔ اس سیشن میں اردو کے تعلق سے قرارداد یں منظور کی جائیں گی۔ اور کھلے سیشن میں ان قراردادوں کو اکابرین و وزراء کی موجودگی میں پاس کرایا جائے گا۔ قرارداد میں خصوصی طور پر اردو اکادمی کی تشکیل، اردو ڈائریکٹوریٹ، اردو سیل کا قیام، اردو کی خالی آسامیوں پر تقرری، نصاب میں اردو کتابوں کی فراہمی، سرکاری اسکولوں میں اردو یونٹ کا قیام وغیرہ شامل ہے۔ آج کی پریس کانفرنس میں ڈاکٹر محفوظ عالم، حبیب اختر، یاسمین لال، ڈاکٹر ریحانہ محمد علی، ڈاکٹر خالد سجاد، شاہنواز عباسی، جمیل اصغر، محمد شکیل احمد، محمد الیاس، محسن سعید، ڈاکٹر آغا ظفر، محمد خالق، وغیرہ شامل تھے۔

باچپٹی اسمبلی حلقہ میں شکیل احمد کے انتقال پر سیاسی رہنماؤں کی آمد آج

بستی، مدھوبنی (حشمت امجدی)

باچپٹی اسمبلی حلقہ کے مشہور و معروف سیاسی قد آور لیڈر اور سماجی خدمتگار شکیل احمد پوکھریرا کے سانحہ ارتحال سے پورا حلقہ سوگوار ہوگیا ان کا انتقال دہلی کے ایمس میں حرکت قلب بند ہوجانے کی وجہ سے ہوگیا محترم شکیل احمد کانگریس پارٹی کے ہردلعزیز رہنما تھے آپ کا شمار ملک کے مختلف سیاسی قد آور لیڈروں میں تھا بوکھرا بلاک کے پوکھریرا گاؤں میں کل 2025.02.15 بروز سنیچر ان کے ایصال ثواب کے مقصد سے ایک مجلس کا انعقاد کیا گیا ہے اس موقع پر کٹیہار کے ممبر آف پارلیمنٹ جناب طارق انور اور کانگریس پارٹی کے رہنماء ڈاکٹر شکیل احمد کے علاوہ اور کئی سیاسی سرکردہ شخصیات کی شرکت ہوگی ان رہنماؤں کی شرکت سہ پہر تین بجے سنیچر کے روز مرحوم شکیل احمد کے گھر پوکھریرا میں ہوگی جہاں شکیل احمد کے اہل خانہ سے مل کر اظہار تعزیت پیش کریں گے اور انہیں خراج عقیدت پیش کریں گے اس کے بعد ایک پریس کانفرس کا اہتمام ہوگا شام کے چھ بجے پٹنہ کے لئے روانہ ہوجائیں گے فرزندان شکیل احمد نے لوگوں سے شرکت کی گذارش کی ہے۔

جامعہ احسن العلوم میں سالانہ جلسہ دستار فضیلت اختتام پذیر

دہلی، 14فروری (راست) جامعہ احسن العلوم بی بلاک جہانگیر پوری دہلی کی جانب سے محمدی مسجد میں سالانہ جلسہ دستار فضیلت نہایت تزک و احتشام کے ساتھ انعقاد کیا گیا۔ اس پروقار مجلس کا آغاز محمد ریحان کی تلاوت قرآن کریم سے کیا گیا جبکہ نعت رسول محمد شکیل و وسیم احمد نے اپنی بہترین اور خوبصورت آواز سے سامعین سے داد تحسین وصول کیا علاوہ ازیں طلباء عزیز نے عربی اردو انگلش میں مختلف موضوعات پر تقریریں بیت بازی بھی پیش کیا۔ تاہم مولانا مفتی محمد اکبر کی صدارت جبکہ حسب روایت نظامت کے فرائض الحاج مولانا مفتی سہیل احمد قاسمی نے انجام دی۔ سامعین سے بھری بھی محمدی مسجد کے ممبر و محراب کے درمیاں علماء کرام کی موجودگی میں دستار فضیلت کا خوبصورت منظر ظہور ہوا چنانچہ محمد ریحان ابن محمد سلیم مقامی محمد امجد ابن شہراب ارریاوی منہاج الدین ابن نظر الدین سروپ نگر دہلی کو قرآن کریم مکمل ہونے پر دستار بندی دی گئیں مفتی محمد معین قاسمی امام و خطیب محمدی جامع مسجد مصطفیٰ آباد نے قران مجید اور ہماری زندگی کے موضوع پر پر مغز تقریر کیں۔ مفتی اکبر قاسمی مظفر پوری نے اپنے صدارتی خطاب میں طلباء جامعہ ہذا کے ذریعے پیش کیئے گئے پروگرام کو سراہتے ہوئے ذمہ داران و اساتذہ کرام اور مہتمم حضرات کی تعریفیں کیں مزید حضرت موصوف نے اپنے بیان میں کہا کہ سماجی برائیوں اور نسل نو کی آبیاری کے لئے ایسے اپنے ادارے ہر گلی محلے میں قائم کیے جاویں۔ انہوں نے زور دیکر کہا کہ اسکے بغیر نہ ایمان محفوظ اور نہ ہی ہمارے بچوں کے روشن مستقبل ہوگا۔ آخر میں جامعہ ہذا کے مہتمم حافظ محمد عارف قاسمی نے سبھی مہمانوں، سامعین، طلباء، و اساتذہ و ارباب و حل عقد کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ ہمارے بچے قرآن کریم حفظ و دینیات کیساتھ ہندی، انگلش، میتھ، میکس و کمپیوٹر سائنس سافٹ ویئر میں مہارت حاصل کر رہے ہیں اسلئے علاقائی ادارے کی بقا و ارتقائی ذمہداری پوری ملت اسلامیہ کی ہے تاہم صدر جلسہ کی دعاؤں پر اختتام کیا گیا۔

رام گڑھ ضلع کانگریس سیوادل کی نشست منعقد

جدید بھارت نیوز سروس

رام گڑھ 14فروری: رام گڑھ ضلع کانگریس سیوادل کی ایک نشست رانچی روڈ واقع ہوٹل پنچ وٹی میں منعقد ہوئی۔ اس نشست کی صدارت رام گڑھ سیوادل ضلع صدر روپیندر مہتو عرف ٹائگر نے کیا۔ نشست میں بطور مہمان خصوصی ریاستی سیوادل کے کارگزار صدر نوین کمار سنگھ، ریاستی عہدے دار بھولا ناتھ سنگھ، پریم ناتھ وشوکرما خاص طور پر موجود تھے۔ اس نشست میں تنظیم کی مضبوطی کو لیکر چرچہ ہوئی۔ نشست میں فیصلہ لیا گیا کہ جلد سے جلد کمیٹی کی توسیع کیا جائے اور زیادہ سے زیادہ لوگوں کو تنظیم سے جوڑا جائے۔ اس نشست میں خواتین سیوادل ضلع صدر پنکی رائے، سیوادل نگر صدر جتنے کمار اگروال، پریم ناتھ وشوکرما، سریش کرمالی وغیرہ موجود تھے۔

جامعۃ المومنات گرلس اسکول کی طالبات کا صدقہ دینے کا چُکا پھوڑ پروگرام

پھلواری شریف 14 فروری: (راست) جامعۃ المومنات گرلس اسکول پھلواری شریف پٹنہ کی بچیوں میں صدقہ دینے کا جذبہ پیدا کرنے کیلئے اور عادت بنانے کیلئے ان کی عملی مشق کرائی جاتی ہے، ادارہ کی طرف سے انہیں چکا دیا جاتا ہے اور وہ سال بھر اس میں صدقہ کی رقم جمع کرتی ہیں، سال کے اخیر میں چکا پھوڑ پروگرام ہوتا ہے اور پھر وہ ساری رقمیں بچیوں کی خواہش و مرضی کے مطابق ضرورت مندوں میں تقسیم کردی جاتی ہیں؛ چنانچہ مورخہ 13/ فروری 2025ء مطابق 14/ شعبان المعظم 1446ھ بروز جمعرات 2/ بجے دن جامعہ میں یہ پروگرام منعقد ہوا، جس کی صدارت محترمہ درخشاں نبیلی صاحبہ نے فرمایا اور مہمان خصوصی کی حیثیت سے رابعہ بصری موجود تھیں، جامعہ کی بچیوں نے بڑے شوق اور حوصلہ سے اس پروگرام میں حصہ لیا، اپنے صدقہ کی رقم غریبوں اور ضرورت مندوں کے درمیان تقسیم کرنے کا اعلان کیا، صدقہ کی اہمیت و فضیلت کو بیان کرتے ہوئے جامعہ کے ناظم مولانا عبدالواحد ندوی نے فرمایا: صدقہ دینے کے سلسلہ میں اللہ نے جگہ جگہ قرآن میں ترغیب دلائی ہے، اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے کرکے دکھایا ہے، صدقہ مصیبت و پریشانی سے بچانے کا ڈھال ہے، آدمی آفات و حادثات سے بچتا ہے، رزق میں برکت ہوتی ہے، مسلمانوں میں جو غریب و پریشان حال ہیں ان کی مدد ہو جاتی ہے، آپ نے فرمایا: صدقہ کی عادت بچپن سے لگائیں، بچپن کی بنی ہوئی عادتیں دیرپا ہوتی ہیں، بچپن کی عادتیں یاد رہتی ہیں، اس لئے میری بچیوں! ہم لوگ تمہیں یہ چُکا دے کر صدقہ کی عادت ڈلوانا چاہتے ہیں، ہم چاہتے ہیں کہ تمہیں صدقہ دینے کی لت لگ جائے، یہ تمہاری پیاری ادا اللہ ضرور پسند کرے گا اور اللہ تمہارے لئے خیر کا دروازہ کھول دے گا، آپ گھر جارہی ہیں، گھر میں اس کی ترغیب دیں اور گھر میں اپنی امی جان سے کہہ کر غریبوں کے لئے بٹوہ ضرور بنوالیں، جس میں صدقہ کی رقم جمع ہو، دروازہ پر سائل، فقیر آئے تو گھر کے چھوٹے چھوٹے بچے دوڑ پڑیں اور اس کی مدد کریں، بچوں کو بتایا جائے کہ یہ بٹوہ جنت کی کنجی ہے، اسی سے جنت ملے گی، اللہ ہم سب کی کوششوں کو قبول فرمائے، ہم تمام بچیوں کا شکریہ ادا کرتے ہیں کہ آپ نے ہم لوگوں کی بات مانا اور چکے میں صدقہ کا پیسہ جمع کیا، اللہ اسے قبول فرمائے اور آپ کی قسمت اچھی بنائے، صدر مجلس محترمہ درخشاں نبیلی نے اس خوبصورت پروگرام کو دیکھ کر خوشی کا اظہار کیا اور بچیوں کے جذبہ کو دیکھ کر خوب دعائیں دیں، جامعہ کی پرنسپل کہکشاں اقبال فلاحی نے بچیوں کی صدقہ کی رقم کو گن گن کر الگ الگ لفاف میں رکھ کر محفوظ کرلیا اور پھر بچیوں سے پوچھ کر کہ کہاں خرچ ہو، رجسٹر میں نوٹ کروالیا، ان شاء اللہ تعطیل کے روز حسب خواہش یہ رقم تقسیم کردی جائے گی، جامعہ کی معلمہ خوشبو ایوب و مولانا ابوالکلام نے بہت اچھے انداز سے پروگرام کی ترتیب دی اور انجام تک پہونچانے میں پیش پیش رہے، اخیر میں مولانا شہزاد اکرام ندوی نے اس دلچسپ پروگرام کی تحسین کی اور فرمایا: یہ عملی مشق بڑی بڑی تقریر پر بھاری ہے، ان شاء اللہ اس سے صدقہ کی اہمیت بچیوں کے دل میں بیٹھ جائے گی، ان ہی کی دعا پر مجلس کے اختتام کا اعلان بھی ہوا یہ اطلاع کہکشاں اقبال فلاحی پرنسپل جامعۃ المومنات گرلس اسکول، فیڈرل کالونی پھلواری شریف پٹنہ نے دی۔

اُردو کی محافظت کے لئے اُردو سماج کا بیدار ہونا ضروری

اُردو میں درخواست دینے، اُردو اخبارات و رسائل پڑھنے پر زور

گیا ۱۳/ فروری (راست) سید فضل وارث جنرل سکریٹری انجمن محافظ اردو بہار، گیا نے اپنے ایک جاری بیان میں کہا ہے کہ اُردو ہندوستان کا قیمتی سرمایہ ہے۔ ملک کو انگریزوں کی غلامی سے آزاد کرانے میں اس زبان کا نمایاں کردار رہا ہے۔ آزادئ ہند سے قبل اور بعد اس زبان نے دلوں پر حکومت کی۔ سرکاری دفاتر سے لے کر روزمرہ کی زندگی میں بہ کثرت اُردو زبان کا استعمال ہوتا رہا ہے جیسے عرضی، بیان تحریری، اجلاس، پیشکار، سرشتہ، اقرار نامہ، منصف، مدعی، مدعالیہ، جرح، شہادت، ملزم، مجرم، درخواست، وکیل، مختار، تائید، معاہدہ، ضمانت، زرثمن، شے بیعہ، مقر، مقرعلیہ وغیرہ بے شمار الفاظ ہیں جن کا بدل ملنا مشکل ہے لیکن پہلے جیسی بات اب نہیں ہے۔ اس کے ذمہ دار ہم بھی ہیں۔ مشترکہ طور پر فیاض حالی وارثی ایڈووکیٹ (صدر) سید فضل وارث (جنرل سکریٹری) اور ڈاکٹر محمد امیر خاں (سکریٹری) انجمن محافظ اُردو بہار، گیا نے بیان جاری کیا ہے۔ ان حضرات نے ائمہ مساجد سے گزارش نامہ بھی جاری کیا ہے۔ جس میں ائمہ مساجد سے گزارش کی گئی ہے کہ (۱) مساجد کی منتظمہ کمیٹی کی رضامندی حاصل کر کے مسجد کے احاطہ میں اُردو لائبریری کا قیام کیا جائے (۲) مساجد میں زیر تعلیم بچوں کو دینیات کی تعلیم کے ساتھ ساتھ اردو کی تعلیم بھی دی جائے۔ (۳) جمعہ کے دوران اردو سماج کو ترغیب دی جائے کہ (i) اپنے بچوں کو اُردو کی تعلیم بھی دینے دلوانے کا نظم کریں۔ (ii) اردو اخبارات اور اردو رسائل خرید کر پڑھا جائے۔ (iii) اپنے محلہ میں اُردو لائبریری کا قیام عمل میں لائیں۔ (iv) عام بول چال میں اُردو زبان کا استعمال کیا جائے (v) سرکاری دفاتر بالخصوص کلکٹریٹ آفس، سب ڈیویژن آفس، بلاک آفس میں اُردو میں درخواست دیں۔ آپ کی درخواست بخوشی قبول کی جائے گی اور اس کا جواب اُردو میں دیا جائے گا۔ (vi) روزمرہ کی زندگی میں اُردو زبان کا استعمال کریں۔ جیسے تقریبات کے دعوت نامے میں اُردو کو بھی جگہ دی جائے، مساجد میں وضوخانہ، بیت الخلاء وغیرہ اُردو میں بھی لکھ کر آویزاں کرایا جائے، مکان، فلیٹ اور دکانوں کے سائن بورڈوں میں اُردو کو جگہ دی جائے۔ فضل وارث نے پریس ریلیز میں کہا ہے کہ ڈاکٹر عبدالمغنی مرحوم مغفور نے کہا تھا کہ "اُردو کی حفاظت اور ترقی ہمارا ملی فریضہ بھی خاص کر آج کے ہندوستان میں ہے جس کو "جنت نشاں" بنانے میں ہمارا حصہ ملک کے کسی دوسرے فرقے سے کم نہیں ہے۔ آزادی کی لڑائی اُردو کے دیے ہوئے "انقلاب زندہ باد" کے نعرے اور ترانے" سارے جہاں سے اچھا ہندوستاں ہمارا" کی ولولہ انگیز تحریک پر لڑی گئی۔ اردو اسی طرح ہماری تہذیبی زبان ہے، جس طرح امریکہ اور انگلستان کے عیسائیوں کی زبان انگریزی ہے۔" اس لئے اس کی محافظت اور ترویج و اشاعت کے لئے اُردو سماج کو بیدار کرنا اور ان کے گھروں میں دستک دینا ضروری ہے۔ ائمہ مساجد حضرات کی خدمت میں مطبوعہ گزارش نامہ ارسال کیا گیا ہے، ارسال کیا جارہا ہے، یہ سلسلہ جاری ہے، جاری رہے گا۔

گرامین ڈاک سیوک کے 21412 عہدوں کیلئے فارم 3 مارچ تک

اہلیت رکھنے والے بے روزگار نوجوان ضرور فارم بھریں: امتیاز کریمی

پٹنہ 14فروری (راست) پٹنہ (پریس ریلیز) انڈیا پوسٹ نے گرامین ڈاک سیوک (جی ڈی ایس) نے 21413 عہدوں پر بحالی کے لئے نوٹیفکیشن جاری کیا ہے۔ دلچسپی رکھنے والے ویسے امیدوار جنہوں نے میٹرک یا مدرسہ بورڈ سے فوقانیہ میں زیادہ نمبرات حاصل کئے ہوں وہ ویب سائٹ indiapostgdsonline.gov.in پر جا کر 3 مارچ 2025 تک آن لائن فارم بھر سکتے ہیں۔ یہ بحالیاں ملک کی مختلف ریاستوں میں ہوں گی۔ بہار میں 783 عہدے بھرے جائیں گے۔ یہ باتیں بہار پبلک سروس کمیشن کے سابق چیئرمین امتیاز احمد کریمی نے اہلیت رکھنے والے امیدواروں کے مفاد میں بتائی ہیں۔ جناب کریمی نے کہا کہ امیدوار ویب سائٹ پر موجود نوٹیفکیشن میں مذکورہ تفصیلات کو باریکی سے چیک کرنے کے بعد ہی گرامین ڈاک سیوا آن لائن فارم بھریں۔ جناب کریمی نے کہا کہ 10ویں یا مساوی درجہ فوقانیہ کے طلباء کے لیے یہ سنہرا موقع ہے کہ وہ صرف حاصل نمبرات کی بنیاد پر ان عہدوں پر بحال ہو سکتے ہیں۔ فوقانیہ اور میٹرک میں دستیاب نمبرات کی بنیاد پر میرٹ لسٹ تیار ہوگا پھر منتخب امیدواروں کی بحالی ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ مذکورہ عہدوں کیلئے امیدواروں کی عمر 18 سال سے 40 سال کے درمیان ہونی چاہیے۔ ضابطے کے مطابق ریزرویشن زمرہ کے امیدواروں کو عمر کی حد میں چھوٹ دی جائے گی۔ فارم فیس کے طور پر امیدوار کو 100 روپے ادا کرنے ہوں گے جب کہ ریزرو زمرہ ایس سی ایس ٹی اور معذور طبقے کے لئے کوئی فارم فیس نہیں ہے۔ امیدوار جہاں کے لئے درخواست فارم بھر رہے ہیں وہاں کی علاقائی زبان کا جانکاری ہونی چاہیے۔ انڈیا پوسٹ GDS کے تحت بحال عملے کی ماہانہ تنخواہ 12,000 روپے سے لے کر 29,380 روپے تک ہوگی۔ جناب کریمی نے کہا کہ دسویں یا مدرسہ ایجوکیشن بورڈ سے فوقانیہ پاس امیدوار ضرور فارم بھریں۔ محنت و لگن کے ساتھ تیاری کریں۔ محنت سے ہی کامیابی حاصل ہوتی ہے۔ ہماری دعائیں اور نیک خواہشات آپ کے ساتھ ہیں۔

Published from Ranchi & Deoghar

روزنامہ

جدید بھارت

رانچی

Urdu Daily
JADEED BHARAT Ranchi

उर्दू दैनिक जदीद भारत रांची

8 صفحات
Rs.2/-

Saturday
February 15 2025
سنیچر/۱۵/فروری ۲۰۲۵
۱۶/شعبان المعظم ۱۴۴۶ ھجری
ایڈیٹر: مظفر حسن

E-Paper: jadeedbharat.com
Email:jadeedbharat@gmail.com
Vol.: 10 Issue : 45

RNI.No.JHAURD/2016/67653 S.S. Post Office Ranchi Registration No. RN/263/2023-25

صدرِ جمہوریہ ہند محترمہ دروپدی مرمو کی رانچی آمد

جھارکھنڈ کے گورنر نے ہوائی اڈے پر والہانہ استقبال کیا

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 14 فروری:۔ صدر جمہوریہ ہند دروپدی مرمو جمعہ کی شام 4.50 بجے رانچی ایئرپورٹ گئیں۔ یہاں ریاست کے گورنر سنتوش گنگوار، وزیر شلپی نیہا ترکی، جھارکھنڈ کے ڈی جی پی، سٹی ایس پی اور ریاست کے اعلیٰ حکام نے ان کا استقبال کیا۔ صدر جمہوریہ ہند برسا منڈا ایئرپورٹ سے وہ سیدھی راج بھون روانہ ہوگئیں۔ اس دوران سکیورٹی کے سخت انتظامات کیے گئے تھے۔ راج بھون اور اس کے آس پاس کے علاقوں میں چوکسی بڑھادی گئی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ صدر جمہوریہ دو روزہ دورے پر دارالحکومت رانچی آئی ہیں۔ وہ سنیچر کے روز بی آئی ٹی میسرا کے یوم تاسیس کے پروگرام میں شرکت کریں گی۔

بی آئی ٹی کے یوم تاسیس میں مہمان خصوصی ہوں گی

قابل ذکر ہے کہ صدر جمہوریہ ہند محترمہ دروپدی مرمو برلا انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی (بی آئی ٹی) میسرا کی پلاٹینم جوبلی تقریب کی مہمان خصوصی ہوں گی۔ یہاں وہ انسٹی ٹیوٹ کے آڈیٹوریم میں منعقدہ تحقیقی نمائش کم ڈسپلے کا افتتاح بھی کریں گی۔ پروگرام میں شرکت کے بعد وہ برسا منڈا ہوائی اڈے سے سیدھے دہلی کے لیے روانہ ہوں گی۔

رانچی میں سکیورٹی کے سخت انتظام

صدر کی آمد کے حوالے سے دارالحکومت میں مختلف مقامات پر بیریکیڈنگ کی گئی ہے۔ کئی مقامات پر ڈراپ گیٹ بنائے گئے ہیں۔ اس وقت دارالحکومت کے ہر سڑک چوراہے پر ریاستی فوجیوں کے ساتھ اعلیٰ اہلکار موجود ہیں۔ خاص طور پر راج بھون اور اس کے آس پاس کے علاقوں میں حفاظتی انتظامات سخت ہیں۔ ان کی حفاظت کی ذمہ داری 10 آئی پی ایس افسران کے ہاتھ میں ہے۔ مجموعی طور پر 2500 پولیس اہلکاروں کو تعینات کیا گیا ہے۔ 14 اور 15 اکتوبر کے لیے ٹریفک انتظامات میں تبدیلیاں کی گئی ہیں۔ جمعہ کی رات آٹھ بجے سے شہر میں بڑی گاڑیوں کا داخلہ ممنوع ہے۔

پلوامہ حملے کے شہیدوں کو وزیر اعلیٰ کا خراج عقیدت

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 14 فروری:۔ 14 فروری 2019 کو پلوامہ میں ہونے والے دہشت گردانہ حملے میں شہید ہونے والے بہادر جوانوں کو جھارکھنڈ کے وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین نے اپنے سوشل میڈیا اکاؤنٹ پر خراج عقیدت پیش کیا۔ انہوں نے اپنے سوشل میڈیا پوسٹ میں لکھا: 2019 میں پلوامہ میں دہشت گردوں کے حملے میں شہید ہونے والے امر بہادر جوانوں کی قربانی کو شت-شت نمن۔ ان کی قربانی ہمارے دلوں میں ہمیشہ زندہ رہے گی'۔ یہ پیغام وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر شیئر کیا، جس میں پلوامہ حملے کے شہداء کی قربانی کو خراج عقیدت پیش کیا گیا۔

مولانا آزاد کالج کی گورننگ باڈی کے امور پر پابندی

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 14 فروری:۔ رانچی یونیورسٹی انتظامیہ نے مولانا آزاد کالج چلانے والی گورننگ باڈی کا کام روک دیا ہے۔ نیز انجمن اسلامیہ کو HMES اور گورننگ باڈی کی تشکیل کی تحقیقات کی ذمہ داری دی گئی ہے۔ وائس چانسلر کے حکم پر یونیورسٹی کے رجسٹرار ڈاکٹر جی سی ساہو نے جمعرات کو اس سلسلے میں ایک حکم نامہ جاری کیا ہے۔ نیز اس کی کاپی مولانا آزاد کالج کے صدر اور انجمن اسلامیہ کے جنرل سکریٹری ڈاکٹر طارق حسین کو بھیج دی گئی ہے۔ یونیورسٹی کی طرف سے جاری کردہ حکم نامے میں کہا گیا ہے کہ انجمن اسلامیہ کے جنرل سکریٹری اور کالج کنوینر شاہین احمد سمیت ایگزیکٹو کمیٹی کے ارکان نے مولانا آزاد کالج کی گورننگ باڈی کی تشکیل پر اعتراض اٹھایا تھا۔ جس کی بنیاد پر یونیورسٹی نے 23 جون 2023 کو ڈی ایس ڈبلیو کی سربراہی میں ایک انکوائری کمیٹی تشکیل دی تھی۔ تحقیقاتی رپورٹ کی بنیاد پر گورننگ باڈی کے چیئرمین، اساتذہ کے نمائندے کے بطور ممبر، پرنسپل انچارج اور یونیورسٹی کے نمائندے پر کوئی تنازعہ نہیں ہے، تاہم قواعد کے مطابق گورننگ باڈی کے سرپرست کے نمائندے اور سکریٹری کا انتخاب نہیں کیا گیا۔ انجمن اسلامیہ مولانا آزاد کالج کا سرپرست ادارہ ہے۔ انجمن اسلامیہ کالج کی گورننگ باڈی کے سکریٹری اور سرپرست کے نمائندے کے عہدے پر ہونے والی تقرری کی تحقیقات کرے۔ رپورٹ بھی یونیورسٹی کو پیش کریں۔ تاکہ مزید کارروائی کی جاسکے۔ یونیورسٹی نے یہ بھی حکم دیا ہے کہ موجودہ گورننگ باڈی کی طرف سے کوئی پالیسی اور تقرری سے متعلق فیصلے نہیں کیے جاسکتے۔ معلوم ہوا ہے کہ انجمن اسلامیہ کے جنرل سکریٹری ڈاکٹر طارق حسین اور کالج کنوینر شاہین احمد نے یونیورسٹی سے مولانا آزاد گورننگ باڈی کی تشکیل پر اعتراض کیا تھا۔ کہا گیا کہ کالج کے صدر نے نہ تو ضابطہ اخلاق پر عمل کیا اور نہ ہی گورننگ باڈی کی تشکیل کے لیے بائر مسلم ایجوکیشن سوسائٹی سے پاس کروایا۔ پورے معاملے کی تحقیقات کرانے کی بھی درخواست کی۔

منی پور میں سی آر پی ایف جوان نے دو ساتھیوں کو قتل کر خود کو بھی گولی مارلی

امپھال، 14 فروری (ہ س)۔ منی پور کے امپھال مغربی ضلع میں واقع سی آر پی ایف کیمپ میں دل دہلا دینے والا واقعہ سامنے آیا ہے۔ سی آر پی ایف کی 120 ویں بٹالین کے ایک سپاہی نے اپنے دو ساتھیوں پر گولی چلادی جس سے ان کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔ اس کے بعد فوجی نے خود کو بھی گولی مارلی۔ حکام نے بتایا کہ یہ واقعہ امپھال مغربی ضلع کے لامفیل میں واقع سی آر پی ایف کیمپ میں رات 8.30 بجے کے قریب پیش آیا۔ انہوں نے کہا کہ ملزم حوالدار سنجے کمار نے اپنی بندوق سے گولی چلائی جس سے ایک کانسٹیبل اور ایک سب انسپکٹر موقع پر ہی ہلاک ہو گئے۔ اس کے بعد کمار نے خود کو بھی گولی مارلی۔ اسے اسپتال لے جایا گیا جہاں اسے مردہ قرار دے دیا گیا۔ وہیں فائرنگ میں زخمی ہونے والے آٹھ دیگر سی آر پی ایف جوانوں کو ریجنل انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز، امپھال میں داخل کرایا گیا ہے۔ حکام نے بتایا کہ معاملے کی جانچ جاری ہے اور فائرنگ کے پیچھے کی وجوہات کا پتہ لگایا جا رہا ہے۔ اس طرح کے واقعات سیکورٹی فورسز کے درمیان ذہنی تناؤ اور کام کی جگہ کے چیلنجوں کے بارے میں سنگین خدشات پیدا کرتے ہیں۔

چیف الیکشن کمشنر کا اعلان آئندہ ہفتہ ہونے کا امکان
پی ایم مودی کی صدارت میں ہوگی سلیکشن کمیٹی کی میٹنگ

نئی دہلی، 14 فروری:۔ (ایجنسی) موجودہ چیف الیکشن کمشنر راجیو کمار آئندہ 18 فروری کو سبکدوش ہو رہے ہیں۔ اس سے قبل نئے چیف الیکشن کمشنر کے نام پر مہر ثبت کیا جانا ہے۔ اس کے لیے وزیر اعظم نریندر مودی کی صدارت والی ایک سلیکشن کمیٹی آئندہ ہفتہ کے شروع میں میٹنگ کر سکتی ہے۔ میڈیا میں ذرائع کے حوالے سے جو خبریں سامنے آرہی ہیں، اس کے مطابق آئندہ ہفتہ اتوار یا پیر کے روز یہ میٹنگ ہو سکتی ہے۔ سلیکشن کمیٹی میں لوک سبھا میں حزب اختلاف کے قائد راہل گاندھی اور وزیر اعظم کے ذریعہ نامزد ایک مرکزی کابینہ کے وزیر شامل ہوں گے۔ راجیو کمار کی سبکدوشی سے قبل کمیٹی کی میٹنگ 16 یا 17 فروری کو ہو سکتی ہے۔ یہ سرچ کمیٹی ایک نام کی سفارش کرے گی۔ اس کے بعد صدر جمہوریہ دروپدی مرمو سفارش کی بنیاد پر اگلے چیف الیکشن کمشنر کی تقرری کریں گی۔ قابل ذکر ہے کہ راجیو کمار کے بعد گیانیش کمار سب سے سینئر الیکشن کمشنر ہیں۔ ان کی مدت کار 25 جنوری 2029 تک ہے۔ سکھبیر سنگھ سندھو دوسرے الیکشن کمشنر ہیں۔ اب تک سب سے سینئر الیکشن کمشنر کو ہی چیف الیکشن کمشنر کی شکل میں پروموٹ کیا جاتا تھا۔ حالانکہ گزشتہ سال چیف الیکشن کمشنر اور الیکشن کمشنرز کی تقرریوں پر ایک نیا قانون نافذ ہوا۔ اس کے تحت ایک سرچ کمیٹی نے ان عہدوں پر تقرری کے لیے پانچ سکریٹری سطح کے افسران کے ناموں کو شارٹ لسٹ کیا تھا، تاکہ وزیر اعظم کی قیادت والی کمیٹی ان پر غور کر سکے۔

امریکہ سے غیر قانونی ہندوستانی تارکین وطن کی ایک اور پرواز آج واپس پہونچے گی

نئی دہلی، 14 فروری:۔ (ایجنسی) امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے منصب سنبھالنے کے بعد سے ہی غیر قانونی تارکین وطن کے خلاف کارروائیاں تیز کر دی ہیں۔ اس ضمن میں ایک اور بڑی خبر سامنے آئی ہے کہ امریکہ میں غیر قانونی طور پر مقیم ہندوستانی تارکین وطن کی ایک اور پرواز 15 فروری 2024 کو ہندوستان کے شہر امرتسر پہنچنے والی ہے۔ اس پرواز میں کتنے ہندوستانی شہری ہوں گے، اس بارے میں تفصیلات ابھی تک واضح نہیں ہیں لیکن ذرائع کے مطابق اس کے بعد ایک اور پرواز بھی چند دنوں میں ہندوستان آئے گی۔ یاد رہے کہ اس سے قبل بھی ایک امریکی پرواز میں 104 ہندوستانی غیر قانونی تارکین وطن کو واپس بھیجا گیا تھا، جو کہ امرتسر میں اتری تھی۔ ان پروازوں کی آمد کا سلسلہ جاری ہے، جس سے امریکہ کے غیر قانونی تارکین وطن کے خلاف سخت موقف کی عکاسی ہو رہی ہے۔ امریکہ میں غیر قانونی طور پر مقیم ہندوستانی تارکین وطن کی واپسی کے معاملے پر وزیر اعظم نریندر مودی نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ سے ملاقات کے دوران بات کی تھی۔ اس دوران وزیر خارجہ وکرم مسری نے کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان اس مسئلے پر تفصیل سے بات ہوئی۔ وزیر اعظم مودی نے واضح کیا کہ اگر کسی ملک میں غیر قانونی طور پر ہندوستانی شہری مقیم ہیں، تو ہندوستان انہیں واپس لے لے گا۔

مسلم مخالف بیان دینے والا جسٹس یادو پر مواخذہ سے متعلق نوٹس
دھنکھڑ نے سپریم کورٹ سے شیئر کرنے کی دی ہدایت

نئی دہلی، 14 فروری:۔ (ایجنسی) مسلمانوں کے خلاف قابل اعتراض تبصرہ معاملے میں الہ آباد ہائی کورٹ کے جسٹس شیکھر یادو کے خلاف مواخذہ کا عمل شروع کرنے سے قبل راجیہ سبھا کے چیئرمین جگدیپ دھنکھڑ نے نوٹس کو سپریم کورٹ کے جنرل سکریٹری کے ساتھ شیئر کرنے کی ہدایت دی ہے۔ دھنکھڑ نے واضح کیا کہ عمل آئینی طور سے پارلیمنٹ کے ماتحت ہے۔ اس کے بعد جسٹس یادو کے خلاف لگے الزامات کی جانچ کے لیے تین رکنی کمیٹی تشکیل دی جا سکتی ہے۔ دھنکھڑ نے راجیہ سبھا میں وقفہ سوال کے دوران اپوزیشن کے نوٹس پر کہا کہ انہیں 13 دسمبر 2024 کو مواخذہ کی تجویز کے لیے بغیر تاریخ والا نوٹس ملا ہے۔ اپوزیشن اراکین پارلیمنٹ نے نوٹس میں آئین کے آرٹیکل 124(4) کے تحت جسٹس یادو کو عہدہ سے ہٹانے کا مطالبہ کیا ہے۔ چیئرمین دھنکھڑ نے کہا کہ اس موضوع کا حلقہ اختیار آئینی طور سے راجیہ سبھا کے چیئرمین، صدر جمہوریہ اور پارلیمنٹ کے پاس ہے۔ پبلک نوٹس کے مدنظر یہ مناسب ہے کہ راجیہ سبھا کے جنرل سکریٹری اس کی جانکاری سپریم کورٹ کے جنرل سکریٹری کے ساتھ شیئر کریں۔ قابل ذکر ہے کہ جسٹس یادو پر گزشتہ سال 8 دسمبر کو وی ایچ پی کی ایک تقریب میں حصہ لینے اور اس دوران مسلمانوں کے خلاف قابل اعتراض تبصرہ کرنے کا الزام ہے۔ جسٹس یادو نے کہا تھا کہ اکثریتی طبقہ کے مطابق ہی ملک چلے گا، یہی قانون ہے۔ اس دوران ان پر یہ کہنے کا بھی الزام ہے کہ کٹھ ملّے ملک کے لیے خطرناک ہیں۔ مسلمانوں پر اس قابل اعتراض تبصرہ کو پیش نظر رکھتے ہوئے اپوزیشن کے 55 اراکین پارلیمنٹ نے الہ آباد ہائی کورٹ کے جسٹس شیکھر یادو کے خلاف مواخذہ تجویز کا نوٹس دیا تھا۔ گزشتہ سال 13 دسمبر کی اس تجویز میں جسٹس یادو پر عدالتی زندگی کی اقدار کی بحالی- 1997 کی خلاف ورزی کرتے ہوئے یکساں سول کوڈ سے جڑے سیاسی معاملوں پر عوامی بحث میں شامل ہونے و خاص مذہب پر قابل اعتراض تبصرہ کا الزام ہے۔ جسٹس شیکھر کے بیان پر تنازعہ بڑھنے کی صورت میں سپریم کورٹ نے از خود نوٹس لیا تھا۔ سپریم کورٹ کے کالجیم نے الہ آباد ہائی کورٹ کے چیف جسٹس ارون بھنسالی کو خط لکھ کر معاملے پر جسٹس یادو کا ردعمل مانگا تھا۔ جواب میں جسٹس یادو نے کہا کہ وہ اپنے تبصرہ پر قائم ہیں، جو عدالتی روش کے کسی اصول کی خلاف ورزی نہیں کرتی۔ بہرحال، مواخذہ کا عمل شروع کرنے کے لیے سپریم کورٹ سے جانکاری شیئر کرنے کے بعد چیئرمین دھنکھڑ نوٹس کے خوبی وخامی کی بنیاد پر منظور یا نامنظور کریں گے۔ منظور کرنے کی حالت میں الزامات کی جانچ کے لیے تین رکنی کمیٹی تشکیل دی جائے گی۔ کمیٹی میں سپریم کورٹ کے ایک جج، کسی بھی ہائی کورٹ کے چیف جسٹس اور آئین کے ماہر کو شامل کیا جائے گا۔ یہ کمیٹی رپورٹ چیئرمین کو دے گی۔ کمیٹی کی طرف سے الزام درست پائے جانے کی حالت میں متعلقہ شخص کو عہدہ سے ہٹانے کے لیے ووٹنگ کرائی جائے گی۔ عہدہ سے ہٹانے کے لیے تجویز کے حق میں موجود اراکین پارلیمنٹ میں سے دو تہائی اراکین پارلیمنٹ کی حمایت ضروری ہے۔

'یکساں سول کوڈ کا نفاذ کسی بھی ریاستی حکومت کے حلقۂ اختیار میں نہیں'
جمعیۃ علماء ہند نے عدالت میں پیش کی دلیل

نئی دہلی، 14 فروری:۔ (ایجنسی) اتراکھنڈ میں نافذ یکساں سول کوڈ (یو سی سی) کے خلاف جمعیۃ علماء ہند کی طرف سے گزشتہ دنوں اتراکھنڈ ہائی کورٹ میں عرضی داخل کی گئی تھی۔ آج جمعیۃ کی طرف سے سینئر وکیل کپل سبل اور ایڈووکیٹ آن ریکارڈ فضیل احمد ایوبی اتراکھنڈ ہائی کورٹ کی خصوصی بنچ کے سامنے پیش ہوئے۔ اس خصوصی بنچ میں چیف جسٹس جی نریندر اور جسٹس آلوک مہرا شامل ہیں۔ سینئر ایڈووکیٹ کپل سبل نے آج بنچ کے سامنے دو نکات رکھے۔ پہلا، لسٹ 3 انٹری 5 کے تحت کسی بھی ریاستی حکومت کو یکساں سول کوڈ بنانے اور نافذ کرنے کا کوئی اختیار نہیں ہے، یہاں تک کہ آرٹیکل 44 بھی کسی ریاستی حکومت کو ایسا قانون بنانے کی اجازت نہیں دیتا ہے۔ سینئر ایڈووکیٹ کپل سبل نے کہا کہ جو قانون لایا گیا ہے وہ واضح طور سے شہریوں کے بنیادی حقوق کی خلاف ورزی کرتا ہے جو انہیں آئین کے آرٹیکل 14، 19، 21 اور 25 میں دیے گئے ہیں۔ ایڈووکیٹ کپل سبل نے عدالت سے یو سی سی پر اسٹے لگانے کی گزارش بھی کی۔ اتراکھنڈ حکومت کے وکیل نے اس کی مخالفت کرتے ہوئے جواب داخل کرنے کا وقت مانگا۔ اس پر عدالت نے ریاستی حکومت کو اپنا جواب داخل کرنے کی ہدایت دی۔ کپل سبل کی گزارش پر آئندہ سماعت یکم اپریل 2025 طے ہوئی ہے۔ اس دوران سینئر ایڈووکیٹ کپل سبل نے چیف جسٹس سے یہ بھی کہا کہ اگلی تاریخ پر ہم اسٹے پر ہی بحث کریں گے۔ ساتھ ہی انھوں نے کہا کہ چونکہ یو سی سی کے کچھ التزامات میں سزا اور جرمانے کا بھی انتظام ہے، اس لیے اس پر اسٹے لگانا ضروری ہے۔ اس معاملے میں چیف جسٹس نے کہا کہ اگر اس دوران ایسا کوئی معاملہ سامنے آتا ہے تو ہم آپ کو فوراً عدالت کے نوٹس میں لانے کی اجازت دیتے ہیں۔ بنچ نے یہ بھی کہا کہ اگر کوئی اس قانون سے ذاتی طور پر متاثر ہوتا ہے، یا کسی کے خلاف اس قانون کے تحت کوئی کارروائی ہوتی ہے تو وہ بنچ کا دروازہ کھٹکھٹا سکتا ہے۔

اِسرو کا ایک اور کارنامہ، راکیٹ موٹر بنانے کے لیے ضروری پروپیلینٹ مکسر تیار کرنے میں ملی کامیابی

سری ہری کوٹا، 14 فروری:۔ (ایجنسی) انڈین اسپیس ریسرچ آرگنائزیشن (اسرو) نے ایک اور کارنامہ سرانجام دیا ہے۔ جمعہ کے روز اسرو نے ایک بیان جاری کیا ہے جس میں بتایا ہے کہ اس نے 10 ٹن کے پروپیلینٹ مکسر کو تیار کرنے میں کامیابی حاصل کی ہے۔ غور طلب ہے کہ پروپلشن اسرو کو ٹرانسپورٹیشن سسٹمز اور ورٹیکل مکسر کے لیے بے حد ضروری سامان ہے۔ اسی کی مدد سے راکٹ کے سالڈ موٹر کا پروڈکشن ممکن ہو پاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ راکیٹ آپریشن کے لحاظ سے یہ بڑی کامیابی ہے۔ اسرو نے جاری بیان میں کہا ہے کہ "سالڈ پروپیلینٹ، راکیٹ موٹر کی ریڑھ تصور کیا جاتا ہے۔ سالڈ پروپیلینٹ کے پروڈکشن کے لیے بے حد حساس عناصر کو بہتر انداز سے مرکب کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔" اسرو نے مزید کہا کہ سالڈ موٹر سگمنٹ کے پروڈکشن کو بڑھانے کے لیے شری ہری کوٹا واقع ستیش دھون اسپیس سنٹر نے سنٹرل مینوفیکچرنگ ٹیکنالوجی انسٹی ٹیوٹ، بنگلورو کے ساتھ مل کر کامیاب کے ساتھ 10 ٹن کا ورٹیکل پلینیٹری مکسر تیار کیا ہے۔ اسرو کا کہنا ہے کہ 10 ٹن کا ورٹیکل مکسر دنیا کا سب سے بڑا سالڈ پروپیلینٹ مرکب شئے ہے۔ تعلیم وصنعتی دنیا کے تعاون سے یہ کامیابی حاصل ہوئی ہے۔ اس حصولیابی کے بعد سالڈ موٹرس کے پروڈکشن میں اضافہ ہوگا اور ساتھ ہی موٹرس کا معیار بھی بہتر ہوگا۔ اِسرو نے کہا کہ خلائی محکمہ نے کئی طرح کی پیش قدمی کی ہے، جس کے تحت اہم تکنیک اور مشینوں کے ملک میں ہی بننے سے خلائی شعبہ میں خود کفیلی بڑھے گی۔ پروپیلینٹ مکسر کا ڈیولپمنٹ تکنیک کے شعبہ میں ہندوستان کی بڑھتی طاقت کی مثال ہے۔

فلسطینی آبادی کو اپنی زمین پر رہنا چاہیے
جبری نقل مکانی غلط روش ہوگی: ویٹیکن

ویٹیکن سٹی، 14 فروری:۔ (ایجنسی) ویٹیکن کے ایک اعلیٰ عہدیدار نے جمعرات کو امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے غزہ سے فلسطینیوں کو منتقل کرنے کے تجویز کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ فلسطینی آبادی کو اپنی زمین پر رہنا چاہیے۔ ویٹیکن کے وزیر خارجہ پیٹرو پارولن نے اٹلی-ویٹیکن ملاقات کے موقع پر این ایس اے نیوز ایجنسی کو بتایا، یہ مقدس سی کے بنیادی نکات میں سے ایک ہے: کوئی بھی جلاوطنی نہیں ہونی چاہیے۔ انہوں نے مزید کہا کہ فلسطینیوں کو نکالنا خطے میں کشیدگی کا سبب بنے گا اور یہ بے معنی ہے کیونکہ اردن جیسے پڑوسی ممالک اس کے مخالف ہیں۔ ہمارا خیال ہے کہ دو ریاستوں کا حل ہی درست ہے کیونکہ اس سے آبادی کو امید ملے گی، انہوں نے کہا۔ ٹرمپ نے جنگ سے تباہ حال غزہ پٹی کو اپنے کنٹرول میں لینے اور وہاں کے دو ملین سے زائد رہائشیوں کو اردن یا مصر منتقل کرنے کی تجویز پیش کی ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ یہ خیال بین الاقوامی قانون کی خلاف ورزی کرے گا، لیکن اسرائیلی وزیر اعظم بینجمن نیتن یاہو نے اسے انقلابی قرار دیا ہے۔ پاپ فرانسس نے اس ہفتے ٹرمپ کی امریکہ میں غیر قانونی طور پر مقیم پناہ گزینوں کی بڑے پیمانے پر جلاوطنی کے منصوبے کی تنقید کی تھی، جس پر سخت ردعمل سامنے آیا تھا۔ امریکی بشپوں کو ایک خط میں کیتھولک چرچ کے سربراہ نے جلاوطنی کو ایک بڑی بحران قرار دیا اور کہا کہ جن لوگوں نے اپنے ملکوں سے فرار کیا تھا، انہیں واپس بھیجنا پناہ گزینوں کی وقعت کو نقصان پہنچاتا ہے۔ ٹرمپ کے بارڈر چیف ٹام ہومن نے ردعمل دیتے ہوئے کہا، مجھے امید ہے کہ وہ کیتھولک چرچ کے معاملات پر ہی توجہ دیں اور سرحدوں کی نگرانی ہمیں کرنے دیں۔

ٹرمپ نے غزہ کے شہریوں پر نقل مکانی مسلط کی تو دوبارہ حملے کریں گے: حوثیوں کا انتباہ

ثناء، 14 فروری (ہ س)۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے غزہ کے مکینوں کو دوسرے علاقوں میں منتقل کرنے پر اصرار کے ساتھ ساتھ بین الاقوامی برادری اور عرب ملکوں کی جانب سے اس تجویز کو مسترد کیا جارہا ہے۔ دوسری طرف ٹرمپ کی اس تجویز کے خلاف حوثیوں نے بھی نئی دھمکیاں دینا شروع کر دی ہیں۔ تقریباً ایک ماہ قبل بحیرہ احمر میں اور اسرائیل کی طرف اپنے حملوں کو روکنے کے بعد حوثیوں کے رہنما عبدالملک حوثی نے جمعرات کو اعلان کیا ہے کہ اگر ٹرمپ حماس کے لیے اپنی دھمکی پر عمل کرتے ہیں تو یہ گروپ نئے حملے کرے گا۔ عبدالملک حوثی نے مزید کہا کہ اگر امریکی انتظامیہ نے غزہ کی پٹی سے فلسطینیوں کو بے گھر کرنے کا منصوبہ مسلط کیا تو وہ میزائلوں، ڈرونز اور بحری جہازوں سے حملے کریں گے۔ انہوں نے زور دیا کہ اگر امریکہ اور اسرائیل نے غزہ پر حملہ کیا تو گروپ فوری طور پر فوجی کارروائی کرے گا۔ یاد رہے امریکی صدر نے اعلان کیا تھا کہ حماس نے ہفتے کی دوپہر تک تمام اسرائیلی یرغمالی رہا نہ کیے تو وہ جنگ بندی کا معاہدہ منسوخ کر دیں گے اور غزہ کے لیے جہنم کے دروازے کھول دیں گے۔ جنگ بندی معاہدے کے خاتمے کی دھمکیوں کے بعد ثالثوں نے معاہدے کو برقرار رکھنے کے لیے اسرائیل اور حماس پر دباؤ ڈالنا شروع کر دیا اور دونوں پر زور دیا ہے کہ جنگ بندی معاہدے پر مکمل عمل کیا جائے اور ہفتہ کے روز یرغمالیوں اور قیدیوں کی تبادلہ منصوبے کے مطابق عمل میں لایا جائے۔ گزشتہ چند دنوں کے دوران ٹرمپ نے بار بار تباہ غزہ کی پٹی کو کنٹرول کرنے اور اس کے باشندوں کو پڑوسی ممالک خاص طور پر مصر اور اردن میں منتقل کرنے کے اپنے ارادے کا اعلان کیا ہے۔ ٹرمپ کا اصرار اس کے باوجود جاری رہا ہے کہ مصر اور اردن نے متعدد بار فلسطینیوں کی نقل مکانی مسترد کی ہے۔

اقوال زریں

موت سے بڑھ کر کوئی چیز سچی اور امید سے بڑھ کر کوئی چیز جھوٹی نہیں۔

(حضرت عیسیٰ علیہ السلام)

روزنامہ جدید بھارت

سنیچر ۱۵فروری ۲۰۲۵ء بمطابق ۱۶شعبان المعظم ۱۴۴۶ھ

امریکہ بھی اتنا ہی ٹیرف لگائے گا

ڈونلڈ ٹرمپ کے دوسری بار امریکی صدر بننے کے بعد اپنے پہلے دورہ امریکہ پر پہنچنے والے وزیر اعظم نریندر مودی نے دورے کے پہلے دن ٹرمپ انتظامیہ کے اعلیٰ حکام سے ملاقات کی۔ ملاقاتوں کا یہ سلسلہ امریکن انٹیلی جنس سروسز کی ڈائریکٹر تلسی گبارڈ سے شروع ہوا اور اس کے بعد پی ایم مودی نے ہندوستان کے دوست سمجھے جانے والے امریکی سلامتی مشیر مائیکل والٹز سے ملاقات کی۔ ٹرمپ سے ملاقات کے بعد پی ایم مودی دہلی روانہ ہو گئے۔ پی ایم او نے وزیر اعظم نریندر مودی اور امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے درمیان ہونے والی بات چیت کے بارے میں پوسٹ کیا ہے۔ پی ایم او نے کہا کہ دونوں رہنماؤں نے واشنگٹن ڈی سی میں مثبت بات چیت کی۔ انہوں نے مختلف شعبوں میں ہندوستان-امریکہ کی شراکت داری کو مضبوط بنانے کے طریقوں پر تبادلہ خیال کیا۔ ساتھ ہی جب ان کے اس بیان کے بارے میں پوچھا گیا کہ یوکرین کو نیٹو کی رکنیت کا خیال ترک کر دینا چاہیے اور روس کو کیا ترک کرنا چاہیے۔ اس پر امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ روس اپنے آپ کو ایک ایسی چیز میں مبتلا کر چکا ہے جو مجھے لگتا ہے کہ کاش وہ نہ کرتے۔ اگر میں صدر ہوتا تو ایسا نہ ہوتا اور 4 سال تک ایسا نہیں ہوا۔ ٹرمپ کے دور میں روس نے کچھ نہیں کھویا، اور یوکرین نے کچھ نہیں کھویا۔ جب روس اور یوکرین وہیں کھڑے ہیں جہاں وہ ہیں، تو اسے ختم اور روکنا ہوگا۔ روس نے بڑے حصے پر قبضہ کر لیا ہے۔ انہوں نے صدر پوتن کو پہلے ہی بتا دیا تھا کہ وہ یوکرین کو نیٹو نہیں بنا سکتے۔ میرے خیال میں جنگ اسی سے شروع ہوئی۔ میں اس سٹیمپ پوائنٹ سے شروع کرتا ہوں، اگر وہ بہتر ڈیل کر سکتے ہیں تو میں چاہتا ہوں کہ خونریزی رک جائے۔ یہ کہنا قبل از وقت ہے کہ آیا روس مذاکرات میں بہت کچھ ترک کر دے گا۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ مجھے لگتا ہے کہ ہمارے چین کے ساتھ بہت اچھے تعلقات ہونے جا رہے ہیں۔ میرے خیال میں چین دنیا کا ایک بہت اہم کھلاڑی ہے۔ میرے خیال میں وہ یوکرین اور روس کے ساتھ اس جنگ کو ختم کرنے میں ہماری مدد کر سکتے ہیں۔ میں ہندوستان کو دیکھتا ہوں، مجھے سرحدی جھڑپیں نظر آتی ہیں جو کافی خطرناک ہیں۔ اگر میں مدد کر سکتا ہوں، تو میں مدد کرنا پسند کروں گا۔ مجھے امید ہے کہ چین، ہندوستان، روس اور امریکہ، ہم سب ساتھ مل سکتے ہیں۔ یہ بہت ضروری ہے۔ میں نے اس (جوہری تخفیف اسلحہ) کے بارے میں صدر شی سے بات کی تھی اور مجھے بہت اچھا جواب بھی مل رہا تھا کہ جب میں دوبارہ (اقتدار میں) آؤں گا تو مجھے آگ بجھانی پڑے گی۔ لیکن اب آگ بجھانے کے بعد، میں چین، روس سے ملنے جا رہا ہوں اور ہم دیکھیں گے کہ کیا ہم اسے ناکارہ بنا سکتے ہیں اور اسے عسکری طور پر ناکارہ بنا سکتے ہیں، خاص طور پر جیسا کہ اس کا تعلق جوہری سے ہے۔

پی ایم مودی کی تعریف کرتے ہوئے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ وہ (پی ایم نریندر مودی) مجھ سے زیادہ سخت اور بہتر مذاکرات کار ہیں۔ یہاں کوئی مقابلہ نہیں ہے۔ مشترکہ بیان کے مطابق ملاقات میں صدر ٹرمپ اور پی ایم مودی کے درمیان ٹیرف اور تجارت کے حوالے سے دونوں اطراف کے خدشات پر تفصیلی بات چیت ہوئی۔ دونوں رہنماؤں نے ان مسائل کو ایک جامع تناظر میں حل کرنے کے طریقوں اور ذرائع پر تبادلہ خیال کیا۔ اس حوالے سے انہوں نے اپنی متعلقہ ٹیموں کو ہدایت کی ہے کہ وہ مل کر کام کریں، باہمی طور پر فائدہ مند تجارتی معاہدے پر کام کریں، ان خدشات کو دور کریں اور اس سال کے اختتام سے قبل ایسا معاہدہ طے کریں۔ مشترکہ بیان کے دوران جب ان سے پوچھا گیا کہ کیا امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے ساتھ ملاقات میں تاجر گوتم اڈانی کے خلاف کیس پر بات ہوئی تو پی ایم مودی نے کہا، "ہندوستان ایک جمہوریت ہے اور ہماری ثقافت 'واسدھائیوا کٹمبکم' ہے، ہم پوری دنیا کو ایک خاندان سمجھتے ہیں۔ میرا ماننا ہے کہ ہر ہندوستانی میرا ہے۔ اور دو ملک کے سربراہوں کی ملاقات کے دوران کسی کے ذاتی مسائل زیر بحث نہیں آتے۔ مشترکہ بیان کے دوران پی ایم نریندر مودی نے صدر ٹرمپ کو دورہ بھارت کی دعوت دی۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کے لوگ 2020 میں صدر ٹرمپ کے دورہ کو اب بھی یاد کرتے ہیں۔ وہ آپ سے دوبارہ ملنے کی امید کرتے ہیں۔ ہندوستان کے 140 کروڑ عوام کی طرف سے میں آپ کو ہندوستان آنے کی دعوت دیتا ہوں۔

غیر قانونی امیگریشن کے معاملے پر پی ایم نریندر مودی نے کہا کہ جو لوگ غیر قانونی طور پر دوسرے ممالک میں رہتے ہیں انہیں وہاں رہنے کا کوئی قانونی حق نہیں ہے۔ جہاں تک ہندوستان اور امریکہ کا تعلق ہے، ہم نے ہمیشہ کہا ہے کہ جو لوگ تصدیق شدہ ہیں اور حقیقت میں ہندوستان کے شہری ہیں، اگر وہ غیر قانونی طور پر امریکہ میں رہتے ہیں تو ہندوستان انہیں واپس لینے کے لئے تیار ہے۔ انسانی سمگلنگ پر بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ عام گھرانوں کے لوگ ہیں۔ انہیں بڑے بڑے خواب دکھائے جاتے ہیں اور ان میں سے زیادہ تر وہ ہیں جنہیں گمراہ کر کے یہاں لایا جاتا ہے۔ اس لیے ہمیں انسانی اسمگلنگ کے اس پورے نظام پر حملہ کرنا چاہیے۔ امریکہ اور بھارت کی کوشش یہ ہونی چاہیے کہ ایسے ماحولیاتی نظام کو جڑوں سے اکھاڑ پھینکا جائے تاکہ انسانی سمگلنگ ختم ہو۔ ہماری لڑائی اس پورے ماحولیاتی نظام کے خلاف ہے۔ ہمیں یقین ہے کہ صدر ٹرمپ انسانی اسمگلنگ کے اس ماحولیاتی نظام کو ختم کرنے میں ہندوستان کے ساتھ مکمل تعاون کریں گے۔

بعد ازاں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے صدر ٹرمپ نے امریکہ اور بھارت کے اقتصادی تعلقات کے "منصفانہ اور باہمی تعاون" پر مبنی ہونے کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ وہ امریکی تجارتی خسارے کو کم کرنا چاہتے ہیں جس میں ممکنہ طور پر تجارتی محصولات میں اضافہ شامل ہے۔ صدر ٹرمپ نے کہا کہ ان کی جانب سے بین الاقوامی تجارت پر تمام ممالک پر مساوی مناسبت سے باہمی ٹیرف لگانے کا اقدام بھارت پر بھی لاگو ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ بھارت امریکی مصنوعات پر جو بھی ٹیرف لگاتا ہے، امریکہ بھی اتنا ہی ٹیرف لگائے گا۔ باہمی مساوی ٹیرف کی صورتِ حال میں امریکہ کو اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ بھارت کی طرف سے کیا ٹیرف لگائے جاتے ہیں۔ صدر ٹرمپ کے مطابق امریکہ اور بھارت آنے والے ہفتوں میں تجارت بڑھانے پر مذاکرات شروع کریں گے۔

صدر ٹرمپ نے صحافیوں سے بات کرتے ہوئے اس بات کا عندیہ دیا کہ بھارت امریکہ سے "بہت زیادہ" تیل اور گیس خریدے گا۔ ان کے بقول، "ہمارے پاس دنیا کے کسی بھی ملک سے زیادہ تیل اور گیس ہے اور بھارت کو اس کی ضرورت ہے۔" وزیر اعظم مودی نے بھی کہا کہ امریکہ اور بھارت نے 2030 تک اپنی دو طرفہ تجارت کو 500 ارب ڈالر تک پہنچانے کا ہدف مقرر کیا ہے۔ اعداد و شمار کے مطابق امریکہ اور بھارت میں 50 بلین ڈالر کا تجارتی خسارہ ہے جو بھارت کے حق میں ہے۔ بھارتی وزارتِ خارجہ کے مطابق بھارت امریکہ سے تقریباً 70 ارب ڈالر کی مصنوعات درآمد کرتا ہے جب کہ سال 2023 میں اس کی امریکہ کو برآمدات 120 ارب ڈالر تھیں۔

غزہ پر قبضے کا امریکی منصوبہ

ترتیب: عبدالعزیز

غزہ کی جنگ کے آغاز سے چند ہی دن پہلے فلسطینی اتھارٹی کے سربراہ محمود عباس نے یہ انکشاف کیا تھا کہ امریکہ فلسطین پر فوجی قبضہ کرنا چاہتا ہے۔ محمود عباس کے اس بیان کے چند ہی دن بعد حماس نے طوفان الاقصیٰ کے نام سے اسرائیل پر بڑا حملہ کیا تھا۔ جب محمود عباس یہ بات کر رہے تھے تو اس وقت یہ بات پوری طرح کھل نہ سکی تھی مگر ڈونلڈ ٹرمپ نے اپنی روایتی صاف گوئی سے کام لیتے ہوئے امریکہ کے پوشیدہ عزائم کا کھل کر اظہار کیا۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے امریکی منصوبوں کو عیاں کرتے ہوئے کہا کہ غزہ کی تعمیر نو تک اس کے باشندوں کو اردن اور مصر سمیت کئی دوسرے ممالک میں آباد کرنا چاہیے جہاں وہ زیادہ آرام سے پرسکون زندگی گزار سکیں۔ اس سلسلے میں انہوں نے عرب ملکوں پر دباؤ بڑھانے کا ایک سلسلہ بھی شروع کر دیا ہے۔ اردن کے فرماں رواں شاہ عبداللہ وائٹ ہاؤس طلب کر لیے گئے ہیں۔ مصر کے حکمران عبدالفتح السیسی کے ساتھ بھی بات چیت شروع کر دی گئی ہے۔ اسرائیل کے وزیر اعظم بن یامین نیتن یاہو نے اسرائیل کے ٹی وی چینل 14 کو انٹرویو دیتے ہوئے یہاں تک کہہ دیا ہے کہ سعودی عرب کے پاس کافی زمین ہے وہ بھی فلسطینیوں کا اپنے ہاں آباد کر سکتا ہے، جس کے جواب میں سعودی عرب کی بااثر شوریٰ کونسل کے رکن یوسف بن طراد السعدون نے کہا ہے کہ امریکی صدر کو چاہیے وہ اسرائیلیوں کو الاسکا میں آباد کریں اور پھر گرین لینڈ پر قبضہ کر کے انہیں وہاں منتقل کریں۔ انہوں نے ٹرمپ کی پالیسی پر تنقید کرتے ہوئے کہا امریکہ کی خارجہ پالیسی فلسطین پر اسرائیل کے قبضے اور نسل کشی کو جائز ٹھیرا رہی ہے لیکن یہ انسانیت کے خلاف جرائم ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ ہر شخص جانتا ہے کہ غزہ کو خالی کرانے کا منصوبہ صیہونیوں نے بنایا ہے اور منظور کیا ہے جس کے بعد اسے وائٹ ہاؤس کے حوالے کیا گیا ہے۔ سعودی شوریٰ کونسل ایک مشاورتی ادارہ ہے جس کے ارکان کی نامزدگی بادشاہ کرتا ہے۔

اسرائیلی وزیر اعظم کے ریمارکس اس وقت سامنے آئے تھے جب سعودی عرب کی طرف سے اعلان کیا گیا تھا کہ اسرائیل کے ساتھ معمول کے تعلقات اس وقت بحال ہوں گے جب فلسطینی ریاست کے لیے واضح راستہ اپنایا جائے گا۔ فلسطینی اتھارٹی کی وزرات خارجہ کی طرف سے اس تجویز کو نسل پرستانہ اور امن دشمنی قرار دیا گیا ہے۔ تنظیم آزادی فلسطین کے سکریٹری جنرل حسین الشیخ نے نیتن یاہو کے ریمارکس کو عالمی قوانین کی خلاف ورزی قرار دیا اور کہا کہ فلسطینی ریاست فلسطین کی سرزمین پر بنے گی۔ ڈونلڈ ٹرمپ کے بیان کے بعد مشرق وسطیٰ میں عارضی جنگ بندی سے پیدا ہونے والی دائمی امن کی موہوم امید ایک بار پھر ٹوٹنے لگی ہے۔ حماس نے اسرائیل کی طرف سے ہونے والی جنگ بندی کی خلاف ورزیوں کے بعد قیدیوں کی رہائی روک دی ہے جس کے بعد ڈونلڈ ٹرمپ نے فلسطینیوں کو کھلی دھمکیاں دینے کا انداز اپنا لیا ہے۔ ٹرمپ مسلسل کہہ رہے ہیں کہ وہ اپنے بیان پر قائم ہیں اور مستقبل کے غزہ میں حماس کا کوئی کردار نہیں ہوگا۔ انہوں نے جنگ بندی کا معاہدہ منسوخ کرنے کی دھمکی بھی دی ہے۔ حماس نے اس الٹی میٹم کو مسترد کر دیا ہے۔ امریکا مشرق وسطیٰ میں اپنے اتحادی بادشاہوں اور فوجی حکمرانوں کے ذریعے اپنے مقاصد کی تکمیل کرتا رہا ہے۔ مشرق وسطیٰ میں امریکہ کا پہلا مقصد اسرائیل کا تحفظ اور سلامتی رہا ہے۔

امریکہ نے عرب دنیا کو ہمیشہ اسرائیل کی عینک سے دیکھا۔ یہ ایک ایسا فریضہ تھا جو ڈوبتی ہوئی عالمی طاقت برطانیہ نے امریکہ کو سونپا تھا اور امریکہ نے برطانیہ کے جانشین کے طور پر یہ ذمے داری پوری دیانت داری سے ادا کی۔ عرب دنیا میں جمہوریت کا راستہ روکنا، آمریتوں کو مضبوط کرنا کبھی کسی تھکے ہارے حکمران کا تختہ الٹنا اور تازہ دم شخص کو آگے لانا جہاں اسرائیل کی مخالفت کا چراغ جلتا ہوا محسوس ہوا اسے حیلوں بہانوں سے بجھا دینا غرض یہ کہ امریکہ نے عرب دنیا کی اتھل پتھل کا ہر قدم اسی زاویے کے تحت اٹھایا۔ عرب رائے عامہ میں اس پالیسی کا ردعمل بھی ہوتا رہا مگر نائن الیون نے امریکہ کو عرب دنیا پر اپنا ایجنڈا مسلط کرنے اور عرب رائے عامہ کے جذبات کو کچلنے کا ایک نادر موقع فراہم کیا۔ اب امریکہ از خود مشرق وسطیٰ میں آنا چاہتا ہے تو یہ بھی اسرائیل کے گرد قبروں کا ایک حصار بنانے کی پالیسی ہے۔ اسرائیل کی طاقت اور توسیع پسندی کا الاؤ جلتا رہے اور اس کے گرد کمزور ناتواں اور نحیف عرب ممالک اس الاؤ سے ہاتھ تاپتے رہیں۔ حماس حزب اللہ اور حوثی سب اس حصار کی ناکامی اور شکست و ریخت کا نام تھا اسی لیے امریکہ اور اسرائیل نے اس رکاوٹوں کو دور کرنے کے لیے باقاعدہ طور پر مشرق وسطیٰ میں ڈیرہ ڈالنے کا فیصلہ کیا ہے۔ امریکہ مشرق وسطیٰ میں براہ راست آتا ہے تو یہ اس کے لیے افغانستان میں داخلے کی طرح کا فیصلہ بھی ثابت ہو سکتا ہے۔ ایران، چین اور روس بہرطور اس خطے میں امریکہ کی موجودگی نہیں چاہتے۔ تینوں ملکوں کے حکمرانوں کی ایک معنی خیز تصویر ڈیڑھ سال قبل سامنے آئی تھی جس میں مشرق وسطیٰ کے ہی ایک دورے میں تینوں حکمران دوربین سے خلا میں دیکھتے ہوئے نظر آ رہے تھے یوں لگ رہا تھا کہ انہیں کسی کے خلا سے زمین پر اترنے کا انتظار اور تلاش ہو۔ اس تصویر میں امریکا کے لیے کوئی پیغام ہو سکتا ہے۔

E-mail:azizabdul03@gmail.com
Mob:9831439068

مصنوعی ذہانت کی حالیہ ترقی نے دنیا کو ورطہ حیرت میں ڈال رکھا ہے

مذہب اور فلسفہ دو علیحدہ مضامین ہیں، جو انسان کے وجود، اخلاقی اقدار اور کائنات کے فہم کے حوالے سے اپنا نقطہ نظر پیش کرتے ہیں۔ دونوں دنیا اور انسانی تجربے کو سمجھنے کا طریقہ فراہم کرتے ہیں۔ جہاں مذہب لوگوں کو وحی، صحیفے اور رسومات کے ذریعے متعدد سوالات کے جوابات دینے کی کوشش کرتا ہے، وہیں فلسفہ ان خیالات کا گہرا تجزیہ کرنے کے لیے عقل اور مکالے کا استعمال کرتا ہے۔ پھر بھی، ان دونوں شعبوں کے درمیان جو تعلق رہا ہے، اس نے انسان کی فکری ترقی اور آج کے دور میں اخلاقیات، مابعد الطبیعات اور زندگی کے مقصد اور معنی پر بحث میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ مذہب میں بنیادی طور پر انسان اور خدا کے درمیان تعلق پر زور دیا گیا ہے۔ مذہبی فکر کائنات کی تخلیق، روح اور زندگی کے مقصد کو بیان کرنے کی کوشش کرتی ہے۔ دوسری طرف، فلسفہ ایک ایسا علم ہے جو عقلی طریقوں سے حکمت کی تلاش میں ہوتا ہے۔ قدیم یونان کے فلسفی سقراط، افلاطون، ارسطو سے شروع ہو کر فلسفہ حقیقت، علم، اخلاقیات اور وجود کی خصوصیات دریافت کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ فلسفی تنقید کرتے ہیں؛ وہ دنیا کا جائزہ لیتے ہیں، تجربات اور نمونوں کی تلاش کرتے ہیں اور دنیا کے سامنے غور طلب سوالات رکھتے ہیں۔ حقیقت میں فلسفہ ایک عارضی اور تنقیدی عمل ہے، جو قیاس آرائیوں کے ساتھ کام کرتا ہے اور مکالے کے طریقہ کار کے ذریعے وضاحت حاصل کرتا ہے۔

درحقیقت مذہب اور فلسفہ کا مطالعہ محض تضاد نہیں ہے، تاہم یہ مکمل طور پر ہم آہنگ بھی نہیں ہے۔ دونوں شعبے ایک دوسرے کے ساتھ مل کر کام کرتے ہیں۔ جہاں فلسفیوں نے بہت سے مذہبی خیالات کی تفصیل سے وضاحت کی ہے، علماء نے فلسفیانہ بصیرت کو اپنے دینی نظاموں میں شامل کیا ہے۔ اس یکجائی کو تاریخ کے مختلف گوشوں میں دیکھا جا سکتا ہے، جیسا کہ قرون وسطیٰ میں سکولاسٹزم (Scholasticism) کی شکل میں، جس میں ارسطو کی منطق کو عیسائی مذہب کے اہم پہلوؤں کے ساتھ جوڑنے کی کوشش کی گئی تھی، یا پھر مشرقی فلسفیانہ روایات اور ہندومت، بدھ مت اور تاؤ مت کے مذہبی عقائد کے درمیان مکالمہ۔ اخلاقیات ایک اور ایسا میدان ہے جہاں مذہب اور فلسفہ ایک ساتھ آتے ہیں۔ دونوں شعبے اچھے اور برے، صحیح اور غلط، اور انسانوں کے ایک دوسرے کے ساتھ تعلقات میں ان کے کردار و ذمہ داریوں کے بارے میں نظریات فراہم کرتے ہیں۔ تاہم، فلسفیانہ اخلاقیات زیادہ سیکولر ہوتی ہے اور عموماً زیادہ مجرد نوعیت کی ہوتی ہے۔

تاریخی طور پر اخلاقی نظریات جیسے ایمانوئیل کانٹ کی کٹیگوریکل امپیریٹو (categorical imperative) اور جان اسٹورٹ مل کا یوٹیلیٹیرین ازم (utilitarianism) اخلاقی فیصلے کرنے کے لیے مضبوط ڈھانچے فراہم کرتے ہیں، جو مذہبی رہنمائی کے بغیر کام کرتا ہے۔ یہ سیکولر اخلاقی نظریات، مذہبی اخلاقی تعلیمات سے مشابہ ہیں، کیونکہ دونوں افراد کے معاشرتی طرز عمل کے لئے ہم آہنگ اخلاقی اصول پیش کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

مذہب اور فلسفہ کے درمیان اولین واضح تنازعہ انسانی زندگی میں عقل کے کردار سے متعلق ہے۔ فلسفہ، ایک علمی معراج کی طرح، یہ فرض کرتا ہے کہ اگر ہم کافی سوچیں اور مناسب طریقے سے غور کریں تو ہم دنیا کے بارے میں زیادہ جان سکتے ہیں اور اس کی حقیقت معلوم کر سکتے ہیں۔ لیکن مذہب اس بات کو رد کرتا ہے اور کہتا ہے کہ "حقیقتیں ایسی ہیں جو انسان کے علم کی حدود سے باہر ہیں اور ان پر ایمان کی ضرورت ہوتی ہے، نہ کہ عقل کے ذریعے سمجھنے کی۔ یہ کشمکش خدا اور کائنات کے سوالات میں بہترین طور پر ظاہر ہوتی ہے۔ اس مسئلے پر رینی ڈیکارٹ اور ایمانوئل کانٹ جیسے فلسفیوں نے بھی غور کیا۔

موجودہ دنیا میں، مذہب اور فلسفہ میں تبدیلی آئی ہے، خاص طور پر سیکولرازم کے عروج اور دنیا کے کئی حصوں میں مذہب کی کمزوری کے نتیجے میں۔ روشن خیالی کے دور (Enlightenment) نے عقل اور آزادی پر توجہ مرکوز کی اور اس نے مذہبی تصورات سے دنیا کو بیان کرنے کے رجحان کو ختم کیا، جس کے نتیجے میں بنیادی طور پر ایک سیکولر فلسفیانہ رویہ سامنے آیا۔ اس کے باوجود، روحانیت اب زیادہ تر لوگوں کی توجہ کا مرکز بن چکی ہے، کیونکہ لوگ یہ سمجھنے کی کوشش کر رہے ہیں کہ مقصد اور اعلیٰ حقیقت کی تلاش مذہب کے بغیر کس طرح کی جا سکتی ہے۔

اس لیے، جدید فلسفے میں ہم کچھ رجحانات دیکھ سکتے ہیں جو روحانی تجربات کو وجودی اور فنومنولوجیکل تحقیق میں شامل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ ایمان اور عقل کے درمیان کشمکش اب بھی ہمارے ساتھ ہے، جو دنیا کے بارے میں ہمارے خیالات کو پیچیدہ اور گہرائی سے ظاہر کرتی ہے۔ جیسے جیسے انسانیت نئی مشکلات اور سوالات کا سامنا کر رہی ہے، مذہب اور فلسفہ کے درمیان بات چیت انسانی ترقی کے لیے بھی بہت اہم ہے۔

شیخ الاسلام مفتی محمد تقی عثمانی حفظہ اللہ سے ملاقات کے لیے ایک سفر

خورشید عالم داؤد قاسمی ☆

گزشتہ سے پیوستہ

یہ پروگرام عشا تک جاری رہا۔ عشائیہ کا انتظام شہر کے مشہور تاجر اور ٹریڈ لنکس کمپنی کے سابق چیرمین: جناب خالد نعمانی صاحب (رحمۃ اللہ علیہ) کے صاحبزادے: جناب مولانا شاہد نعمانی اور مولانا زاہد نعمانی صاحبان کے یہاں تھا۔ ہمیں بھی وہیں کھانے کے لیے جانا تھا، مگر مولانا محمد ابراہیم صاحب نے حضرت مولانا ادریس صاحب گنگات سے قبل از وقت گفتگو کر کے، ان کو اطلاع دے دی تھی کہ ہم لوگ رات کا کھانا جناب فاروق صاحب متالا کے یہاں کھائیں گے۔

حضرت مولانا طلحہ متالا صاحب اور جناب فاروق متالا صاحب نے ہمیں رات کے کھانے کی دعوت دے رکھی تھی۔ جناب فاروق متالا صاحب ہمارے اسکول کے ٹرسٹی اور جامعہ زینب للبنات، لوساکا کے مسئول ہیں۔ ان کے چھوٹے صاحبزادے: عزیزم حافظ اسماعیل متالا کا ولیمہ تھا، چناں چہ ہم سب کی وہیں دعوت تھی۔ ہم لوگ قدرے تاخیر سے وہاں پہنچے اور کھانا تناول فرمایا۔ ان کے ادارے کی دعوت پر، حضرت الاستاذ مولانا محمد سلمان صاحب بجنوری دامت برکاتہم، ایڈیٹر: ماہ نامہ دار العلوم و استاذ حدیث: دار العلوم، دیوبند تشریف لائے ہوئے ہیں۔ یہ ہماری خوش نصیبی رہی کہ ان کے مکان پر حضرت الاستاذ سے ملاقات ہوئی۔ حضرت کے ساتھ تقریباً ایک گھنٹے تک گفتگو ہوئی۔ حضرت مولانا محمد ابراہیم صاحب نے حضرت کے سامنے ہمارے ادارے: مون ریز ٹرسٹ کی سرگرمیوں کا مختصر اذکر کیا، جس پر حضرت نے خوشی کا اظہار کیا۔ حضرت نے دوران گفتگو فرمایا کہ دین کا کام کرنے والی ہر جماعت کو چاہیے کہ ایک دوسرے کے لیے معین و مددگار بنے۔ حضرت نے ہندوستان کے موجودہ حالات کے بارے میں بھی اپنی فکرمندی کا اظہار کیا۔ پھر یہاں سے ہم سب ساتھی جامعہ اسلامیہ میں اپنی قیام گاہ پر پہنچے اور وہیں آرام کیا۔ یکم فروری کو ہم نے فجر کی نماز جامعہ اسلامیہ کے وسیع و عریض دار المطالعہ میں ادا کی۔ جامعہ کی مسجد ابھی زیر تعمیر ہے؛ چناں چہ پنج وقتہ نماز دار المطالعہ میں پڑھی جاتی ہے۔ نماز کے فوراً بعد، حضرت مولانا ادریس گنگات صاحب نے ناشتہ کے وقت اور جگہ کی اطلاع دی۔ ہم لوگوں اپنے روم میں گئے، تھوڑی دیر آرام کر کے، جامعہ کے ڈائننگ ہال میں، وقت پر ناشتہ کے لیے پہنچے۔ ڈائننگ ہال بہت ہی صاف ستھرا تھا۔ دسترخوان سلیقے سے لگا تھا۔ پھر ناشتہ رکھا گیا۔ ناشتہ میں مختلف طرح کے ماکولات تھے۔ ہم سب نے اپنی اپنی پسند کا ناشتہ کیا۔ پھر اپنی قیام گاہ پر چلے گئے۔ یکم فروری کو صبح میں مفتی محمد تقی صاحب مدظلہ العالی نے پہلے جامعہ کی وزٹ کی۔ انھوں نے ہر ایک شعبے کا معائنہ کیا۔ جب مفتی صاحب جامعہ کے مطبخ کی وزٹ کر رہے تھے، اس وقت جامعہ کے موقر و محترم مدیر حضرت مولانا یوسف صاحب حفظہ اللہ ہم لوگوں کو حضرت کے قریب لے گئے اور سلام و مصافحہ کروایا۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء!

جامعہ کی وزٹ کے بعد، مفتی صاحب کا بیان جامعہ کے طلبہ کے درمیان تھا۔ مفتی صاحب نے اپنے بیان میں جامعہ کے انتظام و انصرام کو سراہا۔ طلبہ کو ابھارتے ہوئے فرمایا کہ یہاں ہر طرح کی سہولیات ان کو فراہم کی جاتی ہیں؛ لہذا کوئی چیز ان کی تعلیم میں مانع نہیں ہونی چاہیے اور انھیں محنت سے تعلیم میں منہمک رہنا چاہیے۔ انھوں نے طلبہ کو مزید بتایا کہ وہ مطالعہ کریں، پڑھے ہوئے اسباق کا تکرار کریں وغیرہ وغیرہ۔ بیان کے بعد، حضرت کی ہی اقتدا میں ہم سب نے نماز ظہر ادا کی۔ ظہرانے کا انتظام، شہر کے ایک تاجر جناب جسات صاحب کے یہاں تھا۔ ہم سب لوگ وہاں پہنچے اور کھانا تناول فرمایا۔

مغرب بعد، مفتی صاحب نے "مکینی اسلامک ٹرسٹ" کے ہال میں، جامعہ اسلامیہ سے فراغت حاصل کرنے والے طلبہ کو بخاری شریف کا آخری درس دیا۔ اس تقریب ختم بخاری میں عوام و خواص کا ایک بڑا مجمع تھا۔ ہال اپنی وسعت کے باوجود تنگ نظر آ رہا تھا۔ اس تقریب کا افتتاح قرآن کریم کی تلاوت سے کیا گیا۔ تلاوت کے بعد، ایک نعت پڑھی گئی۔ پھر جامعہ کے ایک طالب علم مفتی صاحب کی مشہور نظم: "دربار میں حاضر ہے ایک بندۂ آوارہ" پڑھا۔ پھر ایک طالب علم نے صحیح البخاری کے آخری سبق کی عبارت خوانی کی۔ اس کے بعد، مفتی صاحب نے اپنی بات شروع کی۔ انھوں نے فرمایا کہ "ختم بخاری کی تقریب" کے حوالے سے ان کو خدشہ ہے کہ کہیں مستقبل میں یہ بدعت اور عرس کی شکل نہ اختیار کر لے۔ دورۂ حدیث شریف کا وجود صرف برصغیر میں پایا جاتا ہے۔ پھر انھوں بخاری شریف کی اہمیت اور امام بخاری کے عربی زبان کے حوالے سے کلام فرمایا۔ پھر بخاری شریف کے کتاب التوحید کے آخری باب پر گفتگو کرتے ہوئے فرمایا کہ بنی آدم کے اعمال قیامت کے دن وزن کیے جائیں گے۔ ان کے اعمال و اقوال تولے جائیں گے۔ اعمال کیسے وزن کیے جائیں گے، اس کا آج کے دور میں سمجھنا کوئی مشکل امر نہیں ہے؛ کیوں کہ آج سائنس نے بھی اسے ثابت کر دیا ہے۔ معتزلہ نے اپنے عقل کا استعمال کر کے ٹھوکر کھایا۔ انھوں نے فرمایا کہ: اعمال و اقوال وزن کیے جائیں گے؛ اس لیے ہم جو بھی بولیں، سوچ سمجھ کر بولیں۔ پھر آپ آخری حدیث پر کلام کرتے ہوئے، تسبیح و تحمید کے حوالے سے کلام کیا۔ دعا سے قبل آپ نے فرمایا کہ ختم بخاری کے موقع پر دعا کی قبولیت منصوص نہیں ہے، کوئی ضروری نہیں دعا قبول ہی ہو جائے۔ پھر آپ نے فرمایا کہ اگر کوئی شخص بغیر دعا کے بھی اس مجلس سے اٹھ جائے، تو کوئی بات نہیں۔ ہاں، اگر ہم اسے ضروری سمجھنے لگیں؛ تو یہ بدعت ہوگی۔ مفتی صاحب کی مختصر دعا پر تقریب ختم بخاری اختتام کو پہنچا۔ اسی ہال میں لوگوں نے عشا کی نماز باجماعت ادا کی۔ رات کے کھانے کی دعوت جناب عبدالحمید صاحب، کموالا کے گھر پر تھی۔ تمام مہمانان کرام وہاں پہنچے اور عشائیہ تناول فرمایا۔

دو فروری کی صبح میں ہم نے جامعہ کے استاذ، مفتی عزیز الرحمان صاحب کے یہاں ناشتہ کیا۔ آج مفتی صاحب کا بیان، جامعہ کے ہال میں، خاص طور پر علماء کرام کے لیے تھا۔ اس میں اکثر علماء کرام ہی شریک تھے۔ پروگرام کا افتتاح قرآن کریم کی تلاوت سے کیا گیا۔ پھر ایک طالب علم نے مفتی صاحب کی ایک نظم: "درد سے یادوں سے اشکوں سے شناسائی ہے کتنا آباد میرا گوشۂ تنہائی ہے" پڑھی۔ اس کے بعد، مفتی صاحب کا بیان شروع ہوا۔ مفتی صاحب نے بڑی تواضع سے فرمایا کہ سامعین میں علما ہیں۔ انھوں نے جو کچھ اپنے بڑے سے سنا ہے، اسی کا تکرار کریں گے۔ انھوں نے فرمایا کہ آپ حضرات خود کو عالم نہ سمجھیں؛ بلکہ طالب علم سمجھیں۔ اکابر کی کتابوں کا مطالعہ کریں۔ جدت پسندی اور شدت پسندی سے احتراز کریں وغیرہ وغیرہ۔ مجلس کے اختتام پر، ان سے اجازت حدیث کی درخواست کی گئی، جسے انھوں نے قبول کیا۔ انھوں نے الحدیث المسلسل بالاولیۃ پڑھ کر، اپنی سندوں سے سامعین کو اس حدیث کی خصوصی اجازت دی اور عمومی اجازت سے بھی سامعین کو سرفراز فرمایا۔ پھر مفتی صاحب کی دعا پر، مجلس کا اختتام ہوا۔ تقریباً اسی وقت جامعہ زینب للبنات، لوساکا سے فارغ ہونے والی طالبات کی بھی ختم بخاری کی تقریب تھی جو مکینی اسلامک ٹرسٹ کے ہال میں منعقد کی گئی تھی۔ اس تقریب کے مہمان خصوصی حضرت الاستاذ مولانا محمد سلمان صاحب بجنوری دامت برکاتہم، استاذ حدیث: دار العلوم، دیوبند تھے۔ ہم لوگوں نے جامعہ سے فوراً وہاں پہنچنے کی کوشش کی، مگر ہمارے پہنچنے سے قبل، ختم بخاری شریف کی تقریب اختتام کو پہنچ چکی تھی۔ ہم لوگوں کے کھانے کی دعوت جناب فاروق متالا صاحب کے دولت خانے پر تھی؛ چناں چہ ہم لوگ وہاں پہنچے۔ وہاں انواع و اقسام کے کھانے تیار تھے۔ ہم نے اپنی پسند کا کھانا تناول کیا۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء!

کھانے کے بعد، حضرت مولانا مبشر صاحب، استاذ: جامعہ اسلامیہ کی دعوت پر، ہم سب کو "فری میڈیکل کیمپ" کی وزٹ کے لیے جانا تھا۔ مگر حضرت مولانا محمد ابراہیم صاحب کی مشغولیت کی وجہ سے ہم لوگ نہیں جا سکے۔ یہ میڈیکل کیمپ "مسلم سوشل اینڈ ویلفیر ٹرسٹ" کے تحت منعقد کیا جاتا ہے۔ اب تک سماج کے بیس ہزار سے زیادہ غریب اور بیمار لوگ اس سے استفادہ کر چکے ہیں۔ مولانا مبشر صاحب تدریسی خدمات کے ساتھ ساتھ رفاہی اور سماجی کام اسی ٹرسٹ کے تحت انجام دیتے ہیں۔ اللہ تعالی ان کی خدمات کو قبول فرمائیں!

کھانے کے بعد، ہم جناب مولانا محمد اکرم صاحب قاسمی کی معیت میں، ان کی رہائش گاہ پر عصر کے قریب پہنچے۔ مولانا نے رات میں ہم لوگوں کے قیام و طعام کا انتظام اپنی رہائش پر کیا تھا۔ ان کی رہائش گاہ سے ہم لوگ تین فروری کی صبح کو میپلنکو کے روانہ ہوئے۔ رات کے تقریباً دس بجے، عافیت و سلامتی کے ساتھ ہم اپنی منزل پر پہنچے، الحمد للہ۔ ہمارے قافلے کے ایک اہم رکن، حضرت مولانا محمد ابراہیم صاحب کچھ مشغولیات کی وجہ سے، لوساکا میں ہی رک گئے۔ مولانا محمد اکرم صاحب اناری، ایم پی کے رہنے والے ہیں۔ وہ ایک کاروباری خانوادے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان کا کاروبار سورت میں بڑے پیمانے پر چلتا ہے۔ ان کے خانوادے کے لوگ کاروباری ہونے کے ساتھ ساتھ دیندار بھی اور علماء و اکابر سے تعلق رکھتے ہیں، ماشاء اللہ۔ آج کل انھوں نے زامبیا میں ایک کمپنی شروع کی جو ابھی زیر تعمیر ہے۔ اللہ پاک ان کے کاروبار میں ترقی عطا فرمائیں! آمین!

شیخ الاسلام مفتی محمد تقی صاحب برٹش انڈیا کے مشہور شہر "دیوبند" میں، تین اکتوبر 1943 کو پیدا ہوئے۔ وہ مفتی محمد شفیع عثمانی صاحب رحمہ اللہ کے سب سے چھوٹے صاحبزادے ہیں۔ مفتی محمد شفیع صاحب ہندو پاک کی تقسیم کے بعد، پاکستان ہجرت کر گئے۔ اس سے قبل وہ دار العلوم، دیوبند میں استاذ اور مفتی اعظم کے عہدے پر فائز تھے۔ ان کی ہجرت کے بعد، ان کے اہل و عیال بھی ہجرت کر گئے۔ مفتی محمد تقی صاحب کی تعلیم، ان کے والد ماجد کے قائم کردہ ادارہ: جامعہ دار العلوم، کراچی (قیام:1950) میں ہوئی۔ پھر انھوں کراچی یونیورسٹی سے اکونامک اور پولیٹیکل سائنس میں بیچلر کی ڈگری حاصل کی۔ کراچی یونیورسٹی سے ہی انھوں نے لا، کی ڈگری حاصل کی۔ پھر پنجاب یونیورسٹی سے عربی زبان و ادب میں ماسٹر کی ڈگری حاصل کی۔ آپ نے مختلف میدان میں کام کیا ہے۔ آپ نے حدیث کی مشہور کتاب: صحیح مسلم کی شرح فتح الملہم کا تکلمہ، "کتاب الرضاع" سے "کتاب التفسیر" تک چھ جلدوں میں لکھا ہے۔ انھوں نے مختصر تشریحی نوٹ کے ساتھ، قرآن کریم کا ترجمہ انگریزی اور اردو زبان میں کیا ہے جو بڑا ہی مقبول ہے۔ تجارت سے متعلق مسائل پر مشتمل عربی زبان میں، دو جلد میں "فقہ البیوع" کے نام سے کتاب لکھی ہے جو بارہ سو اٹھاون صفحات پر مشتمل ہے۔ ان کی نگرانی میں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث مبارکہ، جو حدیث کی مختلف کتابوں میں ہیں، انھیں عالمی نمبر کے ساتھ، "المدونۃ الجامعۃ" کے نام سے ترتیب دیا جا رہا ہے۔ انھوں نے اسلامی معیشت اور اسلامی بینکنگ پر انقلابی کام کیا ہے۔ آپ اسلامی معیشت سے متعلق مختلف ممالک میں قائم، متعدد اداروں کے شریعۃ بورڈ کے چیرمین ہیں۔ وہ وفاق المدارس العربیۃ، پاکستان کے صدر ہیں۔ وہ وفاقی شرعی عدالت، پاکستان کے تقریباً بیس سال تک جج رہ چکے ہیں۔ انھوں نے اپنے عملی زندگی کا آغاز درس و تدریس اور فتوی نویسی سے کیا۔ وہ آج بھی درس و تدریس سے منسلک ہیں اور جامعہ دار العلوم، کراچی میں حدیث کی مشہور کتاب صحیح البخاری کا درس دیتے ہیں۔ اللہ تعالی حضرت مفتی صاحب کو صحت و عافیت کے ساتھ لمبی عمر عطا فرمائیں، ان کی خدمات جلیلہ کو قبول فرمائیں اور امت کو ان کے علوم، کتاب اور بیانات سے استفادہ کے توفیق دے! آمین!

☆ qasmikhursheed@yahoo.co.in

غالب کا یوم وفات بھی اب قابل اعتنا نہیں رہا

بے نام گیلانی

صبح ہوتی ہے شام ہوتی ہے
عمریوں ہی تمام ہوتی ہے

چلیے صاحب روز و شب گزرتے گزرتے ایک دفعہ پھر 15 فروری ان پہونچی۔ شاید کہ اسی تاریخ کو برصغیر کے عظیم شاعر مرزا اسد اللہ خاں غالب اس روئے زمین سے کوچ فرما گئے تھے۔ اب لوگ فرمائیں گے کہ فرمایئے ہوں گے۔ اس سے ہمیں کیا غرض ہے۔ واقعی مرزا غالب کے یوم پیدائش یا یوم وفات سے اس ترقی یافتہ زمانے کے نوجوانوں کو کیا غرض۔ انہیں تو شاہ رخ خاں اور سلمان خان یا پھر مادھوری دکشت اور ملائکہ اروڑا کے یوم پیدائش کا جشن منانا یا پھر سری دیوی وغیرہ کی وفات پر ماتم کرنے سے فرصت نہیں ہے۔......... انہیں غالب میر اقبال جوش اور فیض جیسے نابغہ وقت کے یوم پیدائش یا یوم وفات سے کیا لینا دینا۔ یہ جدید دور کے نوجوانان ہیں۔ جن کے آگے نیم برہنگی یا پھر برہنگی فیشن میں شمار ہے۔ پھوہڑ گفتگو ہی کو جو شایاں شان تصور کرتے ہیں۔ جنہیں ماضی کی اہمیت و افادیت سے واقفیت ہی نہیں ہے اور نہ ہی واقفیت حاصل کرنے کی کوئی جستجو ہی ہے۔ یہ بس اتنا ہی سمجھتے ہیں کہ

جو گزر گیا اسے بھول جا
وہ غبار تھا کہ ہم سفر

جن کے ذہن میں ایسی باتیں گھر چکی ہوں انہیں میر و غالب کی کیا خاک یاد آئے گی اور اگر غلطی سے کبھی یاد آ بھی گئی تو اس سے انہیں کیا واسطہ۔ اس کا ایک سبب یہ ہو سکتا ہے کہ وہ شعر و ادب کو فضول سی شے تصور کرتے ہوں۔ یا کم از کم بے سود سی شے تصور کرتے ہوں۔ جس میں الجھنا اضاعت وقت ہی ہوگا۔ ناچیز یہ جو کہہ رہا ہے اپنے ذاتی تجربات و مشاہدات کی بنیاد پر کہہ رہا ہے۔ ناچیز کے دو بچے اور دو بچیاں ہیں۔ چونکہ انہیں عہد طفلی میں اردو کی تعلیم دی گئی تھی چنانچہ یہ چاروں بچے اردو پڑھنا لکھنا تو جانتے ہیں لیکن اس سے زیادہ کچھ نہیں۔ انہیں اردو شعر و ادب سے کوئی لگاؤ نہیں ہے۔ ناچیز کو یہ فکر ہے کہ یہ جو تین بورے میں ہزاروں ہزار غزلیں اور مضامین ہیں۔ کہیں وہ دیمک کی خوراک نہ ہو جائیں۔ جو حال اس ناچیز کے بچوں کا ہے۔ احقر کو یہ لگتا ہے کہ یہی عالم ہر تعلیم یافتہ مسلم گھرانے کا ہے۔ جس کا شاخسانہ یہ ہے کہ نئی نسلیں اپنے اکابرین یا بلند قد شعری و ادبی شخصیات سے بالکل ہی نا آشنا ہیں۔ جب یہ ان اکابرین سے آشنا ہی نہیں ہیں تو پھر وہ ان کے کارناموں سے کیا واقف ہوں گے۔ اسی نا آشنائی کا خمیازہ ہے کہ خود اردو داں طبقہ ان کی قدر و منزلت سے عاری ہے۔ اسے کیا غرض کہ غالب کب پیدا ہوئے اور کب ان کا یوم وفات ہے۔ افسوس کا مقام تو یہ ہے کہ خود اردو کے ادباء و شعراء اپنے اکابرین کو یاد نہیں کرتے۔ انہیں خود انعامات و اعزازات کی جد وجہد سے فرصت نہیں ہے۔ یہ حضرات اپنے انعامات و اعزازات کی فکر میں ایسے محو ہیں کہ انہیں خود کی خبر نہیں۔ علاوہ ازیں اپنے مشاعرے میں شرکت کے تگ و دو میں کچھ اس قدر منہمک ہیں کہ انہیں اس سے آگے کچھ نظر ہی نہیں آتا ہے۔ ہاں اتنا ضرور لیتے کہتے نظر آتے ہیں کہ حکومت زبان اردو سے سوتیلا رویہ اختیار کئے ہے۔ ایسے لوگ کبھی اپنے گریبان میں جھانکنا پسند نہیں کرتے۔ یہ کبھی خود احتسابی کی جراءت نہیں فرماتے ہیں۔ اسے اہل اردو کی کم نصیبی پر محمول نہیں کیا جائے تو اور کیا کیا جائے۔ آج مسلمان اپنے ماضی اپنے آبا و اجداد کو فراموش کر چکے ہیں، اپنی قدیم تہذیب و روایات کو فراموش کر چکے ہیں۔ ان حالات میں اکابرین اہل قلم کو کیا یاد رکھیں گے۔ اسی کا انجام یہ ہے کہ نہ ہمارے اندر دین ہے اور نہ ہی ادب۔ دوسری جانب ہم وطن اپنے چھوٹے چھوٹے اہل قلم کو بھی بہت بڑے پیمانے پر یاد کرتے ہیں۔ وہ اپنے تہذیب و تمدن کو خود میں زندہ رکھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اپنی قدیم روایتوں کی حفاظت کے لئے یہ وہ قدم اٹھانے سے بھی باز نہیں رہتے جو قدم کم از کم عہد حاضر میں نہیں اٹھانا چاہیے۔ لیکن کیا کیجئے یہ بھاگوت گیتا اور منوسمرتی ہی ان کی دھارمک کتابیں ہیں۔ جن میں معاشرتی انتشار کے سارے ذرائع درج ہیں۔

مورخہ 15 فروری کو مرزا اسد اللہ خان غالب کا یوم وفات ہے۔ اردو کے لئے صرف حکومت کو برا بھلا کہنے والے اہل اردو کو فراموش کر رہے ہیں۔ اردو کی جنگ جیتنے کے لئے ایک مسلسل تحریک کی ضرورت درپیش ہے۔ اس کے لئے اپنے ایشترا اکابرین کے یوم پیدائش اور یوم وفات کا پروگرام منعقد کرنا ہوگا۔ ایسے ہی پروگراموں میں اپنے احتجاجی پروگراموں کو بھی منسلک کرنا ہوگا تا کہ حکومت وقت کی فہم میں یہ امر آئے کہ اہل اردو کے ارادے مستحکم ہیں اور یہ اپنی تحریک کے تئیں بہت بیدار بھی ہیں اور فعال بھی ہیں۔ اہل اردو کی اک ذرا سی کوتاہی اردو زبان کے خاتمے کا نقارہ ثابت ہوگی۔ یہاں اس امر پر بھی غور کرنا لازم ہے کہ اہل اردو اس بھرم سے باہر آئیں کہ اردو تو خالص ہندوستانی زبان ہے۔ چنانچہ اردو کے تحفظ و بقا کی تحریک تمام مذاہب کے پیروکاروں کی تحریک ہے۔ یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ اردو پورے ہندوستانیوں کی زبان تھی لیکن اب اسے تعصب کی بھینٹ چڑھایا جا رہا ہے۔ پہلے غیر مسلم بھی اردو کا دم بھرتے تھے کیونکہ ان کا رزق اس سے وابستہ تھا۔ اب وہی اردو کی قبر کھودنے میں نہ صرف مصروف کار ہیں بلکہ مسرت بھی محسوس فرماتے ہیں۔ اس لئے اب اپنی اس فکر کو مستحکم کرنے کی ضرورت درپیش ہے کہ اردو اب صرف اور صرف مسلمانوں کی زبان ہو کر رہ گئی ہے۔ چنانچہ اس کی جنگ لڑنے کے لئے کوئی بھی غیر مسلم پیش قدمی نہیں کرنے والا ہے۔ اب یہ جنگ صرف اور صرف مسلمانوں کو ہی لڑنی ہوگی۔

benamgilani@gmail.com

اب دنیا ڈالر کی متبادل کرنسی کی فکر میں ہاتھ پیر مار رہی ہے

جنگ عظیم دوم خاتمے کے بعد تباہ حال برطانیہ جرمنی فرانس اور یورپ جنگ سے محفوظ امریکا کی میزبانی میں واشنگٹن میں سر جوڑ کر بیٹھے جس میں جنگ کی تباہ کاریوں کے معاشی نتائج اور مستقبل کے عزائم پر تفصیلی مشاورت کے بعد یہ طے کیا گیا کہ اب تمام نو آبادیات کو آزادی دے دی جائے، کیوں کہ کسی کی محبت میں دنیا بھر میں تھوڑی قبضہ کرتے پھرے تھے۔
اصل مقصد ان کے قیمتی وسائل پر قبضہ کرنا ہی تھا، تو تمام تر فکر تردد اس نکتے پر رہا کہ ان قوموں کو آزادی دے دی جائے تا کہ ملکہ برطانیہ، فرانس اور جرمنی کی حکومتوں کو ان کی بدحالی کا ذمے دار نہ ٹھہرایا جائے بلکہ یہ اپنی حکومتوں ہی پر لعنت بھیجتے رہیں مگر ہمارا اصل مقصد ان کے وسائل پر کنٹرول بھی پورا ہوتا رہے۔
دنیا کے ذہین و فطین دانش وروں و اقتصادی ماہرین نے آخر کار اس کا حل ڈھونڈ لیا اور عالمی مالیاتی اداروں آئی ایم ایف، ورلڈ بینک، ایشین ڈیولپمنٹ بینک و دیگر اداروں کی بنیاد رکھ دی گئی۔ اس کے بعد سکون کے ساتھ تمام غلام اقوام کو بظاہر آزادی دے دی گئی مگر عملی طور پر ان ملکوں کی خارجہ، داخلہ و سیاسی ہر آزادی سلب کر لی گئی۔ آج یہ ادارے بلاشبہ عالمی حکومت کی حیثیت رکھتے ہیں۔
عالمی اداروں کے اغراض و مقاصد طے کرنے کے بعد عرب، افریقہ اور برصغیر متحدہ ہندوستان کی محکوم اقوام کو بھی بظاہر آزادی نصیب ہوئی لیکن صحرائے عرب میں نکلنے والے تیل کی دولت پر مکمل کنٹرول کا بندوبست بھی ساتھ ہی کر لیا گیا اور دنیا بھر کے یہودی لا کر فلسطین کی سرزمین پر طاقت کے ذریعے بسائے گئے۔
اسرائیل کا ناسور پیدا کیا گیا جو عربوں کی تیل کی دولت سے امریکا و یورپی طاقت وں کی وار انڈسٹری کی مارکیٹس پیدا کرنے کا مستقل سبب بنا۔ ان کی کمپنیوں نے جنگی ساز و سامان من مانی قیمتوں پر تمام فریقین کو فروخت کیا اور اپنی آمدنی کا مستقل ذریعہ بنایا۔ دوسرے امریکا نے پیٹرو ڈالر کو واحد کرنسی کے طور پر مسلط کر کے ڈالر کی واحد کرنسی کی اجارہ داری قائم کی، جس کا امریکی معیشت مستقل فائدہ اٹھا رہی ہے۔ اب دنیا ڈالر کی متبادل کرنسی کی فکر میں ہاتھ پیر مار رہی ہے۔
اس اجارہ داری سے نجات آسان ہرگز نہیں لیکن جلد یا بدیر ڈالر کی اجارہ داری پر ضرب لگنی ہی ہے۔ واشنگٹن اس میٹنگ اور اس کے طے شدہ منصوبے کے نتیجے میں پاکستان کا قیام بھی عمل میں آیا اور 1947 ہم بھی بظاہر آزاد قوم بن کر عالم وجود میں ظہور پذیر ہوئے، لیکن عملی طور پر ان عالمی مالیاتی اداروں کے ذریعے قوموں بشمول پاکستان کو قرضوں کا عادی بنا کر اتنا محکوم بنا ڈالا کہ عوام غلاموں سے بدتر زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔
ہماری معیشت تجارت حکومت، خارجہ داخلہ تمام تر پالیسیاں ہم آزادانہ بنانے سے قاصر ہیں، جس کے نتیجے میں انگریز کی جگہ کالے انگریز کی بدترین حکم رانی قوم کا مقدر ہے۔
نام نہاد ماہرین معیشت ہم پر مسلط کیے جاتے رہے پہلا وزیر خزانہ غلام محمد برطانیہ کی شرط کے تحت بنایا گیا جس نے غلام اسحاق خان ورثے میں چھوڑا، غلام اسحاق خان نے ڈاکٹر معین قریشی کو مختصر مدت کے لیے نگراں وزیر اعظم بنایا جس نے ڈاکٹر یعقوب کو گورنر اسٹیٹ بینک بنایا جس نے مختصر مدت میں معیشت کا مکمل بیڑا غرق کر ڈالا اس کے بعد ان ملک دشمن سپوتوں نے ملک کی بربادی میں اپنا اپنا حصہ خوب ڈالا اور آج تک ملک و قوم کی قبر کھودنے میں مصروف ہیں۔ چور ڈاکو کے نعروں کی گونج میں قوم اصل ظالموں ان نام نہاد ماہرین معیشت آستین کے سانپوں کو دیکھنے سے سمجھنے سے بھی قاصر ہے۔
آج پھر دنیا جنگ عظیم دوم کے بعد کی غیر یقینی صورت حال کی جانب گام زن ہے جو کسی بھی بڑے حادثے سے دنیا کو دوچار کرنے کا سبب بن سکتی ہے۔ نئے نئے اتحاد بن رہے ہیں پرانے ٹوٹ رہے ہیں۔ آج کی معاشی طاقت چین دنیا بھر میں اپنے پنجے گاڑنے میں مصروف ہے۔ آرٹیفیشل انٹیلی جنس ایپ ڈیپ سیک نے امریکا و مغربی اسٹاک مارکیٹوں کو بدترین صورت حال سے دوچار کر دیا ہے۔ کھربوں ڈالر ڈوب چکے ہیں، دیکھتے ہیں ٹرمپ کی 4 سال کی حکم رانی کے بعد دنیا کا نقشہ اور جغرافیہ کیا کیا دن دکھاتا ہے۔ آثار بظاہر اچھے ہرگز نہیں ہیں۔

گوگل کے بعد ایپل نے بھی اپنے میپ پر خلیج میکسیکو کا نام تبدیل کر دیا

گوگل کے بعد ایپل نے بھی اپنے آن لائن نقشوں پر گلف آف میکسیکو خلیج میکسیکو کا نام بدل کر خلیج امریکا رکھ دیا ہے۔ یہ اقدام صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے حکم پر یو ایس جیوگرافک نیمز انفارمیشن سسٹم کی جانب سے نام کی باضابطہ تبدیلی کے بعد سامنے آیا ہے۔ اگرچہ گوگل نے اپنے نقشے پر نام کو اپ ڈیٹ کر دیا ہے لیکن کمپنی نے کہا کہ امریکا میں لوگ خلیج امریکا دیکھیں گے اور میکسیکو کے لوگ خلیج میکسیکو دیکھیں گے۔ دیگر کو نقشے پر دونوں نام نظر آئیں گے۔ یو ایس جیوگرافک نیمز انفارمیشن سسٹم نے اتوار کو باضابطہ طور پر نام کو اپ ڈیٹ کیا۔ دوسری جانب مائیکروسافٹ نے بھی اپنے بنگ میپ پر گلف آف میکسیکو نام تبدیل کر دیا ہے۔ دوسری جانب ایسوسی ایٹڈ پریس، جو عالمی سطح کی خبریں دنیا بھر کے سامعین کو فراہم کرتا ہے، خلیج میکسیکو کو اس کے اصل نام سے ہی حوالہ دے گا جو اس نے 400 سالوں سے جاری رکھا ہوا ہے۔ تاہم ادارہ خلیج امریکا کے نام کو بھی تسلیم کرتا ہے۔

گوگل میسیجز کا ایسا فیچر جو واٹس ایپ کی ضرورت کو ختم کر دے گا

صارفین بہت جلد گوگل میسجز سے واٹس ایپ ویڈیو کالنگ فیچر کو استعمال کر سکیں گے۔ گوگل میسجز واٹس ایپ کے ساتھ مل کر ایک ایسے فیچر پر کام کر رہا ہے جو صارفین کو مستقبل میں گوگل میسجز انٹرفیس سے براہ راست واٹس ایپ ویڈیو کال کرنے کے قابل بنائے گا۔ اگر میسج بھیجنے والے اور وصول کنندہ دونوں کے پاس واٹس ایپ انسٹال ہے تو اوپر دائیں مینو میں ایک نیا ویڈیو کال آئیکن ظاہر ہوگا۔ اس آئیکن پر ٹیپ کرنے سے فوری طور پر واٹس ایپ ویڈیو کال شروع ہو جائے گی۔ فی الحال یہ کالنگ فیچر ون آن ون چیٹس تک محدود ہے۔ مزید برآں گروپ چیٹس کے لیے یا جب آپ جس شخص کے ساتھ چیٹ کر رہے ہیں اس کے پاس واٹس ایپ نہیں ہے، تو گوگل میسجز میں ویڈیو کال کا آپشن گوگل میٹ پر ڈیفالٹ ہوگا۔
امید کی جا رہی ہے کہ صارفین کے پاس بہت جلد ویڈیو کالز کے لیے واٹس ایپ یا گوگل میٹ کے درمیان چوائس ہوگی کہ وہ کسی ایک کو بھی انسٹال کر لیں۔ اگرچہ لانچ کی تاریخ ابھی تک واضح نہیں ہے، فیچر فعال تیاری کے مراحل میں ہے اور آنے والے ہفتوں میں اس کے متعارف ہونے کی امید ہے۔

انگریز قوم کی کامیابیوں کی داستان انسانی لہو کے چھینٹوں سے رنگی ہے

یہ درست ہے کہ آج آسٹریلیا، کینیڈا اور نیوزی لینڈ کا شمار ترقی یافتہ اور خوشحال ممالک میں ہوتا ہے۔ مگر یہ بھی سچ ہے کہ انگریزوں اور دیگر یورپی اقوام نے جس طرح امریکا، جنوبی امریکا، افریقہ اور ایشیا پر قبضہ کر کے وہاں مقامی باشندوں پر ظلم و ستم توڑے، اسی کے مانند درج بالا تینوں ممالک پر قابض ہو کر انھوں نے وہاں صدیوں سے رہتے بستے مقامی قبائل پہ بھی خوب مظالم ڈھائے۔
عام لوگ اس حقیقت سے عموماً ناواقف ہیں کہ آسٹریلیا، کینیڈا اور نیوزی لینڈ میں قدم جمانے اور وہاں قابض ہونے کی خاطر انگریز وسیع پیمانے پر مقامی قبائل کی نسل کشی کرتے رہے۔ آج اسی لیے ان تینوں ممالک میں مقامی قبائل کی نئی نسل تاج برطانیہ کے خلاف احتجاج کرنے میں مصروف ہے۔
وجہ یہ ہے کہ امریکی سفید فاموں نے تو اپنے معاشی مفادات کو تحفظ دینے کی خاطر برطانیہ کی ماتحتی سے جان چھڑا لی، مگر برطانوی شاہی خاندان آج بھی کینیڈا، آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ کا حکمران ہے، چاہے رسمی ہی سہی۔ لیکن قبائل کی نئی نسل ان جرائم اور ظلم و ستم کو نہیں بھول پائی جو انگریز فوج اور سفید فام آبادکاروں نے انجام دئیے اور جن اپنا کر ان کے اجداد کو نشانہ بنایا گیا۔ وہ اب شاہ چارلس کی رسمی بادشاہت سے چھٹکارا چاہتے ہیں۔
ایک اور اہم وجہ یہ ہے کہ تینوں ممالک میں سفید فام اکثریت نے وسائل پر قبضہ کر لیا ہے۔ یہ اکثریت مقامی قبائل کے ساتھ ناروا سلوک کرتی ہے۔ متعصب سفید فام ان کی ترقی کی راہ میں پتھر اٹکاتے ہیں۔ قبائلی لڑکے لڑکیوں کو معمولی جرم پر جیل میں ڈال دیا جاتا ہے۔ علاج، تعلیم، ملازمت اور دیگر سرکاری خدمات دیتے ہوئے ان سے امتیازی سلوک ہوتا ہے۔ اسی لیے تینوں ملکوں کے مقامی قبائل سفید فام حکمرانوں سے خوش نہیں جو زبردستی، اسلحے کے بل پر ان کے دیس پہ قابض ہو گئے۔

کینیڈا

تاج برطانیہ کی تینوں نو آبادیوں میں کینیڈا بلحاظ آبادی سب سے بڑا ہے۔ اس پر پہلے فرانس اور پھر برطانیہ نے قبضہ جمایا۔ دونوں یورپی اقوام نے قبائل سے جنگیں لڑیں اور ہزارہا قبائلی مار ڈالے۔ اس قتل عام اور نسل کشی کے باعث جدید قبائلی تاج برطانیہ کی غلامی کا جوا اپنی گردن سے اتار دینا چاہتے ہیں۔ اس خواہش کا عملی مظاہرہ کینیڈین قصبے، ڈاکسن سٹی (Dawson City) میں سامنے آیا۔
حالیہ ماہ نومبر میں وہاں کی ٹاؤن کونسل کا الیکشن ہوا۔ اس میں ایک قبائلی رہنما، ڈروین لائن (Darwyn Lynn) بھی منتخب ہوا۔ کینیڈا میں رواج ہے کہ منتخب ارکان اپنا کام شروع کرنے سے قبل جو حلف لیتے ہیں، اس میں یہ جملے بھی بولتے ہیں "ہم قانون کے مطابق شاہ چارلس سوم اور اس کے جانشینوں کے وفادار رہیں گے اور اس کی حقیقی بیعت کا اظہار کرتے ہیں۔" ڈروین نے مگر شاہ چارلس سے اپنی وفاداری ظاہر کرنے سے انکار کر دیا اور کہا کہ اسے اپنا بادشاہ نہیں سمجھتا۔

دلچسپ بات یہ ہے کہ منتخب کردہ سفید فام ارکان کی اکثریت نے قبائلی رہنما کا احتجاج درست قرار دیا۔ حتیٰ کہ انھوں نے بھی اعلان کر دیا کہ وہ شاہ چارلس سے وفاداری کا حلف نہیں لیں گے۔ یوں ٹاؤن کونسل میں کام ٹھپ ہو گیا۔ کینیڈین بیوروکریسی اب کوئی راہ تلاش کرنے کی کوشش کر رہی ہے تاکہ قصبے میں سرکاری کام شروع ہو سکے۔
کینیڈا میں پچھلے چند سال سے انکشاف ہوا ہے کہ سفید فام اسٹیبلشمنٹ پانچ چھ عشروں قبل اسکولوں، اسپتالوں اور دیگر سرکاری جگہوں پر مقامی قبائل کا استحصال کرتی رہی ہے۔ اس لیے ملک میں بستے اٹھارہ لاکھ سے زائد قبائلی باشندوں میں اسٹیبلشمنٹ کے خلاف بہت غم و غصہ موجود ہے اور وہ اسے برطانوی حکومت کا پٹھو سمجھتے ہیں۔ ممکن ہے، یہ غصہ اتنا زیادہ پھیل جائے کہ اسٹیبلشمنٹ بطور رسمی بادشاہ چارلس سوم کا بوریا بستر گول کرنے پر مجبور ہو جائے۔

آسٹریلیا

اس براعظم میں بھی پہنچ کر سفید فام قبائلی عوام کی نسل کشی کرنے میں مصروف ہو گئے۔ خیال ہے کہ دو سو سال کے عرصے میں آسٹریلیا پہ قابض ہوتے انگریزوں نے کم از کم ایک لاکھ ایبوریجنل مرد، خواتین، بوڑھے اور بچے قتل کر دئیے۔ درست کہ آج کے انگریز ماضی میں انجام پائی سرگرمیوں کی ذمے دار نہیں مگر مقتولوں کے عزیز و اقارب گوروں کے اجداد کے ہاتھوں اپنے پیاروں کا قتل آج تک نہیں بھول پائے۔ وہ اسی لیے بار بار احتجاج کرتے اور اس نظریے کی اینٹ سے اینٹ بجا دیتے ہیں کہ آسٹریلیا کا قیام پُرامن انداز میں رونما ہوا۔ ویسے بھی آج کی انگریز نسل کو یاد رکھنا چاہیے کہ اس کے اجداد دنیا بھر میں غیر اقوام پر ظلم و ستم کرتے رہے۔ یوں اسے ان غلطیوں اور جرائم سے بچنے کا موقع ملے گا جو اس کے اجداد نے بے شرمی سے انجام دئیے۔ لہٰذا تاریخ کو وقتاً فوقتاً دہراتے رہنا ضروری ہے۔

شاہ چارلس کے خلاف احتجاج

یہی وجہ ہے، برطانیہ کے بادشاہ، چارلس سوم نے حال ہی میں آسٹریلیا کا دورہ کیا تو اسے وہاں ایبوریجنل باشندوں کے سخت احتجاج کا سامنا کرنا پڑا۔ یاد رہے، آئینی طور پہ برطانوی شاہ آج بھی آسٹریلیا کا سربراہ ہے۔ شاہ چارلس نے جب دارالحکومت کینبرا میں پارلیمنٹ سے خطاب ختم کیا تو ایک ایبوریجنل وفاقی سینٹر، لیڈیا تھورپ نعرے مارتے سامنے آ گئی:
"تم ہمارے سربراہ نہیں، تم ہمارے سربراہ نہیں۔ تم نے ہمارے (ایبوریجنل) لوگوں کا قتل عام اور نسل کشی کی۔ ہمارے وطن پر زبردستی قبضہ کیا۔ ہماری زمین ہمیں واپس کرو۔ تم نے ہم سے جو کچھ چرایا ہے، ہمیں واپس کرو..... ہماری ہڈیاں، ہمارے ڈھانچے، ہمارا خون، ہمارے بچے، ہمارے ہم وطن۔ تم نے ہمارا دیس تباہ کر دیا۔ اب معاہدہ کر کے ہمارا وطن واپس کر۔ تم ایک قاتل ہو، یہ تمہارا ملک نہیں، اور نہ تم میرے بادشاہ ہو۔ لعنت (آسٹریلوی) کالونی پر، لعنت کالونی پر۔"
لینڈا تھورپ کے زبردست احتجاج پر انگریز آسٹریلوی قوم نے سخت بُرا منایا، مگر ایبوریجنلوں کی اکثریت نے اس کو برحق قرار دیا۔ پارلیمنٹ میں گرین پارٹی کی ڈپٹی لیڈر، پاکستانی نژاد مہرین فاروقی نے بھی ان کے حق میں بیان دیا۔ انھوں نے کہا: "یہ بالکل سچ ہے کہ انگریزوں نے یہاں (مقامی باشندوں کی) نسل کشی انجام دی۔ اور یہ بھی سچ ہے کہ حکمران آج بھی ایبوریجنل قوم پہ ظلم و ستم کر رہے ہیں۔ لہٰذا ان کے مظالم کے خلاف مزید زیادہ سخت احتجاج ہونے چاہییں۔"
احتجاج کے بعد لینڈا تھورپ نے صحافیوں کو بتایا: "یہ کالونی (آسٹریلیا) چوری شدہ زمین، چوری شدہ دولت اور چوری شدہ زندگیوں کے بل پہ بنائی گئی۔ آج بھی ایبوریجنل بچے، بوڑھے، مرد اور خواتین کسی بہانے گرفتار کر کیے جاتے ہیں۔ انھیں پھر مقدمہ چلائے بغیر طویل عرصہ قید میں رکھا جاتا ہے۔ ان کے کوئی حقوق نہیں اور معاشرے میں ان کے ساتھ توہین آمیز سلوک ہوتا ہے۔ قیدی اکثر اسیری کی حالت میں مر جاتے ہیں اور ان کی کہیں شنوائی نہیں ہوتی۔ ان کی موت ماورائے قانون قتل ہوتا ہے۔"
شاہ چارلس نے سڈنی میں ایبوریجنل معزز زین سے ملاقات کی۔ وہاں بھی بزرگوں نے شاہ کو بتایا کہ انگریز قوم اور ایبوریجنل قوم کے درمیان جامع دوستانہ معاہدہ ہونا اشد ضروری ہے تا کہ مقامی باشندے (حکمران انگریز قوم کے) مزید مظالم سے بچ سکیں۔ ایک بزرگ، ایلن مرے نے بعد ازاں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا: "ہمارے دیس پر ہماری مرضی کے بغیر یونین جیک لہرایا گیا۔ ہمیں مکمل طور پہ نظر انداز کر دیا گیا۔ ہم ایسی صورت حال میں شاہ چارلس کی آمد پر کیونکر خوشیاں منا سکتے ہیں؟"
جب شاہ چارلس اپنی بیگم کے ہمراہ سڈنی اوپرا ہاؤس پہنچے تو وہاں بھی انھیں ایبوریجنل لوگوں کے احتجاج کا سامنا کرنا پڑا۔ وائن کوکو نامی باشندہ تو شاہ کو دیکھتے ہی نعرے مارنے لگا: "چوروں اور جھوٹوں کا بادشاہ آ گیا۔" پولیس نے اس کو گرفتار کر لیا۔ آسٹریلیا کے مقامی باشندوں کا احتجاج عیاں کرتا ہے کہ آج بھی حکمران طبقے نے اپنی روش نہیں بدلی۔ وہ اپنی نسلی برتری کے غرور میں مبتلا ہے اور ایبوریجنل قوم کے حقوق تسلیم کرنے پر آمادہ نہیں۔ یہ چلن اس قوم کا دوسرا چہرہ ہمارے سامنے لاتا ہے جو خود کو انسانی حقوق کی چیمپئن، قانون پسند اور بااخلاق کہتے نہیں تھکتی...... اور یہ ایک ظالم، لالچی اور سنگ دل چہرہ ہے جو دوسرے انسانوں پہ رحم کھانے اور ان سے محبت کرنے کو تیار نہیں۔

برطانوی آ پہنچے

یہ جنوری ۱۷۸۸ء کی بات ہے جب مشرقی آسٹریلیا کے ساحل پر برطانیہ سے آئے مہاجرین نے براعظم پر اپنی پہلی کالونی کی بنیاد رکھی۔ اس کو بعد ازاں "سڈنی" کا نام دیا گیا۔ تب ایک ہزار انگریز مرد و عورتیں بحری جہازوں پر سوار ہو کر سڈنی آئے تھے۔ ان میں ۷۷۸ سزا یافتہ مجرم تھے۔ گویا آسٹریلیا کے پہلے گورے ساکنوں میں پچھتر فیصد سے بھی زیادہ جیب کترے، غنڈے، چور، ڈاکو اور قاتل تھے۔ یہی لوگ پھر پولیس میں گئے اور انتظامی ڈھانچے کا بھی حصہ بنے۔ کرمنل پس منظر رکھنے کی وجہ ہی سے یہ لوگ ایبوریجنل باشندوں پر بے دھڑک مظالم بھی ڈھاتے رہے اور کوئی نہیں تھا جو ان کی راہ روک لیتا۔
دور جدید میں آسٹریلوی یونیورسٹیوں میں تعلیم پاتے کچھ محققین نے تحقیق کی ہے کہ براعظم میں حکمران طبقے نے کیونکر ایبوریجنل قوم کو ظلم و ستم کا نشانہ بنایا۔ ان ماہرین کی تحقیق پر مبنی ایک رپورٹ "the:The killing times massacres of Aboriginal people Australia must confront" مارچ ۲۰۱۹ء میں برطانیہ کے ممتاز اخبار، گارڈین نے شہ سرخیوں کے ساتھ شائع کی تھی۔ اس میں انکشاف کیا گیا کہ ۱۷۸۸ء سے ۱۹۲۶ء تک آسٹریلیا میں انگریزوں نے "دو سو ستر" سے زیادہ واقعات میں ایبوریجنل باشندوں کا قتل عام کیا اور بڑی تعداد میں مقامی باشندے بے دردی سے مار دیے گئے۔ اسی قسم کی دیگر رپورٹیں آسٹریلیا اور برطانیہ کے میڈیا میں شائع ہو نشر ہو چکیں۔ مقامی باشندوں کی نسل کشی صرف ایک علاقے نہیں پورے آسٹریلیا میں کی گئی۔

زمین پہ قبضہ

ایبوریجنل قوم کی نسلی صفائی ان کے علاقے ہتھیانے کی غرض سے شروع ہوئی۔ مقامی باشندے کھیتوں اور باغات کے مالک تھے۔ انگریزوں نے بندوقوں کی مدد سے انھیں قتل کر کے یہ کھیت اور باغ چھین لیے۔ مقامی باشندے ایسے علاقوں میں رہتے تھے جہاں زندگی نمو پا سکتی تھی۔ (باقی آئندہ سنیچر کو)

"پیومس" پانی کی سطح پر تیرنے والا حیرت انگیز پتھر

گزشتہ سے پیوستہ

ان میں سے ایک خاص قسم کی چٹان ایسی بھی دریافت ہوئی جو مکمل طور پر باریک باریک سوراخ یا مسام دار (porous) پائی گئی ہے جو میگما میں مقید گیس کی موجودگی اور پھر فرار کی نمائندگی کرتے ہیں، جس کی وجہ سے یہ پتھر بہت ہی ہلکی نوعیت کی پائی گئی ہے۔ یہ اس قدر ہلکی ہوتی ہے کہ اس کے کئی کلو وزنی پتھر کو با آسانی ہاتھ سے اوپر اٹھایا جا سکتا ہے۔
پانی سے ہلکی کثافت کی حامل ہونے کی وجہ سے آتش فشاں کے قریب موجود سمندر میں تیرتے ہوئے نظر آتے ہیں جسے سائنسی حلقوں نے فوری طور پر لاوائی چٹان "پیومس" کے طور پر متعارف کرایا۔ اس حقیقت کا انکشاف پہلی بار اس وقت ہوا جب فیلڈ سروے کے دوران "اٹلی" کی سرزمین "نیپلز" (Naples) کے قریب 1000 درجہ کی درجہ حرارت والے آتش فشاں ویسوئیس (Vesuvius) کے اطراف تحقیق و ترویج کا سلسلہ جاری تھا۔ ایک صدی گزرنے کے بعد بھی اس کی اہمیت اپنی جگہ قائم ہے۔
یہ اہم اس وجہ سے ہے کہ یہاں سے اہل سائنس کو مقامی زبان سے آتشی چٹان مثلاً پیومس (جسے برصغیر پاک و ہند میں جھانوا کہتے ہیں) کے حوالے سے ایک قابل قدر اصطلاح میسر آئی۔ "اٹلی" زبان میں دھونے کے لئے لفظ لاور (Lavare) کا لفظ استعمال کرتے تھے۔ اسی وجہ سے جب طوفان برق و باراں کے دوران گلیوں اور اطرافی علاقے پانی سے بھر جایا کرتے تھے تو مقامی آبادی اسے "لاوا" کہہ کر پکارتے تھے۔ وقت گزرنے کے ساتھ "ویسوئیس" سے ملحقہ آتش فشاں پہاڑی وقتاً فوقتاً نکلے ہوئے گاڑھے گرم چٹانی سیال کو ایک خوفناک قسم کے گارے بہاؤ اور سیلاب کی صورت میں اُگلنے لگے، جس نے پورے علاقوں کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ اسی توسط سے آج دنیا بھر میں اس پگھلے ہوئے گرم سیال کو جو کسی بھی سیارے سے آتش فشاں پہاڑی کے دہانے سے خارج ہو کر اطراف میں پھیل کر منجمد ہو جائے "لاوا" کی اصطلاح استعمال کی جاتی ہے، جس کے ذریعے کئی باریک دانے دار بیرونی آتشی چٹان کی تخلیق ہوتی ہے، جس میں امتیازی خصوصیت کی حامل چٹان "پیومس" سرفہرست ہے، کیونکہ اس کی تخلیق عام قسم کے "لاوا" سے نہیں ہوتی۔

"پیومس" پانی کی سطح پر تیرنے والا حیرت انگیز پتھر

کمپوزیشن کی بنیاد پر یہ دیگر لاوا سے مختلف ہوتی ہے۔ اس قسم کے لاوا میں بے تحاشا بلبلے شامل ہوتے ہیں گویا اس میں حل پذیر گیسیں موجود ہوتی ہیں، پھر یہ کہ سیلیسک (Silicic) قسم کا لاوا ہوتا ہے، جس میں سیلیکا کی وافر مقدار (65 فی صد سے زیادہ) میں موجود ہوتا ہے اور کیمیائی مرکبات کے حوالے سے غیر آہن، میگنیشیم بردار مثلاً کوارٹز، فلسپار، آگائیٹ اور زرقون شامل ہوتے ہیں۔ اس میں غذائیت کی بھی نہایت قلیل مقدار (2.0 فی صد) کی موجودگی کا بھی انکشاف کیا ہے، جس میں نائٹروجن، حل پذیر پوٹاش، میگنیشیم اور سلفر بھی موجود ہوتی ہیں لیکن سب سے اہم پہلو یہ ہوتا ہے کہ اس میں موجود بہت ساری گیسیں حل پذیر حالت میں شامل ہوتی ہیں۔ سب سے اہم کردار آبی بخارات کا ہوتا ہے جو عمل تکثیف (Condense) سے گزر کر بھاپ میں تبدیل ہو جاتا ہے۔
دوسری گیسوں میں کاربن ڈائی آکسائیڈ، ہائیڈروجن سلفائیڈ اور سلفیورک ایسڈ بھی بھاپ کے ساتھ خارج ہوتی ہیں، جس کی وجہ سے لاوا کف آلود دکھائی دیتا ہے۔ جب یہ مخصوص درجہ حرارت (تقریباً 700 ڈگری سی) پر سرد اور منجمد ہو جاتے ہیں جو جھاگ اور بلبلے غائب ہو جاتے ہیں اور بے شمار خلا چھوڑ جاتے ہیں، جس کی وجہ سے تشکیل پانے والی یہ چٹان بالکل ہلکی ہو جاتی ہے۔ جسے "پیومس" کہتے ہیں۔ یہ ہلکے، گہرے رنگ سے درمیانہ گرے رنگ میں پایا جاتا ہے اور یہ یونانی زبان کے لفظ پیومکس (Pumex) سے ماخوذ ہے، جس کے معانی جھاگ یا کف آلود کے ہوتا ہے۔
"پیومس" کی تخلیق کے میکینزم کو دنیا بھر کے ماہرین ارضیات نے مشاہدے، تجزیے اور سروے کے بعد "اٹلی" کی سرزمین "نیپلز" کے اطراف ہونے والی آتشی کارکردگی کے حوالے سے ایک مستند دستاویزی رپورٹ پیش کی، جس میں یہ اجاگر کرنے کی کوشش کی گئی کہ "لاوا" اور اس سے تشکیل پانے والی چٹان کا موجب بنیادی طور پر "میگما" ہوتا ہے۔ جب یہ زیر زمین گہرائی میں قید ہوتا ہے تو چہار طرف دباؤ (Confining Pressure) کی زد میں ہوتا ہے، جس میں حل شدہ گیسیں دباؤ کے تحت قید ہو جاتی ہیں۔ یہ تمام گیسیں اس وقت تک "میگما" میں قید رہتی ہیں جب تک اردگرد کی چٹانوں کا تمام اطراف سے دباؤ گیسوں کے مجموعی دباؤ سے زیادہ ہوتا ہے۔ جب یہ دباؤ کم ہونے لگتا ہے تو گیسوں کے پھیلاؤ کے عمل کا آغاز ہوتا ہے۔
اس صورت حال میں گیس کے چھوٹے چھوٹے بلبلے اُبلتے ہوئے "لاوا" میں نظر آتے ہیں۔ کھلی فضا میں فرار ہونے کے بعد چٹان کی سطح پر بے شمار باریک باریک خلا چھوڑ جاتے ہیں جنہیں ویسکل (Vesicle) کہتے ہیں۔ ایسا اُس وقت ہوتا ہے جب دو میں سے کوئی ایک پہلو اثر انداز ہو۔ یعنی پہلے عمل میں جب اطراف کا دباؤ کم ہوتا ہے تو اُس کے نتیجے میں میگما کا پھیلاؤ شروع ہو جاتا ہے، جس کی وجہ سے پگھلا ہوا چٹانی سیال زیادہ دباؤ والے مقام سے کم دباؤ والے مقام تک رسائی حاصل کرتے ہوئے میگمائی خانے کا دباؤ اسے نالیوں (Conduits) کے ذریعہ اخراجی نالیوں (Vents) میں دھکیل دیتا ہے یا پھر میگما کے درجہ حرارت کے کم ہونے سے یا پھر اس کے سرد ہونے کی وجہ سے تبخیری عمل کا بخاراتی دباؤ (Vapour Pressure) بڑھ جائے تو نتیجے میں میگما میں موجود گیس کے اجزاء افزودہ ہو جاتے ہیں۔

"پیومس" پانی کی سطح پر تیرنے والا حیرت انگیز پتھر

دونوں صورتوں میں میگما چھوٹے چھوٹے بلبلوں سے بھرپور ہو جاتا ہے۔ ان بلبلوں کی کثافت اردگرد کے سیال سے بہت کم ہونے کی وجہ سے اس کے باہر نکلنے کے امکانات بڑھ جاتے ہیں، جس کا عملی مظاہرہ سوڈا کی بوتل کھولنے کے دوران دیکھا جا سکتا ہے۔ کولڈ ڈرنک کی بوتل میں کاربن ڈائی آکسائیڈ گیس محلول کی صورت میں دباؤ کے زیر اثر مقید ہوتی ہے لیکن جب بوتل کے ڈھکن کو فوری طور پر کھولتے ہیں تو گیس دباؤ کی قید سے آزاد ہو جاتی ہے، جس کی وجہ سے حل شدہ گیس باہر نکلنے کی کوشش کرتی ہے۔
جب حل شدہ گیس کو دباؤ سے نجات حاصل کرنے کا کوئی پہلو میسر آتا ہے تو یہ پوری قوت سے اخراجی گزرگاہ کی طرف رُخ کرتی ہے۔ اگر کھلی ہوئی بوتل کو فوری طور پر ٹھنڈا کر دیں تو اس میں باریک باریک برف کے ٹکڑے بلبلے کے سوراخ کی شکل میں نظر آتے ہیں۔ کچھ ایسا ہی عمل "پیومس" کی تخلیق کے دوران بھی ہوتا ہے۔ اس عمل کا انحصار سیال میں موجود گیسی اجزاء اور لزوجیت (Viscosity) کے توازن پر ہوتا ہے۔ یعنی اگر میگما میں گیس کے بلبلے زیادہ موجود ہوں گے تو آتشی عمل کی زیادہ شدت سے لاوا پھوٹ پڑتا ہے۔ اگر گیسی بلبلوں کی کم مقدار موجود رہتی ہے تو نسبتاً کم شدت سے لاوا خارج ہوگا۔ دونوں صورتیں درحقیقت "پیومس" کی تخلیق پر اثر انداز ہوتی ہیں۔
"لاوا" کے اخراج سے "پیومس" کی تخلیق تک کے سفر کے بارے میں عام تصور یہ ہے کہ یہ بہت ہی خطرناک اور تباہ کن عمل ہوتا ہے جو بڑی حد تک درست بھی ہے لیکن اس میں کوئی شک نہیں کہ اس سے خاطر خواہ فوائد بھی میسر آتے ہیں۔ مثلاً "پیومس" زراعت (نباتاتی اشیاء) کے حوالے سے ایک مسام دار آتشی پتھر ہے جو نکاسی آب کے نظام کے ساتھ پورے ترابی ساخت (Soil Structure) کے لئے سود مند ثابت ہوتا ہے، کیوں کہ یہ نہ تو سکڑتا ہے اور نہ ہی کیمیائی فرسودگی کی زد میں آتا ہے اور یہ گلتا سڑتا بھی نہیں ہے، کیوں کہ اس میں نمی کی مناسب مقدار موجود ہوتی ہے، تاکہ جڑوں کی افزائش کے لئے جڑوں کو مسلسل غذائیت ملتی رہے۔
یاد رہے کہ تمام غذائیت "پیومس" کے باریک باریک سوراخوں میں ذخیرہ ہوتی ہے۔ جہاں سے درختوں اور پودوں تک مسلسل رسائی ہوتی رہتی ہے، جس سے نباتاتی پیداوار یت میں اضافہ ہوتا رہتا ہے۔ بہت سارے صنعتی ادارے اسے ریگ مال کے طور پر تجارتی بنیادوں پر استعمال کرتے ہیں۔ دندان ساز اس کے پاؤڈر کو دانتوں کی پالش کے لئے ترجیح دیتے ہیں۔ عام طور پر اسے جسم کی مُردہ کھال (خصوصی طور پر ایڑھی کی مُردہ کھال) کو رگڑ کر صاف کرنے کے لئے بکثرت استعمال کیا جاتا ہے۔ ایشین ممالک میں اس کے وسیع ذخائر پائے جاتے ہیں جب کہ اس کی خاصی مقدار روس کے مشرقی بازو "کماچٹکا" میں موجود ہے۔

بلیک ہولز اور کائنات کے معمے کی تفصیل!

اسٹیفن ہاکنگ (1942ء - 2018) نے کائناتی طبعیات، خاص طور پر بلیک ہولز اور کائنات کی ابتدا کے حوالے سے انقلابی نظریات پیش کیے، بلیک ہولز پر ان کی تحقیق کا خلاصہ ان کی کتاب "اے بریف ہسٹری آف ٹائم" اور "ہاکنگ ریڈی ایشن" کے نظریے میں دکھائی دیتا ہے۔ بلیک ہولز کے بارے میں ان کے تصورات نے سائنسی دنیا میں پرانے تصورات کو چیلنج کیا۔ بلیک ہولز کائنات کے انتہائی پیچیدہ اور پُراسرار مظاہر میں سے ایک ہیں۔
اسٹیفن ہاکنگ نے بلیک ہولز کے اندرونی عمل اور ان کی خصوصیات کو درست سمت میں واضح کیا۔ بلیک ہولز عام طور پر اس وقت بنتے ہیں جب ایک بڑے ستارے کا ایندھن ختم ہو جاتا ہے اور وہ خود اپنے ہی مرکز میں گر جاتا ہے۔ اس کے نتیجے میں ستارے کا حجم بہت کم ہو جاتا ہے اور اس کی کثافت بہت زیادہ بڑھ جاتی ہے، یوں ایک ایسا مقام پیدا ہوتا ہے، جس سے کوئی بھی چیز، حتیٰ کہ روشنی بھی فرار نہیں ہو سکتی۔
سائنس دانوں کا دعویٰ: اسٹیفن ہاکنگ کے بلیک ہول انفارمیشن پیراڈوکس کا ممکنہ حل
کشش ثقل کی لہریں اس معمے کو حل کرنے میں مددگار ثابت ہو سکتی ہیں۔ بلیک ہول انفارمیشن پیراڈوکس، جسے اسٹیفن ہاکنگ نے 1976 میں پہلی بار بیان کیا، پچاس سال سے ماہرین فلکیات کے لیے ایک معما بنا ہوا ہے۔ یہ پیراڈوکس کہتا ہے کہ بلیک ہول معلومات کو ختم کر دیتے ہیں، جو کلاسیکل اور کوانٹم فزکس کے بنیادی اصولوں کے خلاف ہے۔
ایک نظریہ جو اس مسئلے کا حل پیش کرتا ہے وہ "نان وائلنٹ، نان لوکیلیٹی" (غیر پُرتشدد، غیر مقامی رابطے) کا تصور ہے، جس کے مطابق بلیک ہول کے اندر اور باہر کی معلومات ایک دوسرے سے جُڑی ہوئی ہیں۔ ایک نئی غیر مصدقہ تحقیق میں بتایا گیا ہے کہ مستقبل کے کشش ثقل کی لہریں ناپنے والے آلات "مرحلے میں انحراف" (Phase Deviations) کا مشاہدہ کر سکتے ہیں، جو اس مسئلے کے ممکنہ حل کے ثبوت فراہم کر سکتے ہیں۔
بلیک ہول: فلکیات کا حیرت انگیز راز:

بلیک ہولز کائنات کے سب سے پُراسرار اجسام میں شامل ہیں، جن کی کشش ثقل اتنی طاقتور ہوتی ہے کہ روشنی بھی اس سے بچ نہیں سکتی۔ بلیک ہول کا ایونٹ ہورائزن دراصل فزکس کے موجودہ علم کی حد کو ظاہر کرتا ہے۔ 1976 میں اسٹیفن ہاکنگ نے وضاحت کی تھی کہ بلیک ہولز درحقیقت تاب کاری خارج کرتے ہیں، جسے اب ہاکنگ ریڈی ایشن کہا جاتا ہے، اور یہ بلیک ہولز بالآخر غائب ہو جاتے ہیں، حالاں کہ یہ عمل کھربوں سال لیتا ہے۔ لیکن یہاں مسئلہ یہ پیدا ہوتا ہے کہ بلیک ہول میں داخل ہونے والی اشیاء کی تمام معلومات کلاسیکل اور کوانٹم دونوں لحاظ سے ختم ہو جاتی ہیں۔ ہاکنگ کا نظریہ اس اصول کے خلاف جاتا ہے جسے یونٹریٹی کہا جاتا ہے، جو کہتا ہے کہ وقت کے ساتھ تبدیل ہونے والے فزیکل سسٹمز معلومات پیدا یا ختم نہیں کرتے۔
کیا معلومات بلیک ہول سے واپس آ سکتی ہیں؟
ماہر فلکیات ایتھن سیگل لکھتے ہیں:
"کوئی بھی اس بات سے انکار نہیں کرتا کہ معلومات موجود ہیں، اور وہ بلیک ہول میں جاتی ہیں، لیکن سوال یہ ہے کہ کیا وہ معلومات دوبارہ باہر آتی ہیں یا نہیں؟"
نان وائلنٹ نان لوکیلیٹی کا نظریہ: 2012 میں اسٹیون گڈنگز نے ایک نظریہ پیش کیا کہ بلیک ہول کے اندر اور باہر کی معلومات کوانٹم نان لوکیلیٹی کے ذریعے جڑی ہوتی ہیں۔ یہ عمل غیر پُرتشدد ہوتا ہے، یعنی یہ تصادم یا انضمام کی وجہ سے پیدا نہیں ہوتا، جو عموماً کشش ثقل کی لہریں پیدا کرتے ہیں۔ یہ نظریہ اس پیراڈوکس کو اس طرح حل کرتا ہے کہ بلیک ہول کے غائب ہونے کے بعد معلومات اینٹینگلمنٹ کے ذریعے محفوظ رہتی ہیں۔
کشش ثقل کی لہروں سے ممکنہ ثبوت: کیلٹیک کے محققین کی ایک نئی تحقیق میں کہا گیا ہے کہ [illegible] گڈنگز کے نظریے کو جانچنے کے لیے [illegible] تحقیق کے مطابق: "[illegible] کشش ثقل کی لہروں میں مرحلے کے انحراف کی صورت میں دیکھی جا سکتی ہیں۔" تاہم، موجودہ آلات جیسے لیزر انٹرفیرومیٹر گریویٹیشنل ویو آبزرویٹری (LIGO) اور ورگو انٹرفیرومیٹر ان انحرافات کو دیکھنے کے لیے حساس نہیں ہیں۔
امید کی کرن: نیا اسپیس بیسڈ ڈیٹیکٹر: خوش قسمتی سے، یورپی اسپیس ایجنسی (ESA) نے لیزر انٹرفیرومیٹر اسپیس اینٹینا (LISA) کی تعمیر کی منظوری دے دی ہے، جو خلا میں کشش ثقل کی لہریں ناپنے والا آلہ ہے۔ یہ آلہ اس 50 سال پرانے معمے کو حل کرنے میں مددگار ثابت ہو سکتا ہے۔
حال ہی میں ماہرین فلکیات نے ناسا کے چندرا ایکس رے اسپیس ٹیلی اسکوپ کا استعمال کرتے ہوئے ایک زبردست بلیک ہول جیٹ کو خلا میں ایک نامعلوم شے سے ٹکراتے ہوئے دیکھا ہے۔ اگرچہ ماضی میں بھی بلیک ہولز کے جیٹس کو مختلف کائناتی اشیاء پر حملہ کرتے دیکھا گیا ہے، لیکن یہ واقعہ ان سے مختلف معلوم ہوتا ہے۔ یہ دریافت 12 ملین نوری سال کے فاصلے پر واقع کہکشاں Centaurus A (Cen A) کے مرکز میں موجود سپر میسو بلیک ہول سے نکلنے والے طاقت ور جیٹ میں ایک منفرد نشانی کے طور پر سامنے آئی۔ تحقیق سے یہ بھی معلوم ہوا کہ اس بلیک ہول کے جیٹ سے نکلنے والے اعلیٰ توانائی کے ذرات کئی جگہوں پر روشنی کی رفتار کے قریب سفر کر رہے ہیں۔
اگرچہ ماضی میں Cen A کے سپر میسو بلیک ہول کے جیٹ کا تفصیلی مطالعہ کیا گیا ہے، لیکن چندرا ڈیٹا نے اس آؤٹ فلو کے بارے میں کچھ نیا اور غیر متوقع انکشاف کیا۔ ماہرین نے ایک روشن وی شکل کی ایکس رے کے مانند دریافت "C4" کے طور پر تبدیل کیا گیا یہ مانند بلیک ہول جیٹ کے آغاز کے قریب واقع ہے۔ ناسا کے مطابق، اس وی شکل کے "بازو" تقریباً 700 نوری سال لمبے ہیں، جو زمین سے قریبی ترین ستارہ پروکسیما سینٹوری کے فاصلے سے 175 گنا زیادہ ہے۔
بلیک ہول جیٹ اور اس کے اسرار: بلیک ہول جیٹ خود بلیک ہول سے نہیں نکلتے بلکہ اس کے آس پاس موجود مادے سے جُڑے ہوتے ہیں۔ سپر میسو بلیک ہولز کے گرد گیس اور دھول کے فلیٹ بادل، جنہیں "ایکریشن ڈسک" کہا جاتا ہے، اکثر پائے جاتے ہیں۔ یہ مادہ بلیک ہول کے اندر گرنے سے پہلے اس کے قطبوں کی طرف مقناطیسی میدانوں کے ذریعے دھکیلا جاتا ہے، جہاں یہ مادہ انتہائی رفتار اور توانائی حاصل کر کے جیٹ کی صورت میں خارج ہوتا ہے، جو لاکھوں نوری سال تک پھیل سکتے ہیں۔ تاہم، یہ معلوم نہیں ہو سکا کہ Cen A کے بلیک ہول جیٹ نے کس شے کو نشانہ بنایا ہے، کیوں کہ یہ زمین سے موجودہ طاقت ور ترین دوربینوں کی رسائی سے بہت دور ہے۔
منفرد تصادم: یہ تصادم پچھلے واقعات سے اس لیے مختلف ہے کہ جہاں ماضی میں جیٹس نے گیس کے بادلوں یا ستاروں کو نشانہ بنایا اور ایکس رے تصاویر میں بیضوی "بلاب" بنائے، وہیں یہ تصادم وی شکل کا ڈھانچہ پیدا کرتا ہے۔ ماہرین اس غیر معمولی شکل کی وجہ معلوم کرنے کے لیے مزید تحقیقات کریں گے، جو صرف چندرا جیسے حساس ایکس رے ٹیلی اسکوپ کے ذریعے ممکن ہے۔ ایم 87 وہ پہلا بلیک ہول تھا جس کی تصویر کشی کی گئی تھی۔ (باقی آئندہ سنیچر کو)

1961 میں آج ہی کے دن 15 فروری کو بیلجیم میں بوئنگ 707 طیارہ حادثہ میں 73 افراد ہلاک ہوئے تھے۔

16 ویں انڈیا انٹرنیشنل میگا ٹریڈ فیئر میں امڑا ہجوم

وزیر ڈاکٹر عرفان انصاری اور سود ویہ کمار نے میلے کا دورہ کیا

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 14 فروری: مورہابادی گراؤنڈ میں منعقد ہونے والے 16 ویں انڈیا انٹرنیشنل میگا ٹریڈ فیئر میں ہر روز ہزاروں لوگ پہنچ رہے ہیں۔ تجارتی میلے میں چند دن باقی رہ گئے ہیں۔ ایسے میں اب دکاندار گاہکوں کو طرح طرح کی چھوٹ دے رہے ہیں۔ ایک ہی چھت کے نیچے گھریلو اشیاء فروخت کرنے والے اسٹالز لوگوں کی پسندیدہ بنی ہوئی ہیں۔ اسی وقت، حیدرآباد کی کمپنی ڈی ڈیزائنو کا فرنیچر ہینگر میں ایک اسٹال ہے۔ اس اسٹال پر پریمیم سیگمنٹ سوفا کم بیڈ دستیاب ہے۔ لوگ بہتر خوبصورتی اور مضبوط پائیداری والے صوفوں کو پسند کر رہے ہیں۔ لوگ اس کی بکنگ بھی کر رہے ہیں۔ ان صوفہ کم بستروں پر پانچ سال کی وارنٹی بھی دی جا رہی ہے۔ یہاں صوفوں پر بھی 50 فیصد رعایت ہے۔ اس کے علاوہ ایکسچینج آفرز بھی دستیاب ہیں۔ کوئی بھی پرانا صوفہ لیں اور نیا صوفہ لے کر جائیں۔ میگا ٹریڈ فیئر میں ہینڈی کرافٹس سمیت ہر قسم کی اشیاء شہر کے باسیوں کو اپنی طرف متوجہ کر رہی ہیں۔ میلے میں بین الاقوامی اسٹال میں کئی ممالک کے اسٹالز بھی لگائے گئے ہیں جہاں خواتین کے لیے میک اپ، بیوٹی پراڈکٹس اور بالوں کے خوبصورت لوازمات اور آرٹیفیشل جیولری دستیاب تھیں۔ اسے خریدنے کے لیے خواتین کی بڑی بھیڑ دیکھی گئی۔ الیکٹریکل، اونی آئٹمز، فوڈ پراڈکٹس، دستکاری، اسٹیشنری، بیوٹی پراڈکٹس، گارمنٹس اور ہینڈلوم، فرنیچر اور فرنشنگ، ہوم اپلائنسز، صحت کا سامان، مصنوعی زیورات، تحائف، ہربل اور آیورویدک، کھیلوں کی اشیاء، فیشن اور جوتے، فرنیچر اور دیگر اشیا کی ایک بڑی رینج مناسب نرخوں پر دستیاب ہے۔ اس کے ساتھ ہی میلے میں آٹو موبائل سیکٹر کے اسٹال بھی لگائے گئے ہیں۔ ان میں مہندرا، نشان، بی ایم ڈبلیو، رائل اینفیلڈ جیسی کمپنیاں شامل ہیں۔ یہاں گاڑیوں کی نمائش کا اہتمام کیا گیا ہے۔ لوگ ان گاڑیوں کے بارے میں معلومات لے رہے ہیں۔ جمعہ کو جھارکھنڈ حکومت کے وزیر صحت ڈاکٹر عرفان انصاری، شہری ترقی کے وزیر سودویہ کمار سونو، ریاستی کانگریس کے صدر کیشو مہتو کملیش، سابق مرکزی وزیر سبودھ کانت سہائے نے تجارتی میلے کا دورہ کیا۔ اس موقع پر انہوں نے تجارتی میلے میں پلوامہ حملے میں شہید ہونے والے فوجیوں کو خراج عقیدت پیش کیا۔ اس کے بعد سبھی نے تجارتی میلے کے مختلف اسٹالز کا دورہ کیا اور تقریب کو سراہا۔ اس موقع پر جھارکھنڈ چیمبر کے صدر پریش گٹانی، نائب صدر جیوتی کماری، راہل ساہو، جنرل سکریٹری آدتیہ ملہوترا، شریک سکریٹری نوجوت النگ، وکاس وجے ورگیہ، سابق صدر ونے اگروال، ایگزیکٹیو ممبر امیت شرما، شیلیش اگروال، مکیش اگروال، سنجے اکھوری، آنند جالان، وکاس جھاجھریا، امیت اگروال، پرمود سارسوت، نرنجن شرما، سندیپ ناگپال، ارون بھارتیہ، سورو اگروال، وشال سنہا، آلوک کمار وغیرہ موجود تھے۔ پروجیکٹ کے چیئرمین امیت شرما اور شیلیش اگروال نے کہا کہ جھارکھنڈ چیمبر اور جی ایس مارکیٹنگ ایسوسی ایٹس کے مشترکہ زیر اہتمام منعقد ہونے والے اس میلے میں پیشکشوں کی بہتات ہے۔ لوگ ان آفرز سے فائدہ اٹھا رہے ہیں۔

تجارتی میلے میں سائبر آگاھی پروگرام آج

جھارکھنڈ چیمبر نے ہفتہ، 15 فروری کو "سائبر شیلڈ: بااختیار، تعلیم یافتہ اور محفوظ" کے نام سے ایک سائبر بیداری پروگرام کا انعقاد کیا ہے۔ یہ پروگرام شام 4 بجے سے شام 6 بجے تک چلے گا۔ اس پروگرام میں سائبر پولیس کے سی ٹی او کمار وبھوتی، سب انسپکٹر توشری بھٹ اور جھارکھنڈ پولیس کے ٹیکنیشن دلبیر سنگھ سندھو سائبر سیکورٹی کی تکنیکوں کے بارے میں بتائیں گے اور گنیز بک آف ورلڈ ریکارڈ کے اعزاز یافتہ ڈاکٹر سنتوش کمار اور سائبر ماہر دیونندن اوراون سائبر سیکورٹی پر روشنی ڈالیں گے۔ اس پروگرام کے کوآرڈینیٹر منوج کمار مشرا اور جھارکھنڈ چیمبر کی آئی ٹی سب کمیٹی کے چیئرمین اکش عالم ہیں۔ اس کے علاوہ لائیو بینڈ اور بھانگڑا ڈانس کا بھی اہتمام کیا جائے گا۔ پروگرام شام 6 بجے شروع ہوگا۔ اس کے ساتھ ہی جمعہ کو کئی گلوکاروں نے پرانے گانوں پر ایک سے بڑھ کر ایک گانے پیش کیے۔ پلوامہ کے شہداء کی یاد میں حب الوطنی کے گیت پیش کئے گئے۔ مذکورہ معلومات ترجمان سنیل سراوگی نے دی۔

صدر جمہوریہ ہند کی حفاظت کے لیے رانچی میں سخت ترین انتظام

10 آئی پی ایس، 20 ڈی ایس پی اور 1000 فوج تعینات

رانچی: صدر جمہوریہ دروپدی مرمو کا ان کی رانچی آمد پر گورنر سنتوش کمار گنگوار وزیر شلپی نیہا ترکی برسا منڈا ایئر پورٹ پر استقبال کرتے ہوئے۔۔۔۔جدید بھارت

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 14 فروری:۔ صدر جمہوریہ ہند دروپدی مرمو (آج) جمعہ کو دو روزہ دورے پر رانچی آئیں گی۔ صدر کا طیارہ 4:30 بجے رانچی کے برسا منڈا ہوائی اڈے پر اترا۔ پھر وہاں سے صدر راج بھون جائیں گے۔ اس کے بعد 15 فروری کو صدر جمہوریہ بی آئی ٹی میسرا کی پلاٹینم جوبلی تقریبات میں بطور مہمان خصوصی شرکت کریں گے۔ صدر کی رانچی آمد کے موقع پر سخت حفاظتی انتظامات کیے گئے ہیں۔ ان کی حفاظت کے لیے 10 آئی پی ایس افسران کے علاوہ 20 ڈی ایس پی اور 1000 پولیس اہلکار تعینات کیے گئے ہیں۔

شہر کے مختلف مقامات پر بیریکیڈنگ کی گئی ھے

صدر جمہوریہ کی آمد کے پیش نظر ہوائی اڈے سے راج بھون تک اور راج بھون سے بی آئی ٹی میسرہ تک سڑک کے دونوں طرف مختلف مقامات پر بیریکیڈنگ کی گئی ہے۔ کئی مقامات پر ڈراپ گیٹ بھی بنائے گئے ہیں۔ ٹریفک کے انتظام کے لیے ہر سڑک پر ٹریفک ڈی ایس پی، انسپکٹرز اور پولیس اہلکار تعینات کیے گئے ہیں۔ جیسے ہی صدر کا قافلہ آگے بڑھے گا، اسی مناسبت سے ٹریفک کو کھول دیا جائے گا۔ ٹریفک کو روکنے کے لیے کئی مقامات پر بیریکیڈنگ بھی کی جائے گی۔

جسمانی اور ذہنی بیماری کے نام پر تفریق نہ کریں

میڈیکل کلیم پر جھارکھنڈ ھائی کورٹ کا تبصرہ

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 14 فروری:۔ جھارکھنڈ ہائی کورٹ (جھارکھنڈ ہائی کورٹ) نے اپنے ایک اہم فیصلے میں کہا ہے کہ دماغی بیماری کے علاج میں اٹھنے والے اخراجات کو طبی دعووں کے دائرہ سے خارج نہیں کیا جاسکتا۔ کوئی بھی کمپنی اپنے موجودہ یا ریٹائرڈ ملازمین کو طبی دعووں کی ادائیگی میں جسمانی یا ذہنی بیماری کی بنیاد پر امتیازی سلوک نہیں کر سکتی۔ یہ فیصلہ جسٹس آنند سین کی بنچ نے جھارکھنڈ میں واقع کول انڈیا کی ذیلی کمپنی بی سی سی ایل (بھارت کوکنگ کول لمیٹڈ) کے ایک ریٹائرڈ ایگزیکٹو کی درخواست کی سماعت کے بعد دیا۔ عدالت نے بی سی سی ایل کو حکم دیا کہ وہ درخواست گزار کی بیوی کے دماغی صحت کے علاج پر اٹھنے والے اخراجات ادا کرے۔ بی سی سی ایل نے کول انڈیا اور اس کے ذیلی اداروں میں لاگو CIL اور اس کے ذیلی اداروں کے ایگزیکٹوز کے لیے کنٹریبیوٹری پوسٹ ریٹائرمنٹ میڈیکیئر اسکیم کی فراہمی کا حوالہ دیتے ہوئے دماغی بیماری کے علاج کے لیے اٹھنے والے اخراجات ادا کرنے سے انکار کر دیا تھا۔ کیس کی سماعت کے بعد عدالت نے اپنے فیصلے میں کہا کہ مینٹل ہیلتھ کیئر ایکٹ 2017 کا سیکشن 21 واضح کرتا ہے کہ ذہنی اور جسمانی بیماریوں کے علاج میں امتیاز نہیں کیا جاسکتا۔ ایکٹ کا حوالہ دیتے ہوئے عدالت نے کہا ہے کہ ہر بیمہ کنندہ کو ذہنی امراض کے علاج کے لیے وہی صحت بیمہ سہولت فراہم کرنی ہوگی جو جسمانی بیماریوں کے لیے فراہم کی جاتی ہے۔ عدالت نے کہا، "گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ کے مطابق، کسی بھی ہیلتھ انشورنس پالیسی میں دماغی بیماریوں کے علاج کو خارج کرنے کا کوئی بندوبست نہیں ہوسکتا۔" عدالت نے پایا کہ کول انڈیا اور اس کی ایسوسی ایٹ کمپنیوں میں لاگو میڈیکل انشورنس اسکیم میں دماغی بیماریوں کے علاج کے اخراجات کی ادائیگی کا کوئی انتظام نہیں ہے۔ لیکن، یہ شق مینٹل ہیلتھ کیئر ایکٹ کی مختلف دفعات سے براہ راست متصادم ہے۔

50 بستروں والے ہسپتالوں کو آیوشمان کارڈ سے جوڑا جائے گا

ریاست کے وزیر صحت عرفان انصاری کا اعلان

جدید بھارت نیوز سروس

جامتاڑا، 14 فروری:۔ جھارکھنڈ کے وزیر صحت عرفان انصاری نے کہا ہے کہ ریاست میں صرف 50 بستروں والے ہسپتالوں کو آیوشمان کارڈ کے لیے تسلیم کیا جائے گا۔ وزیر صحت نے کہا ہے کہ 50 بستروں والے ہسپتال میں آیوشمان کارڈ کا ہونا لازمی ہوگا۔ جو لوگ اس کی شرائط کو پورا نہیں کرتے ہیں انہیں آیوشمان کارڈ کی شناخت نہیں دی جائے گی۔

بی جے پی نے نظام صحت تباہ کر دیا

انہوں نے کہا کہ اس کے لئے محکمہ کو ضروری ہدایات دی گئی ہیں۔ بابولال مرانڈی اور بی جے پی امیدوار کے بارے میں بات کرتے ہوئے وزیر صحت نے کہا کہ بی جے پی حکومت کے گزشتہ 18 سالوں میں صحت کا نظام مکمل طور پر تباہ ہوگیا تھا، جسے اب وہ ٹھیک کر رہے ہیں۔

لاش فوری طور پر لواحقین کے حوالے کی جائے گی

وزیر صحت نے بی جے پی حکومت پر آیوشمان کارڈ میں لوٹ مار کا الزام لگاتے ہوئے کہا کہ آیوشمان کارڈ دو کمروں میں چلنے والے ہسپتال کو دیا گیا ہے، جو اب کام نہیں کرے گا۔ وزیر صحت عرفان انصاری نے کہا کہ ریاست میں صحت کی دیکھ بھال کے بہتر نظام کی وجہ سے مریضوں کا اعتماد بڑھ رہا ہے۔ مریض بغیر کسی خوف کے علاج کر رہے ہیں۔ اب کسی بھی ہسپتال میں مریض کی موت ہو جائے تو لاش فوری طور پر لواحقین کے حوالے کر دی جاتی ہے۔

وزیر سنجے سیٹھ نے اپنے اہل خانہ کے ساتھ مہا کمبھ میں لگائی ڈبکی، کہا!

سناتنی آستھا، ثقافت اور اتحاد کا مھا سنگم ھے مھا کمبھ

جدید بھارت نیوز سروس

پریاگ راج / رانچی، 14 فروری: آج پریاگ راج، مہاکمبھ میں، ملک کے مرکزی وزیر مملکت برائے دفاع سنجے سیٹھ اپنے اہل خانہ کے ساتھ ڈبکی لگایا۔ مہاکمبھ میں ڈبکی لگانا میری زندگی کا ایک شاندار روحانی لمحہ رہا۔ ڈبکی لگاتے ہوئے وزیر نے ملک کی ترقی، خوشحالی اور عالمی بہبود کی تمنا کی۔

رانچی کے ہند پیڑھی علاقے میں آگ لگ گئی، لاکھوں کا نقصان

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 14 فروری:۔ دارالحکومت رانچی کے ہند پیڑھی علاقے میں جمعرات کی رات زبردست آگ لگ گئی۔ یہ واقعہ نظام نگر، چھوٹا تالاب، ہند پیڑھی تھانہ علاقہ میں پیش آیا۔ جہاں تین منزلہ کباڑ کی دکان میں اچانک زبردست آگ بھڑک اٹھی۔ کچھ ہی دیر میں آگ پوری عمارت میں پھیل گئی۔ موقع پر موجود مقامی لوگوں نے اپنے طور پر آگ پر قابو پانے کی پوری کوشش کی لیکن ناکام رہے۔ جس کے بعد اس کی اطلاع فائر ڈیپارٹمنٹ کو دی گئی۔ واقعہ کی اطلاع ملنے کے بعد فائر بریگیڈ کی چھ گاڑیاں موقع پر پہنچ گئیں اور کافی کوششوں کے بعد آگ پر قابو پالیا گیا۔ آگ لگنے کی اصل وجہ سامنے نہیں آئی تاہم کہا جا رہا ہے کہ کباڑ کی دکان میں آگ شارٹ سرکٹ کے باعث لگی۔ آتشزدگی کے اس واقعہ میں لاکھوں روپے کے نقصان کا خدشہ ہے۔

پریم پرکاش کو ای ڈی کے سامنے پیش نہیں ہونا پڑے گا

سپریم کورٹ نے ضمانت کے حکم میں رد و بدل کر دیا

جدید بھارت نیوز سروس: رانچی، 14 فرووری:۔ منی لانڈرنگ کے الزام میں مقدمے کا سامنا کر رہے پریم پرکاش کو سپریم کورٹ سے بڑی راحت ملی ہے۔ سپریم کورٹ نے ان کی ضمانت کی شرائط میں ترمیم کرتے ہوئے انہیں ہفتے میں دو بار ای ڈی کے سامنے پیش ہونے کے حکم کو ہٹا دیا ہے۔ اس ترمیم کے بعد اب پریم پرکاش کو ای ڈی کے سامنے پیش نہیں ہونا پڑے گا۔ عدالت عظمیٰ نے اپنے حکم میں یہ بھی واضح کیا ہے کہ پریم پرکاش کسی بھی طرح سے مقدمے کی سماعت میں خلل ڈالنے کی کوشش نہیں کریں گے اور ٹرائل کورٹ میں باقاعدگی سے پیش ہوں گے۔ یہ حکم سپریم کورٹ کے جج جسٹس بی آر گوائی اور جسٹس کے ونود چندرن کی بنچ نے دیا ہے۔ پریم پرکاش کی طرف سے ہائی کورٹ کے وکیل اندرجیت سنہا اور ایڈوکیٹ سنیہ سنگھ نے بحث کی۔ قابل ذکر ہے کہ 28 اگست کو سپریم کورٹ نے پریم پرکاش کو ضمانت دی تھی۔ عدالت نے اس وقت اپنے حکم میں کہا تھا کہ ضمانت پر رہتے ہوئے وہ اپنا پاسپورٹ ٹرائل کورٹ میں جمع کرائیں گے اور عدالت کی اجازت کے بغیر ملک سے باہر نہیں جائیں گے۔ اس کے ساتھ ہی پریم پرکاش کو ہفتے میں دو دن ای ڈی کے دفتر میں حاضر ہونے کی بھی ہدایت دی گئی ہے۔ پریم پرکاش غیر قانونی کان کنی اور زمین گھوٹالے سے متعلق منی لانڈرنگ کے مقدمات میں ملزم ہے اور فی الحال دونوں مقدمات میں ضمانت پر باہر ہے۔

گھر سے بھاگنے والی ہند پیڑھی کی لڑکیوں کے عاشقوں کو ضمانت مل گئی

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 14 فروری:۔ رانچی کی سول کورٹ نے ہند پیڑھی سے دو لڑکیوں کو اغوا کرنے کے الزام میں کرناٹک سے گرفتار اسماعیل، جنید، کاشد اور عمران کی ضمانت منظور کر لی ہے۔ جسٹس کمشنر سول کورٹ کی عدالت نے مذکورہ تمام ملزمان کی 20 ہزار روپے کے ذاتی مچلکوں پر ضمانت منظور کر لی۔ ملزم کی درخواست ضمانت پر سماعت کے دوران عدالت نے استغاثہ کے دلائل کو نظر انداز کرتے ہوئے اسماعیل کی ضمانت منظور کر لی۔ اس سے قبل رانچی پولیس نے کرناٹک سے ہند پیڑھی سے لاپتہ ہونے والی لڑکیوں کو بازیاب کرایا تھا اور ان چار لڑکوں کو جیل بھیج دیا تھا جنہوں نے لڑکیوں کو گھر سے بھاگنے میں مدد کی تھی۔ اس معاملے میں پولیس کے ہاتھوں گرفتار ہونے والوں نے اپنے اعترافی بیانات میں کئی راز کھولے ہیں۔ ملزمان کی جانب سے پولیس کو کیے گئے انکشافات کے مطابق لڑکیوں نے کرائے پر مکان حاصل کرنے کے لیے آدھار کارڈ میں چھیڑ چھاڑ کر کے راہنماء نے اپنے والد کے نام کی جگہ شوہر کا نام لکھا کر محمد اسماعیل اور امرینہ نے اپنے والد کے نام کی جگہ شوہر کا نام بدل کر جنید عالم رکھ لیا تھا۔

رانچی سے اغوا ہونے والا کاروباری دھنباد سے بازیاب

آر پی ایف نے اسے اسٹیشن پر زخمی حالت میں پایا

جدید بھارت نیوز سروس: دھنباد، 14 فروری:۔ رانچی کے ہوٹل والے اور وشو ہندو پریشد کے لیڈر لال رنوجے ناتھ سہدیو کو دھنباد آر پی ایف ٹیم نے اسٹیشن سے برآمد کیا ہے۔ تاجر رانچی کے ٹھاکر گاؤں تھانہ علاقے کے ارگتو کا رہنے والا ہے۔ اہل خانہ کا کہنا ہے کہ تاجر کو جمعرات کی شام چار بجے اغوا کیا گیا تھا۔ اس سلسلے میں ٹھاکر گاؤں تھانے میں ایک کیس بھی درج کیا گیا ہے۔ ضلع کے بالی پور بلاک کے سی او پروین کمار ہسپتال پہنچ کر حالات کا حال معلوم کیا۔ بلیاپور سرکل کے سی او پروین کمار نے بتایا کہ وہ ایک ہوٹل والا ہے۔ آر پی ایف نے بتایا کہ وہ بچاؤ، بچاؤ کے نعرے لگاتے ہوئے ریلوے اسٹیشن پر بھاگ رہے تھے۔ جس کے بعد آر پی ایف نے اسے پکڑ کر اسپتال میں داخل کرایا۔ سی او پروین کمار نے بتایا کہ تاجر کو اغوا کر کے پہاڑ کی چوٹی پر رکھا گیا تھا۔ اس کے پاس موجود رقم اور سونے کی انگوٹھی چھین لی گئی ہے۔ رسی ابھی تک ہاتھوں سے لگی ہوئی ہے۔ اس کے پاؤں جلانے کی کوشش کی گئی تاکہ وہ بھاگ نہ سکے۔ تاجر کے بھائی اجے ناتھ سہدیو نے بتایا کہ وہ جمعرات کو سائی مندر میں پوجا کرنے گئے تھے۔

سریش کمار بیٹھا نے وارڈ نمبر 1 اور 2 میں ایم ایل اے فنڈ سے

تین نالیوں اور دو سڑکوں کی تعمیر کا سنگ بنیاد رکھا

رانچی 14 فروری 2025 (راست) کانکے کے ایم ایل اے سریش کمار بیٹھا نے آج رانچی کے شہری علاقے کے وارڈ نمبر 1 اور 2 میں ایم ایل اے فنڈ سے تین نالیوں اور دو سڑکوں کی تعمیر کا سنگ بنیاد رکھا اس موقع پر ایم ایل اے سریش کمار بیٹھا نے کہا کہ اتنی پرانی کالونی جو شہر میں بھی ہے اور ترقی سے دور ہے، ہم نے اس مقامی نمائندے کو بتایا ہے کہ آج سب سے پہلے یہاں کے ایم ایل اے نے اس کالونی کو چلانے کا اعلان کیا ہے۔ سڑک اور نالی کے لیے لیکن کام کبھی نہیں ہوا، آج آپ نے ترقی کی پہلی اینٹ رکھ دی ہے، اس پر محترم ایم ایل اے نے کہا کہ ایک حقیقی عوامی نمائندہ کسی کے ساتھ امتیازی سلوک نہیں کرتا اور اب کانکے کے عوام 35 سال سے بی جے پی کی امتیازی سوچ سے باہر نکل آئے ہیں، کانکے اسمبلی میں بلا تفریق ترقی ہوگی، ووٹروں کو پہچانے بغیر تمام علاقے کا خاص خیال رکھا جائے گا اور تمام علاقے کا عوام کا نمائندہ ہوگا۔ اس موقع پر ریاستی کانگریس کے جنرل سکریٹری کم ایم ایل اے کے نمائندے اختر علی، بلاک صدر انیل اوراون، وارڈ صدر راجیش منڈا، شمشیر عالم، نسیم انصاری، تبریز انصاری، فہیم خان، جاکا اللہ، انجر احمد، نوشاد خان، سرفول انصاری، نعیم اللہ انصاری، گوری شنکر مہامنڈا، اشک منڈا، منیش سائیڈ اور پر مرد حضرات کے علاوہ سینکڑوں خواتین موجود تھیں۔

SAIL،RDCIS میں "الائے اسٹیل اور اس کی پروسیسنگ" پر تکنیکی میٹنگ کا انعقاد

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی 14 فروری: RDCIS، SAIL، رانچی میں "الائے اسٹیل اور اس کی پروسیسنگ - حالیہ پیش رفت، چیلنجز اور مواقع" پر ایک تکنیکی میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔ اس کا مقصد SAIL پلانٹس میں جدید الائے اسٹیل پروسیسنگ ٹیکنالوجیز کو اپنانے کے لیے ایک جامع نقطہ نظر تیار کرنے کے لیے علم کو پھیلانا ہے۔ مزید برآں مقصد یہ ہے کہ الائے اسٹیل کی تحقیق اور اس کے اطلاق میں جدید ٹیکنالوجی، پیشرفت اور چیلنجز کو حل کیا جائے، جو ماحول دوست اسٹیل کی پیداوار کی طرف پائیداری اور لاگت کی کارکردگی کے حصول کے ساتھ منسلک ہو۔ میٹنگ کا باقاعدہ افتتاح شری سندیپ کمار کار، ای ڈی، آر ڈی سی آئی ایس نے کیا۔ اس میں بوکارو، رورکیلا، برن پور، درگاپور اور سیلم کے اسٹیل پلانٹس کے 70 نمائندوں کے علاوہ CET،RDCIS اور CMO کے ماہرین کے علاوہ MECON لمیٹڈ، NIAMT (سابقہ NIFT) اور M/s CBMM، برازیل کے ماہرین نے شرکت کی۔ ڈیڑھ دن کے دوران آٹھ تکنیکی سیشنز منعقد کیے گئے، جس میں اسٹیل سازی، مصر دات کے ڈیزائن اور مائیکرو الائے میٹالک اسٹیل سے متعلق پائیداری میں اہم پیش رفت کا احاطہ کیا گیا۔ میٹنگ نے پلانٹس، تحقیقی اداروں اور صنعت کے ماہرین کے درمیان تعاون کے لیے ایک پلیٹ فارم فراہم کیا تاکہ فولاد سازی میں اہم چیلنجز سے نمٹنے، مصر دات کی ترقی، عمل کی اصلاح اور پائیدار پیداوار میں بہترین ٹیکنالوجی کو فروغ دیا جاسکے۔

رانچی کے رنگ روڈ پر بس کو حادثہ، متعدد مسافر زخمی

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 14 فروری:۔ ضلع کے میسرا او پی علاقے کے رنگ روڈ پر واقع روڈیا میں جمعہ کی دوپہر ایک مسافر بس اور دوسری گاڑی کے درمیان زبردست تصادم ہوا۔ اس حادثے میں بس میں سوار کئی مسافر زخمی ہو گئے۔ تاہم راحت کی بات یہ ہے کہ سبھی کو معمولی چوٹیں آئی ہیں۔ مسافر بس کا اگلا حصہ بھی مکمل طور پر تباہ ہوگیا۔ یہاں واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچی اور زخمی مسافروں کو ہسپتال میں داخل کرایا۔ پولیس مزید کارروائی میں مصروف ہے۔ موصولہ اطلاع کے مطابق مسافر ناگالینڈ نمبر والی چار بسوں میں یاترا کے لیے گیا کے لیے روانہ ہوئے تھے۔ اس دوران دو بسیں آپس میں ٹکرا گئیں جس سے ایک بس کا اگلا شیشہ ٹوٹ گیا اور ڈرائیور زخمی ہوگیا واقعہ کی اطلاع ملتے ہی میسرہ او پی پولیس نے موقع پر پہنچ کر زخمی ڈرائیور کو طبی امداد دی۔ دیگر مسافروں کو دوسری بسوں میں بٹھا کر سفر پر روانہ کر دیا گیا۔

بزم کہکشاں کے زیر اہتمام اعزازی شعری نشست منعقد

گیا، گذشتہ روز (راست) اشرف پیلس روڈ نمبر 5 نیو کریم گنج گیا سید میمشاد اشرف کی رہائش گاہ میں رئیس آعظم حیدری کلکتوی اور فیروز اختر کلکتوی کی اعزاز میں شعری نشست کا انعقاد کیا گیا جس میں شہر کے معروف شعراء کرام نے شرکت کی۔ صدارت بانی، بزم سجادہ نشین خانقاہ کریمیہ سید شاہ غفران اشرفی فائض رہے نظامت کے فرائض خالق حسین پردیسی کابری نے بحسن وخوبی ادا کی جن شعراء کرام نے شرکت کی انکے اسماء گرامی انکے نمونہ کلام کے ساتھ پیش کئے جارہے ہیں۔

سید شاہ غفران اشرفی

سو بار رقیبوں کو میرے جام ملا ہے
میں نے جو طلب کی ہے تو دشنام ملا ہے
ساقی سے اگر ذکر کیا تشنہ لبی کا
سر مستی کا مدہوشی کا الزام ملا ہے

مناظر حسن شاہین

خلاف جبر اک کمزوری آواز تو ہوگی
وہ مجرم کم نہیں، کوئی اگر خاموش رہتا ہے

رئیس آعظم حیدری کلکتوی

اے فلک چاند ستارے میں سبھی دامن میں
بیضہ، قمری کے جیسا نظر آتے کیوں ہو
ہائے افسوس پرندوں کو پھنسانے کے لیے
دام تزویر ہر اک گام بچھاتے کیوں ہو

فیروز اختر کلکتوی

فقط آنکھیں نہیں کہتی ہیں اسکی
بدن بھی اسکا سارا بولتا ہے
رٹا دیتا ہے آقا چند جملے
وہی طوطا بچارا بولتا ہے

ڈاکٹر اعجاز مانپوری

تیز اتنی ہوئی کچھ مسائل کی دھوپ
رخ پہ بچوں کے بھی بھولا پن جل گیا

فردوس گیاوی

ہر گھر میں ہے چرچہ فرنگی فیشن کا
ہم اپنے پرکھوں کی میٹھی زبان بھول گئے

ادریس اکبر قادری

شعر چاہو گے جو کہنا تو یہ آسان نہیں
تم کو لفظوں کے سمندر میں اترنا ہوگا

خالق حسین پردیسی کابری

ایسا لگا کے چاند میں تیرا ہی عکس ہے
ہم ساری رات تیری قسم دیکھتے رہے

نوشاد نادان

سینے کو تیرے چیر کے رستہ بنائیں گے
ڈرتے نہیں ہیں موج تری سرکشی سے ہم

عرفان مانپوری

میرے اعمال کی یہ گٹھریاں ہیں
اس میں آخرت کی پونجیاں ہیں

ڈاکٹر آفتاب عالم اطہر

اک چمن آئیے آباد کریں الفت کا
مل کے کوشش کریں پھر آمیں ثمر ہونے تک

قاری عمران آزاد رہبری نوادہ

خوف کیوں ہو اب زمانے کا بھلا آزاد
پائی ہے تقدیر سے اس نے وراثت آپ کی

مہتاب عالم مہتاب

جل رہی ہیں جو بستیاں اپنی
در حقیقت ہیں غلطیاں اپنی

ڈاکٹر احسان اللہ دانش

آنکھوں میں جن کی خواب تھے دل میں خیال تھے
کیا کیا نہ اپنی صف میں بھی اہل کمال تھے

ڈاکٹر سلطان احمد بیلہ

نکلتا ہے جنازہ روز ہر جانب محلے سے
نظر آتا ہے دنیا میں قیامت کا اثر پہلے

انکے علاوہ سامعین بھی کثیر تعداد میں موجود رہے۔ اس طرح صدارتی خطبہ اور شکریہ کے ساتھ یہ شعری نشست اختتام پذیر ہوئی۔

پارس اسپتال میں آج اور 23 فروری کو لگے گا مفت کینسر چیک اپ میگا کیمپ

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 14 فروری: عالمی یوم کینسر کے موقع پر 16 اور 23 فروری کو پارس ہسپتال، ایچ ای سی میں ایک مفت کینسر اسکریننگ میگا کیمپ کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ کیمپ صبح 10 بجے سے سہ پہر 3 بجے تک جاری رہے گا۔ کیمپ میں کینسر کے ماہرین سے مفت مشاورت کی جائے گی۔ جنرل ہیلتھ چیک اپ جیسے بلڈ شوگر وغیرہ کی جانچ بھی مفت ہوگی۔ ہیلتھ پیکج پر بھی خصوصی رعایت دی جائے گی۔ اس کیمپ میں ڈاکٹروں کی سفارش پر کینسر کی اسکریننگ پر 50 فیصد رعایت بھی دی جائے گی۔ یہ جانکاری پارس اسپتال ایچ ای سی کے ڈاکٹر نخلیش کمار سنگھ، ڈاکٹر مدن پرساد گپتا، ڈاکٹر سریش متھوسوامی، زونل ہیڈ شریکانت سبودھی اور مارکیٹنگ ہیڈ مانس لابھ نے جمعہ کو پارس اسپتال میں منعقدہ ایک پریس کانفرنس میں دی۔ انہوں نے بتایا کہ کینسر کا علاج ممکن ہے۔ اس سے ڈرنے کی نہیں بلکہ اس سے لڑنے کی ضرورت ہے۔ اب کینسر کے علاج کے لیے جدید ٹیکنالوجی کا استعمال کیا جا رہا ہے، تاکہ مریض کا جلد از جلد علاج کیا جاسکے۔ اگر کینسر کا بروقت پتہ چل جائے تو اس کا علاج آسانی سے ہو جاتا ہے۔ اس لیے پارس ہسپتال ایک مفت کینسر اسکریننگ میگا کیمپ کا انعقاد کر رہا ہے۔ پارس اسپتال کے زونل ہیڈ شریکانت سبودھی نے کہا کہ پارس اسپتال میں کینسر کے علاج کے لیے ایک الگ کینسر سنٹر بنایا گیا ہے۔ یہاں ہر قسم کے کینسر کا علاج کیا جاتا ہے۔ ہسپتال میں ایک جامع سنٹر بھی کھل رہا ہے۔ اپریل کے مہینے میں ریڈی ایشن آنکولوجی بھی کھلنے والی ہے۔ کینسر کے علاج کی تمام سہولیات ایک ہی چھت کے نیچے دستیاب ہیں۔ جدید مشین بھی لگائی گئی ہے۔ مانس لابھ، مارکیٹنگ ہیڈ، پارس ہسپتال ایچ ای سی نے کہا کہ پارس ہسپتال کینسر کے عالمی دن کے موقع پر ایک کینسر اسکریننگ میگا کیمپ کا انعقاد کر رہا ہے۔ اس سنہری موقع کو ضائع نہ کریں۔ جلد ٹیسٹ کروائیں اور ماہرانہ نگہداشت حاصل کریں۔ اس کے علاوہ ہسپتال میں زیر علاج 200 سے زائد مریضوں کو کیمپ میں اعزاز سے نوازا جائے گا۔

ہندوستان اور امریکہ کے درمیان ٹیرف اور تجارت پر بات چیت

بھارت اور امریکہ 2030 تک دوطرفہ تجارت کو 500 بلین ڈالر تک لے جانے کے خواہاں

واشنگٹن 14 فروری (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی اور امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے درمیان ٹیرف اور تجارت کے حوالے سے کافی تعمیری بات چیت ہوئی اور دونوں رہنما باہمی طور پر فائدے مند تجارتی معاہدے پر کام کرنے پر متفق ہوئے امریکی صدر نے وائٹ ہاؤس میں وزیر اعظم مودی کا بہت گرمجوشی سے استقبال کیا دونوں رہنماؤں کے درمیان اوول آفس میں ایک تنہائی میں ملاقات ہوئی اور پھر وفود کی سطح پر بات چیت ہوئی۔ صدر ٹرمپ نے وزیر اعظم کو ایک کتاب" اور جرنی ٹوگیدر" تحفے میں دی۔ انہوں نے ہاؤڈی مودی اور نمستے ٹرمپ پروگرام سے متعلق کئی تصاویر اور دیگر تصاویر دکھائیں۔ صدر ٹرمپ نے کتاب پر دستخط کرتے ہوئے لکھا،"مسٹر وزیر اعظم، آپ عظیم ہیں۔"مسٹر مودی نے اس ملاقات کی کئی تصاویر ایکس پر مشترک کرتے ہوئے لکھا،" وائٹ ہاؤس میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے ساتھ ایک شاندار ملاقات رہی۔ ہماری بات چیت ہند-امریکہ دوستی کو اہم رفتار فراہم کرے گی۔ صدر ٹرمپ اکثر میگا کے بارے میں بات کرتے ہیں۔ ہندوستان میں، ہم ایک ترقی یافتہ ہندوستان کی سمت کام کر رہے ہیں، جو امریکی تناظر میں میگا میں ترجمہ کرتا ہے اور ساتھ میں، ہند-امریکہ کی خوشحالی کے لیے میگا شراکت داری ہے!" ذرائع نے اس دوطرفہ سربراہی ملاقات کے بارے میں بتایا کہ ٹیرف اور تجارت پر، وزیر اعظم مودی نے صدر ٹرمپ کے ساتھ مارکیٹ پہنچ اور دیگر شعبوں سے پیدا ہونے والی ان تشویشات پر تفصیلی بحث کی جو دونوں فریقوں کے ساتھ مشترکہ طور پر موجود ہیں اور جو ہندوستان اور امریکہ جیسے ممالک میں کھپت کا فائدہ اٹھاتے ہیں۔ انہوں نے ان مسائل کو مجموعی تناظر میں حل کرنے کے طریقوں اور ذرائع پر بحث کی۔ انہوں نے ٹیموں کو ان تشویشات کو دور کرنے اور اس سال گراوٹ سے پہلے اس طرح کے معاہدے کو ختم کرنے کی ہدایت دی تا کہ ایک باہمی طور پر فائدے مند تجارتی معاہدے کی سمت مل کر کام کیا جاسکے۔

وزیر اعظم نریندر مودی اور صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے درمیان دوطرفہ میٹنگ کے بعد، خارجہ سکریٹری وکرم مصری نے دورے کے دوران شروع کی گئی اہم اقدامات کا تفصیلی جائزہ فراہم کیا اور کہا کہ رہنماؤں نے تجارت اور سرمایہ کاری کے شعبے میں مشن 500 کا آغاز کیا، جس کا مقصد 2030 تک دوطرفہ تجارت کو دوگنا سے 500 بلین امریکی ڈالر تک پہنچانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ رہنماؤں نے فوجی شراکت داری، تجارت اور ٹیکنیکل ترقی کو تیز کرنے کے لیے 21 ویں صدی کے لیے یو ایس انڈیا کمپیکٹ کی نقاب کشائی کی۔ مسٹر مصری نے کہا کہ اس کے علاوہ، دونوں رہنماؤں نے 2025 کے موسم خزاں تک ایک کثیر شعبوں کے تجارتی معاہدے پر بات چیت کرنے کا عہد کیا، جس میں اشیا اور خدمات کے شعبے میں تجارت کو مضبوط کرنے کے نقطہ نظر کے ساتھ۔ جمعرات (مقامی وقت) کو ایک پریس بریفنگ سے خطاب کرتے ہوئے، مسٹر مصری نے کہا،" دو رہنماؤں نے مشترکہ طور پر 21 ویں صدی کے لیے یو ایس انڈیا کمپیکٹ کا آغاز کیا، جس میں فوجی شراکت داری، تیز تجارت اور ٹیکنالوجی میں مواقع پیدا کرنے کے لیے۔ خارجہ سکریٹری نے کہا، " دونوں رہنماؤں نے 2025 کے موسم خزاں تک باہمی طور پر فائدہ مند کثیر شعبوں کے باہمی تجارتی معاہدے کی پہلی قسط پر بات چیت کرنے کے منصوبوں کا بھی اعلان کیا۔ دونوں ممالک اشیا اور خدمات کے شعبے میں دوطرفہ تجارت کو مضبوط بنانے کے لیے ایک مربوط نقطہ نظر اختیار کریں گے۔ ہر ایک کے دوسرے ممالک میں گرین فیلڈ سرمایہ کاری کرنے کے لیے ایک تجدید عہد ہے۔ مسٹر مصری نے مزید کہا کہ رہنماؤں نے 2025 سے 2035 تک جاری رہنے والی امریکہ-بھارت بڑی دفاعی شراکت داری کے لیے ایک نئے 10 سالہ فریم ورک کو حتمی شکل دینے کے منصوبوں کی بھی نقاب کشائی کی۔" رہنماؤں نے 21 ویں صدی میں امریکہ-بھارت کی اہم دفاعی شراکت داری کے لیے ایک نئے 10 سالہ فریم ورک کو حتمی شکل دینے کے منصوبوں کا اعلان کیا۔ یہ ایک فریم ورک ہے جو 2025 سے 2035 تک چلے گا۔ انہوں نے متعدد پلیٹ فارمز کے لیے جاری دفاعی خریداری کے مذاکرات کو آگے بڑھانے پر بھی اتفاق کیا، جس میں زمینی اور فضائی نظام شامل ہیں۔

بنگلہ دیش کی عبوری حکومت قانون کے نفاذ میں غیر جانبداری کو برقرار رکھے: ہیومن رائٹس واچ

ڈھاکہ۔ 14/ فروری۔ ایم این این۔ انسانی حقوق کی بین الاقوامی تنظیم ہیومن رائٹس واچ (ایچ آر ڈبلیو) نے بنگلہ دیش کی عبوری حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ اس بات کو یقینی بنائے کہ سیکورٹی فورسز غیر جانبداری سے کام کریں اور سیاسی تشدد سے نمٹنے میں قانون کی حکمرانی کو برقرار رکھیں۔ اقوام متحدہ کی ایک حالیہ رپورٹ کا حوالہ دیتے ہوئے، ہیومن رائٹس واچ نے بدھ کے روز ایک بیان میں قانون نافذ کرنے والے اداروں کی طرف سے انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں پر روشنی ڈالی، جن میں اگست 2024 میں وزیر اعظم شیخ حسینہ کی حکومت کے خاتمے کے بعد ہونے والی بدامنی کے دوران ماورائے عدالت قتل، تشدد اور بڑے پیمانے پر گرفتاریاں شامل ہیں۔ ایک بیان میں، ہیومن رائٹس واچ نے کہا،"اقوام متحدہ کی ایک رپورٹ میں پتا چلا ہے کہ قانون نافذ کرنے والے ادارے، بشمول پولیس، سرحدی محافظین، ریپڈ ایکشن بٹالین، اور انٹیلی جنس ایجنسیاں، احتجاج پر قابو پانے کے لیے انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں میں مصروف تھیں جو اگست 2024 میں وزیر اعظم شیخ حسینہ کی سابق جابرانہ حکومت کا تختہ الٹنے پر منتج ہوئیں۔ اس میں مزید کہا گیا، "نوبل انعام یافتہ محمد یونس کی قیادت میں ایک عبوری حکومت نے سیکورٹی کے شعبے میں اصلاحات کا وعدہ کیا ہے۔ تاہم، اس نے " آپریشن ڈیول ہنٹ" کے لیے فوج سمیت سیکورٹی فورسز کو تعینات کیا ہے، جس میں تقریباً 2000 افراد کو گرفتار کیا گیا ہے، جن میں زیادہ تر حسینہ کی معزول عوامی لیگ کی حکومت کے حامی تھے۔ ہیومن رائٹس واچ ایشیا کی ڈپٹی ڈائریکٹر میناکشی گنگولی نے کہا" بنگلہ دیش عوامی لیگ کی حکومت کے کئی دہائیوں کے جبر کے بعد سیاسی طور پر پولرائزڈ ہے، لیکن حکام کو ماضی کی غلطیوں کو نہیں دہرانا چاہیے اور اس کے بجائے قانون کی غیر جانبدارانہ حکمرانی کو یقینی بنانا چاہیے۔

پاکستان میں بم دھماکے کے نتیجے میں 10 کان کن جاں بحق، 6 زخمی

ہرنائی (پاکستان)۔ 14/ فروری۔ ایم این این۔ ہرنائی کے شاہراگ کوئلے کی کانوں کے علاقے میں جمعہ کو ایک گاڑی کے قریب ایک زوردار دھماکے میں کوئلے کے 10 کان کن ہلاک اور 6 زخمی ہو گئے۔ ڈپٹی کمشنر ہرنائی کے مطابق ہلاک ہونے والے افراد کوئلے کی کانوں میں کام کے لیے جا رہے تھے جب دھماکہ ہوا۔ زخمیوں کو طبی امداد کے لیے شاہراگ کے رورل ہیلتھ سنٹر منتقل کر دیا گیا ہے، جبکہ جاں بحق افراد کی لاشیں بھی سنٹر منتقل کر دی گئی ہیں۔ دھماکے کی وجہ کا ابھی تک تعین نہیں ہوسکا ہے اور فی الحال واقعے کی تحقیقات جاری ہیں۔ اس سے قبل آج بنوں میں سیکیورٹی قافلے کے قریب دھماکے میں دو سیکیورٹی اہلکار زخمی ہو گئے۔ پولیس کے مطابق دھماکا منگل میلہ کے قریب ڈومیل تھانے کے قریب ہوا۔ نامعلوم عسکریت پسندوں نے سڑک کے کنارے دھماکہ خیز مواد نصب کیا تھا جو قافلے کے قریب پھٹ گیا۔ واقعہ کے بعد سیکورٹی فورسز اور پولیس نے ان عسکریت پسندوں کی گرفتاری کے لیے علاقے میں سرچ آپریشن شروع کیا۔ ایک الگ واقعے میں پنجاب جانے والی مسافر بس میں دھماکے کے نتیجے میں ایک شخص جاں بحق اور سات زخمی ہو گئے۔ ضلعی حکام کا کہنا ہے کہ خضدار سے راولپنڈی جانے والی بدقسمت بس جب ایم ایٹ ہائی وے پر کھوڑی کے مقام پر پہنچی تو سڑک کنارے کھڑی کار میں زوردار دھماکے سے دھماکہ ہوا جس کے نتیجے میں بس میں سوار ایک شخص جاں بحق جب کہ 7 افراد زخمی ہو گئے۔ حکام کا کہنا ہے کہ دھماکہ خیز مواد سڑک کے کنارے کھڑی آلٹو کار میں نصب کیا گیا تھا۔ حکام نے مزید کہا کہ" بم دھماکے کے ہدف کے بارے میں کہنا قبل از وقت ہوگا۔"

تہور رانا کی حوالگی، ایف 35 لڑاکا طیاروں کی خریداری سمیت کئی اہم معاہدوں کا اعلان

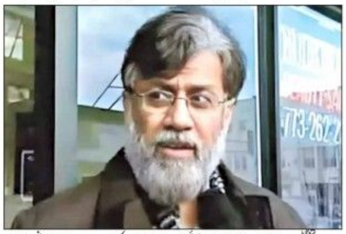

واشنگٹن، 14 فروری (یو این آئی) امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے ممبئی میں 26 نومبر 2008 کے دہشت گردانہ حملے کے ماسٹر مائنڈ تہور رانا کو ہندوستان کے حوالے کرنے، ہندوستانی فضائیہ کے لئے ایف-35 لڑاکا طیاروں کی خریداری کی راہ ہموار کرنے اور ہندوستان کو تیل اور گیس کی فراہمی سے متعلق معاہدے کا اعلان کیا ہے امریکی صدر نے یہ اعلان وائٹ ہاؤس میں وزیر اعظم نریندر مودی کے ساتھ چار گھنٹے کی میٹنگ کے بعد کیا اور اشارہ دیا کہ وہ ہندوستان کی طرف سے خالصتانی دہشت گردوں کی حوالگی کی جانب قدم اٹھانے جا رہے ہیں۔ انہوں نے وزیر اعظم مودی کو بنگلہ دیش کے مسئلہ پر مناسب قدم اٹھانے کا مشورہ بھی دیا۔ تجارتی معاہدوں کے حوالے سے امریکی صدر نے واضح کیا کہ وہ کسی کو شکست دینے کے حق میں نہیں بلکہ امریکہ کے مفادات کے تحفظ کے حق میں ہیں۔ جب مسٹر مودی وائٹ ہاؤس پہنچے تو مسٹر ٹرمپ نے ان کا پرتپاک استقبال کیا اور انہیں گلے لگایا۔ مسٹر ٹرمپ نے کہا،"ہم نے آپ کو یاد کیا، ہم نے آپ کو بہت یاد کیا۔ مجھے وزیر اعظم مودی کا استقبال کرتے ہوئے بہت خوشی ہوئی۔ وہ ایک طویل عرصے سے میرے بہت اچھے دوست رہے ہیں۔" دونوں رہنماؤں نے اوول آفس میں ملاقات کی اور پھر وفود کی سطح پر بات چیت ہوئی۔ صدر ٹرمپ نے وزیر اعظم کو ایک کتاب "Our Journey Together" تحفہ میں دی۔ انہیں ہاؤڈی مودی اور نمستے ٹرمپ کے پروگراموں سے متعلق کئی تصاویر دکھائی گئیں۔ مسٹر ٹرمپ نے کتاب پر دستخط کرتے ہوئے لکھا"مسٹر پی ایم آپ عظیم ہیں۔" بعد ازاں میڈیا سے بات کرتے ہوئے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ میں وائٹ ہاؤس میں وزیر اعظم مودی کا استقبال کرتے ہوئے بہت پرجوش ہوں۔ ہم نے یہاں اور ہندوستان میں بھی کافی وقت گزارا ہے۔ ہم نے 5 سال پہلے آپ کے خوبصورت ملک کا دورہ کیا تھا یہ ایک ناقابل یقین وقت تھا۔ دنیا کی قدیم اور سب سے بڑی جمہوریتوں امریکہ اور ہندوستان کے درمیان ایک خاص رشتہ ہے۔

مسجد نبوی میں اس بار افطار کے لیے ملائی اور پراٹھے کا بھی آپشن

مدینہ منورہ، 14 فروری (یو این آئی) مسجد نبوی میں اس بار افطار کے لیے ملائی اور پراٹھے کا بھی آپشن رکھا جائے گا، ان کی شمولیت سے افطاری پیکٹس کی قیمت بڑھ جائے گی۔ کیٹرنگ کمپنیوں کے مطابق مسجد نبوی میں افطاری پیکٹس میں ملائی اور پراٹھے (فطائر) کا اضافہ اختیاری ہے، اگر کوئی ان دونوں چیزوں کو افطاری پیکٹس میں شامل کرنا چاہے گا تو قیمت میں 7 ریال کا اضافہ ہوگا۔ الوطن کے مطابق روزہ داروں کو پیش کیے جانے والے افطاری پیکٹس میں کھجور، روٹی، دقہ (مصالح) دہی، پانی وغیرہ شامل ہوتا ہے جبکہ کیٹرنگ کمپنی پیکنگ اور دسترخوان بھی پیکیج میں شامل کرتی ہے۔ اس بار کیٹرنگ کمپنیوں کی جانب سے مسجد نبوی میں افطار کے لیے ملائی (قشطہ) اور پراٹھے یا پین کیک (فطیرہ) کا انتخاب بھی دیا گیا ہے۔ جو افراد اپنے افطاری دسترخوان میں ملائی اور پراٹھے کا اضافہ کرانا چاہتے ہیں انہیں منظور شدہ کیٹرنگ کمپنیوں سے معاہدہ کرتے وقت اس کے بارے میں بتانا ہوگا مسجد نبوی میں افطاری خدمات فراہم کرنے والی کیٹرنگ کمپنیوں کو ادارہ امور حرمین نے اس بات کا بھی پابند کیا ہے کہ کمپنیاں منظم انداز میں افطاری دسترخوان کا بندوبست کریں گی، افطاری کے لیے فراہم کی جانے والی اشیائے خورونوش معیاری ہونی چاہیے۔ انتظامیہ نے مسجد نبوی میں افطاری دسترخوان لگانے کے خواہشمندوں سے کہا ہے کہ وہ ضوابط کی سختی سے پابندی کریں، افطاری کو مسجد نبوی کے صحنوں میں منتقل کرنے کے لیے مخصوص ٹرالیوں کا اہتمام کیا جائے۔ علاوہ ازیں اتھارٹی کی جانب سے مسجد نبوی ﷺ میں افطار دسترخوان فراہم کرنے والوں کے لیے ایک آن لائن پورٹل کا آغاز کیا ہے تاکہ رمضان المبارک کے لیے معلومات کو اپ ڈیٹ کیا جائے۔

امریکہ کا چین اور روس کے ساتھ ایٹمی ہتھیاروں کی دوڑ ختم کرنے کا عندیہ

واشنگٹن، 14 فروری (یو این آئی) امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اپنے سخت حریف ممالک چین اور روس کے ساتھ ایٹمی ہتھیاروں کی دوڑ ختم کرنے کا عندیہ دیا ہے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے چین اور روس ہمارے ساتھ ایٹمی ہتھیاروں کی دوڑ میں ہیں، جو اچھا شگون نہیں ہے۔ ٹرمپ نے کہا کہ دفاعی اخراجات پر امریکہ کا ہزار ارب ڈالر خرچ ہو رہا ہے، جو دیگر چیزوں پر ہونا چاہیے۔ ان اخراجات کی کمی کے لیے دونوں ممالک سے بات چیت ہو سکتی ہے۔ امریکی صدر نے مزید کہا کہ روس کو جی سیون سے نکالنا غلطی تھی۔ روس کی اس میں دوبارہ شمولیت پر خوشی ہوگی۔ واضح رہے کہ چین اور روس کو دنیا میں امریکا کے حریف ممالک مانا جاتا ہے۔ تاہم ڈونلڈ ٹرمپ نے دوسری بار امریکی صدر کا حلف اٹھانے کے فوری بعد روسی صدر ولادیمیر پیوٹن اور چین کے صدر شی جن پنگ کو ویڈیو کال کی تھی جبکہ تین روز قبل ٹرمپ نے روسی ہم منصب سے ٹیلیفونک رابطہ بھی کیا تھا۔

آج غزہ سے 3 اسرائیلی قیدیوں کو رہا کیا جائے گا: حماس

غزہ، 14 فروری (یو این آئی) فلسطینی مزاحمتی تنظیم حماس نے کہا ہے کہ جنگ بندی کے ثالث مصر اور قطر سے بات چیت کے بعد ہفتے کے روز غزہ سے 3 اسرائیلی قیدیوں کو رہا کیا جائے گا اپنے بیان میں حماس نے کہا کہ غزہ جنگ بندی منصوبے کے اگلے حصے میں جانے کے لیے قیدیوں کا تبادلہ کریں گے حماس نے الزام عائد کیا کہ اسرائیل غزہ میں داخل ہونے والی امداد، رہائشی خیمے اور بھاری مشینری کو محدود اجازت دے رہا ہے۔ دوسری جانب اسرائیلی تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ 60 سے 70 فیصد اسرائیلی عوام جنگ بندی معاہدے کے تحت قیدیوں کی واپسی اور جنگ کا خاتمہ چاہتے ہیں۔ قبل ازیں امریکا اور اسرائیل نے دھمکی دی تھی کہ اگر حماس نے ہفتے کے روز اسرائیلی مغویوں کو آزاد نہیں کیا تو وہ غزہ پر حملہ کر دیں گے۔

جرمنی میں امریکی وزیر خارجہ کے طیارے میں خرابی، طیارے کو واپس لوٹنا پڑا

واشنگٹن، 14 فروری (یو این آئی) امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو کو جرمنی لے جانے والا طیارہ "مکینیکل مسائل" کی وجہ سے واپس لوٹ گیا۔ امریکی محکمہ خارجہ کی ترجمان ٹمی بروس نے روبیو کے جرمنی کے دورے کے لیے ٹیک آف کرنے والے طیارے میں خرابی کے حوالے سے بیان دیا۔ بروس نے کہا کہ آج شام میونخ کے لیے روانہ ہونے طیارے میں ایک میکینیکل مسئلہ سامنے آیا جس کی وجہ سے سیکرٹری خارجہ کو واپس لوٹنا پڑا۔ بروس نے کہا کہ طیارہ میری لینڈ میں جوائنٹ بیس اینڈریوز ایئربیس پر واپس آگیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ روبیو جرمنی اور مشرق وسطٰی کے اپنے دوروں کے لیے کسی دوسرے طیارے کے ذریعے پرواز کریں گے۔

اسرائیل کی جنگ بندی معاہدوں کی خلاف ورزی غزہ اور بیروت میں فضائی حملے

تل ابیب، 14 فروری (یو این آئی) اسرائیل نے غزہ اور بیروت میں جنگ بندی معاہدوں کی خلاف ورزی کرتے ہوئے فضائی حملے کر دیے۔ اسرائیل کی جانب سے بیروت میں حزب اللہ کے ہتھیاروں کو نشانہ بنائے جانے کا دعویٰ سامنے آیا ہے۔ دوسری جانب ایران سے آنے والی پرواز کو بیروت ایئرپورٹ پر اترنے نہ دیا گیا، سویلین طیارے میں حزب اللہ کے لیے رقوم کی ترسیل کا الزام عائد کیا گیا۔ واضح رہے کہ حماس نے جنگ بندی معاہدہ برقرار رکھنے کے لیے کل 3 اسرائیلی قیدی رہا کرنے کا اعلان کیا۔ امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو کا کہنا ہے کہ اسرائیل کا پھر جنگ شروع کرنا مسئلے کا حل نہیں ہے۔

حسینہ واجد حکومت نے 1400 مظاہرین کو ہلاک کیا، اقوام متحدہ کی رپورٹ

اقوام متحدہ، 14 فروری (یو این آئی) بنگلہ دیش میں حسینہ واجد کی انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کا پردہ چاک ہوگیا اقوام متحدہ نے سنسنی خیز رپورٹ جاری کر دی ہے۔ اقوام متحدہ نے بنگلہ دیش کی مفرور اور معزول وزیر اعظم حسینہ واجد کے دور میں کی جانے والی انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کا پردہ چاک کر دیا ہے، جس میں گزشتہ سال جولائی میں ہونے والے قتل عام کا ذمہ دار اس وقت کی وزیر اعظم حسینہ واجد کو قرار دیا گیا ہے۔ نیویارک ٹائمز کے مطابق اقوام متحدہ کی جانب سے گزشتہ سال جولائی اگست میں بنگلہ دیش میں عوامی احتجاج میں بڑے پیمانے پر انسانی جانوں کے ضیاع پر ایک تفصیلی رپورٹ جاری کی گئی ہے۔ رپورٹ میں گزشتہ سال جولائی میں ہونے والے قتل عام میں حسینہ واجد کو ملوث قرار دیا گیا ہے۔ اقوام متحدہ کے دفتر برائے انسانی حقوق کے سربراہ فولکر ترک کی جانب سے 12 فروری کو جاری رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ گزشتہ سال جولائی میں حکومتی کریک ڈاؤن میں تقریباً 1,400 افراد ہلاک ہوئے تھے۔ ان میں سے اکثر کو بنگلہ دیش کی سیکیورٹی فورسز نے نشانہ بنایا تھا۔ رپورٹ کے مطابق حکومت کی جانب سے پرتشدد کریک ڈاؤن باقاعدہ پالیسی کا حصہ تھے۔ مظاہرین اور ان کے حامیوں پر کیے گئے پرتشدد حملوں کے شواہد ملے ہیں اور اقوام متحدہ نے ان اقدامات کو انسانیت کیخلاف جرائم میں شامل کرنے کا امکان ظاہر کیا ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ یکم جولائی سے 15 اگست 2024 کے دوران حکومت کیخلاف مظاہروں اور بغاوت کے دوران ہلاکتوں کی تعداد میں اضافہ ہوا۔ ان ہلاکتوں میں 12 سے 13 فیصد بچے تھے۔ یو این انسانی حقوق کے سربراہ فولکر ترک کا کہنا ہے کہ بنگلہ دیش کی سابق حکومت، سیکیورٹی فورسز اور عوامی لیگ انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں میں ملوث رہے۔ اس کریک ڈاؤن کا مقصد حسینہ واجد کی جانب سے اقتدار میں رہنا تھا۔ فولکر ترک نے مزید کہا کہ ہم نے جو شواہد جمع کیے ہیں، وہ ریاستی تشدد اور گھات لگا کر قتل کی کارروائیوں کی عکاسی کرتے ہیں۔ یہ نہ صرف انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کے زمرے میں آتے ہیں بلکہ بین الاقوامی جرائم بھی بن سکتے ہیں۔ واضح رہے کہ طلبہ کی ملک گیر احتجاجی تحریک کے بعد بنگلہ دیش کی مطلق العنان حکمران حسینہ واجد اپنا 16 سالہ اقتدار اور ملک چھوڑ کر اپنے دوست ملک ہندوستان فرار ہوگئی تھیں۔

ٹرمپ کے غزہ منصوبے کیخلاف یہودی رہنماؤں کے مذمتی اشتہار پر دستخط

نیویارک، 14 فروری (یو این آئی) یہودی رہنماؤں نے نیویارک ٹائمز کے پورے صفحے کے اشتہار میں ٹرمپ کے غزہ منصوبے کی مذمت کی ہے۔ 350 سے زیادہ ربیوں اور درجنوں یہودی تخلیق کاروں اور کارکنوں نے نیویارک ٹائمز میں ایک پورے صفحے کے اشتہار پر دستخط کیے ہیں جس میں غزہ کی پٹی سے فلسطینیوں کو جبری انخلا کے لیے ٹرمپ کی تجویز کی مذمت کی گئی ہے۔ اشتہار کے دستخط کنندگان میں کنزرویٹو، آرتھوڈوکس، ریفارم، ری کنسٹرکشنسٹ، کلیسیا، کیمپس، ہسپتالوں، ربینیکل مدرسوں، اور امریکہ اور اسرائیل میں کمیونٹی تنظیموں میں کام کرنے والی تجدید تحریک کے ربی شامل ہیں۔ اس اشتہار میں متنوع یہودی فرقوں کے دستخط کنندگان اور ڈرامہ نگار ٹونی کشنر، مزاح نگار اور اداکار الانا گلیزر اور بہترین اداکار آسکر جیتنے والے جوکوئن فینکس جیسی قابل ذکر شخصیات کو شامل کیا گیا ہے۔ دستخط کنندگان نے تاریخی مماثلتوں اور اخلاقی تقاضوں کو مدنظر رکھتے ہوئے فلسطینیوں کو بے گھر کرنے والے کسی بھی منصوبے کی اخلاقی مخالفت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ فلسطینیوں کے لیے ہمارا پیغام یہ ہے کہ آپ اکیلے نہیں ہیں، ہماری توجہ نہیں ہٹی ہے اور ہم غزہ میں نسلی صفائی کو روکنے کیلئے ہر سانس کے ساتھ لڑنے کیلئے پرعزم ہیں۔

لیبیا میں ایک اور اجتماعی قبر دریافت تارکین وطن کی مزید لاشیں برآمد

بن غازی، 14 فروری (یو این آئی) لیبیا کے سیکورٹی حکام نے ملک کے جنوب مشرقی علاقے میں ایک اجتماعی قبر سے مزید 29 تارکین وطن کی لاشیں برآمد کی ہیں۔ اس نئی دریافت کے بعد اب تک تارکین وطن کی برآمد کی جانے والی لاشوں کی مجموعی تعداد 57 ہو چکی ہے، گزشتہ روز لیبیا کے اٹارنی جنرل نے بتایا تھا کہ حکام نے کفرہ کے شمالی علاقے سے مزید 28 لاشیں برآمد کی تھیں۔ اس سے قبل 28 دیگر لاشیں دارالحکومت طرابلس سے 1700 کلومیٹر دور کوفران کے شمالی علاقے سے برآمد ہوئی تھیں۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق انٹرنیشنل آرگنائزیشن فار مائیگریشن نے کہا کہ لیبیا میں دو اجتماعی قبروں سے ملنے والی لاشوں پر گولیوں کے زخم ہیں۔ اس حوالے سے بین الاقوامی تنظیم انٹرنیشنل آرگنائزیشن فار مائیگریشن نے کہا ہے کہ لیبیا میں اجتماعی قبروں سے ملنے والی لاشوں پر گولیوں کے نشانات موجود تھے۔ لیبیا میں سیکیورٹی فورسز کے سربراہ محمد فادل نے بتایا کہ توقع ہے کہ جاری آپریشن کے دوران تارکین وطن کی مزید قبریں بھی دریافت ہوں گی۔" برآمد ہونے والی لاشوں کے ڈی این اے ٹیسٹ کے لیے نمونے پراسیکیوٹرز اور کریمنل انوسٹی گیشن ڈپارٹمنٹ کے سامنے لیے گئے ہیں۔ یاد رہے کہ 6 فروری کو لیبیا کے مشرقی علاقے الواحاتی سیکیورٹی ڈائریکٹوریٹ نے بجارہ میں ایک اجتماعی قبر سے 19 لاشیں برآمد کی تھیں جبکہ لیبیا ریڈ کریسنٹ نے مغربی شہر زاویہ کے دیلا بندرگاہ کے قریب ڈوبنے والی کشتی سے مزید 10 لاشیں نکالی تھیں۔

چین نے انٹرنیٹ پر فوجی معلومات کی ترسیل کے لیے سخت قوانین متعارف کرائے

بیجنگ۔ 14/ فروری۔ ایم این این۔ چین نے نئے ضوابط متعارف کرائے ہیں جس کا مقصد آن لائن فوجی معلومات کی ترسیل پر کنٹرول کو سخت کرنا ہے۔ یہ اقدام ملک کی تیزی سے بڑھتی ہوئی فوج کی نگرانی کے لیے اہم ذرائع تک رسائی کو محدود کر سکتا ہے۔ سی این این نے رپورٹ کیا کہ یہ ضوابط، جو 1 مارچ سے نافذ العمل ہوں گے، امریکہ کی فوجی طاقت کا مقابلہ کرنے کے لیے اپنی پیپلز لبریشن آرمی کو جدید اور مضبوط بنانے کے لیے چین کی جاری کوششوں کا حصہ ہیں۔ چین کی نیشنل ایڈمنسٹریشن آف اسٹیٹ سیکرٹس پروٹیکشن کی طرف سے بیان کردہ نئے قواعد انٹرنیٹ ملٹری انفارمیشن سرگرمیوں کو کنٹرول کریں گے، جن میں قومی دفاعی ترجیحات اور سلامتی کے ساتھ ہم آہنگی کو یقینی بنانے کے لیے سخت نگرانی اور انتظام کی ضرورت ہے۔ نیشنل ایڈمنسٹریشن آف اسٹیٹ سیکرٹس پروٹیکشن نے 'انٹرنیٹ پر فوجی معلومات کے پھیلاؤ کے انتظامی اقدامات' پر ایک نوٹس میں کہا، "یہ اقدامات ان لوگوں پر لاگو ہوتے ہیں جو عوامی جمہوریہ چین کی حدود میں انٹرنیٹ ملٹری معلومات کی تقسیم کی سرگرمیوں میں ملوث ہوتے ہیں، انٹرنیٹ ملٹری ویب سائٹ پلیٹ فارم، ویب سائٹ پلیٹ فارم ملٹری کالم، ملٹری انفارمیشن، سپرویژن، فوجی اکاؤنٹس وغیرہ کا انتظام کرتے ہیں۔" اس میں مزید کہا گیا ہے،" انٹرنیٹ پر فوجی معلومات کی ترسیل کے انتظام کو درست سیاسی سمت، رائے عامہ کی واقفیت، اور قدر کی سمت پر عمل کرنا چاہیے، اور قانونی اصولوں، جامع انتظام، ملٹری-سویلین کوآرڈینیشن، اور سیکورٹی اور راز داری، قومی دفاع اور فوجی تعمیرات، فوج کو مضبوط بنانے اور لڑائیاں جیتنے، فوج کے اچھے امیج کو برقرار رکھنے، قومی سلامتی اور عوام کی ترقی کو برقرار رکھنے کے لیے ضروری ہے۔

Published From Office of Jadeed Bharat, 4C, Sir Syed Aalia Villa, Jamia Nagar, Kadru, Ranchi-834002 and Printed at Vrinda Media Publication Pvt. Ltd., 2nd Floor, Vrindabvan Arcade, Divyayan Chowk,Tagore Hill Road, Morabadi, Ranchi-834008, Jharkhand By Owner, Printer & Publisher Hassan Hussain. Editor: Muzaffar Hasan.
پرنٹر و پبلشر حسان حسین کے ذریعہ ورندا میڈیا پبلیکشن پرائیوٹ لمیٹیڈ دیویان چوک ٹیگور ہل روڈ، مورابادی، رانچی 834008 سے طبع اور 4.C سر سید عالیہ ولا جامعہ نگر، کڈرو، رانچی 834002 (جھارکھنڈ) سے شائع۔
RNI. NO. JHAURD/2016/67653 E-Paper: jadeedbharat.com E-mail:jadeedbharat@gmail.com 0651-2340786، 8986654786 فون نمبر
منیجنگ ایڈیٹر: ایس ایم خورشید :ایڈیٹر: مظفر حسن ،ایڈیٹر اس شمارہ میں شائع خبروں کے انتخاب اور ایڈیٹنگ کیلئے پی آر بی ایکٹ کی دفعہ 7 کے تحت جوابدہ۔

کوسل، ویلالاگے، فرنینڈو اور ہسرنگا نے مچائی تباہی

سری لنکا نے آسٹریلیا کو 174 رن سے شکست دے کر سیریز بھی جیتی

کولمبو، 14 فروری (یو این آئی) کوسل مینڈس کی سنچری (101)، کپتان چرتھ اسالنکا (ناٹ آؤٹ 78) اور نشانا مدوشکا (51) کی نصف سنچریوں کے بعد دونت ویلالاگے (چار وکٹ) اور اسیتھا فرنینڈو اور ونیندو ہسرنگا (تین تین وکٹ) کی شاندار کارکردگی کی بدولت سری لنکا نے جمعہ کو دوسرے یک روزہ میچ میں آسٹریلیا کو ریکارڈ 174 رن سے شکست دے دی۔ اسی کے ساتھ سری لنکا نے دو میچوں کی سیریز 0-2 سے جیت لی ہے۔ 282 رن کے ہدف کے تعاقب میں آسٹریلیا کی شروعات بہت خراب رہی اور اس نے 33 کے اسکور پر تین وکٹیں گنوا دیں۔ میتھیو شارٹ (دو)، جیک فریزر میک گرک (نو) اور ٹریوس ہیڈ (18) رن بنا کر آؤٹ ہوئے۔ تینوں بلے بازوں کو اسیتھا فرنینڈو نے آؤٹ کیا۔ اس کے بعد کپتان اسٹیو اسمتھ اور جوش انگلس نے اننگز کو سنبھالنے کی کوشش کی۔ ڈنیت ویلالگے نے 15ویں اوور میں اس شراکت کو توڑا جب انہوں نے جوش انگلس (22) کو آؤٹ کیا۔ اس کے بعد آسٹریلیائی بلے باز سری لنکا کے باؤلنگ اٹیک کے سامنے زیادہ دیر نہ ٹک سکے۔ ایرون ہارڈی (صفر)، گلین میکسویل (ایک)، شان ایبٹ (دو) اور بین دوارشیوس (نو) رن بنا کر آؤٹ ہوئے۔ آسٹریلیا نے اپنی 10ویں وکٹ ایڈم زمپا (آٹھ) کی صورت میں گنوائی۔ وہ ویلالگے کے ہاتھوں بولڈ آؤٹ ہوئے۔ سری لنکائی گیند بازوں نے آسٹریلیا کی پوری ٹیم کو 24.2 اوورں میں 107 رن پر سمیٹ دیا اور میچ 174 رن سے جیت لیا۔ یہ ایشیا میں آسٹریلیا کا سب سے کم ون ڈے اسکور ہے۔ سری لنکا کی جانب سے ڈونتھ ویلالگے نے چار وکٹیں حاصل کیں۔ اسیتھا فرینںڈو اور ویندو ہسرنگا نے تین تین وکٹیں حاصل کیں۔ قبل ازیں آج یہاں آر۔ پریم داسا اسٹیڈیم میں سری لنکا نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کا فیصلہ کیا۔ سری لنکا کی بیٹنگ کرتے ہوئے خراب شروعات رہی اور اس نے چھٹے اوور میں 15 کے اسکور پر اوپنر پاتھم نسانکا (چھ) کا وکٹ گنوا دیا۔ وہ ایرون ہارڈی کے ہاتھوں بولڈ آؤٹ ہوئے۔ اس کے بعد کوسل مینڈس بیٹنگ کے لیے آئے اور نشان مدوشکا کے ساتھ مل کر اننگز کو سنبھالا۔ دونوں بلے بازوں کے درمیان دوسری وکٹ کے لیے 98 رن کی شراکت ہوئی۔ بین دروشس نے 25ویں اوور میں اس شراکت کو توڑا جب انہوں نے نشان مدوشکا (51) کو آؤٹ کیا۔ اس کے بعد ایڈم زمپا نے کوسل مینڈس کو میتھیو شارٹ کے ہاتھوں کیچ کروا کر پویلین بھیجا۔ کوسل مینڈس نے 115 گیندوں پر 15 چوکوں کی مدد سے (101) کی اہم اننگز کھیلی۔ کامندو مینڈس (چار) کو شان ایبٹ نے بولڈ کیا۔ کپتان چرتھ اسالنکا اور جینتھ لیاناگے نے آخری اووروں میں دھماکہ خیز بلے بازی کا مظاہرہ کیا اور سری لنکا کو 281 کے چیلنجنگ اسکور تک پہنچا دیا۔ چریت اسلانکا نے 65 گیندوں میں 6 چوکے اور 3 چھکے لگاتے ہوئے (78 ناٹ آؤٹ) رن بنائے جبکہ جنیت لیاناگے نے 21 گیندوں میں 3 چوکوں اور 2 چھکوں کی مدد سے 32 ناٹ آؤٹ رن بنائے۔ آسٹریلیا کی جانب سے بین دروشیوس، آرون ہارڈی، شان ایبٹ اور ایڈم زمپا نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔

ہندوستان نے 2036 اولمپکس کی میزبانی کا دعویٰ پیش کیا: شاہ

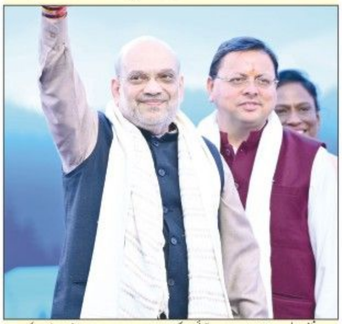

نینی تال، 14 فروری (یو این آئی) مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے جمعہ کو کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے اقتدار سنبھالتے ہی ملک میں کھیلوں کے تئیں ماحول بدل دیا ہے اور ملک میں کھیلوں کی سہولیات میں بے مثال اضافہ ہوا ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ہندوستان سال 2036 میں اولمپکس کی میزبانی کے لیے تیار ہے۔ ہندوستان نے اپنا دعویٰ پیش کر دیا ہے۔ مسٹر شاہ آج اتراکھنڈ کے ہلدوانی میں 38ویں قومی کھیلوں کے اختتام پر مہمان خصوصی کے طور پر ملک کے کھلاڑیوں اور کھیل کے شائقین سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے قومی کھیلوں کے کامیاب انعقاد کے لیے اتراکھنڈ حکومت اور آرگنائزنگ کمیٹی کی تہہ دل سے تعریف کی۔ تمغوں کی سنچری بنانے والے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ریاست کے تمغے جیتنے والے کھلاڑیوں نے دیوبھومی کو کھیلوں کے میدان میں تبدیل کر دیا ہے۔ یہ بڑے فخر کی بات ہے۔ مسٹر شاہ نے کہا کہ وزیر اعظم مودی کے اقتدار میں آتے ہی ملک میں کھیلوں کے تئیں رویہ بدل گیا ہے۔ کھیلو انڈیا اور فٹ انڈیا کے ساتھ کھیلوں کی سہولیات تیار کر کے وزیر اعظم نے کھیلوں کے تئیں کھلاڑیوں اور نوجوانوں کے جوش میں اضافہ کیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آج بین الاقوامی مقابلوں میں ہندوستان کا غلبہ بڑھ گیا ہے۔ مسٹر شاہ نے کہا کہ جب وزیر اعظم مودی 2014 میں اقتدار میں آئے تھے تو کھیلوں کا بجٹ 800 کروڑ روپے تھا لیکن آج یہ 3800 کروڑ روپے ہو گیا ہے۔ یہ کھیلوں کے تئیں وزیر اعظم کے متحرک نقطہ نظر کی علامت ہے۔

ریلائنس فاؤنڈیشن کے کھلاڑیوں نے تاریخ رقم کی، 20 گولڈ سمیت 43 تمغے جیتے

دہرادون، 14 فروری (یو این آئی) اس بار ریلائنس فاؤنڈیشن کے کھلاڑیوں نے نیشنل گیمز میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے 43 تمغے جیتے ہیں ان میں سونے کے 20، چاندی کے 16 اور کانسہ کے 7 تمغے شامل ہیں۔ ریلائنس فاؤنڈیشن کے ایتھلیٹس نے کل ملا کر 21 تمغے جیت کر ایتھلیٹکس میں اپنی شناخت بنائی۔ اینیمیش کجور 100 میٹر، 200 میٹر اور 4x100 میٹر ریلے میں تین گولڈ میڈل جیت کر اسٹار کھلاڑی کے طور پر ابھرے۔ جیوتی یاراجی نے 100 میٹر ہرڈل ریس اور 200 میٹر مقابلوں میں دو طلائی تمغے جیت کر طلائی جیتنے کا سلسلہ جاری رکھا۔ قومی ریکارڈ ہولڈر تیجس شرسے نے مردوں کی 110 میٹر ہرڈل میں سونے کا تمغہ جیت کر تمغوں کی تعداد میں اضافہ کیا۔ جیوتی اور تیجس دونوں نے پچھلے تین قومی کھیلوں میں مسلسل گولڈ میڈل جیتے ہیں۔ ساون نے بھی 5000 میٹر اور 10000 میٹر میں گولڈ میڈل جیتا، کرن مہاترے نے 10000 میٹر میں سلور میڈل جیتا ہے۔ اس کے ساتھ ہی کرن نے 2025 میں ہونے والی ایشین چیمپئن شپ کے لیے بھی کوالیفائی کر لیا ہے۔ ریلائنس فاؤنڈیشن ہائی پرفارمنس سنٹر، اڈیشہ کے ہیڈ کوچ مارٹن اوونس نے کہا، "یہ ریلائنس فاؤنڈیشن کے کھلاڑیوں کے لیے ایک بہت کامیاب نیشنل گیمز رہا۔ ہم نے اکیلے ایتھلیٹکس میں سات ذاتی بہترین ریکارڈ کیے اور کئی نئے میٹ ریکارڈ بنائے۔ ہمارے ایتھلیٹکس دستے نے 12 طلائی تمغے جیتے، ہمیں امید ہے کہ اس سے انہیں آنے والے سیزن میں اعتماد ملے گا۔ مومیتا منڈل نے لمبی چھلانگ میں طلائی اور 100 میٹر ہرڈل ریس میں چاندی کا تمغہ حاصل کیا۔ ساتھیان گناسیکرن نے ٹیبل ٹینس مینز ڈبلز میں طلائی، مردوں کے سنگلز میں چاندی اور مردوں کے ٹیم ایونٹ میں کانسہ کا تمغہ جیتا۔ گنمت سیکھوں نے اسکیٹ میں طلائی تمغہ جیتا، انہوں نے کوالیفکیشن راؤنڈ میں 124 کے اسکور کے ساتھ قومی ریکارڈ بھی قائم کیا۔ تجربہ کار شوٹر گرپریت سنگھ نے 25 میٹر ریپڈ فائر پسٹل میں چاندی اور 10 میٹر ایئر پسٹل میں کانسہ کا تمغہ حاصل کیا۔ نیرج کمار نے 50 میٹر رائفل تھری پوزیشنز ایونٹ میں گولڈ میڈل جیتا، جبکہ پلک گلیا نے خواتین کے 10 میٹر ایئر پسٹل مقابلے میں چاندی کا تمغہ جیتا۔ آشی چوکسی نے خواتین کے 50 میٹر رائفل تھری پوزیشنز ایونٹ کے کوالیفکیشن راؤنڈ میں عالمی ریکارڈ توڑا۔ بیڈمنٹن ٹیلنٹ اننتی ہڈا نے ہریانہ کی خواتین کی ٹیم چیمپئن شپ جیتنے میں کلیدی کردار ادا کیا اور انوپما اپادھیائے نے پچھلے ایڈیشن میں سونے کے تمغے کے بعد خواتین کے سنگلز میں چاندی کا تمغہ جیتا۔ تیراندازی میں گولڈی مشرا نے مردوں کے ریکرو ٹیم ایونٹ میں طلائی اور مکسڈ ٹیم ایونٹ میں کانسہ کا تمغہ جیتا، جب کہ جوئیل سرکار نے مردوں کے ریکرو انفرادی مقابلے میں طلائی تمغہ جیت کر اپنی مہم کا خاتمہ کیا۔ پیرس اولمپکس کے بعد واپسی کرتے ہوئے، لولینا بورگوہین نے بھی باکسنگ میں اعلیٰ کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے خواتین کی 75 کلوگرام کیٹیگری میں طلائی تمغہ جیتا۔

چیمپئن ٹرافی کا خطاب جیتنے پر 19.45 کروڑ روپے کی انعامی رقم ملے گی

دبئی، 14 فروری (یو این آئی) چیمپئنز ٹرافی کا خطاب جیتنے والی ٹیم کو 19.45 کروڑ روپے کی انعامی رقم دی جائے گی۔ انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے جمعہ کو یہ اعلان کیا۔ آٹھ سال بعد منعقد ہونے والے اس ٹورنامنٹ کی انعامی رقم میں 2017 کے مقابلے میں اس بار 53 فیصد اضافہ کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ رنر اپ ٹیم کو 9.72 کروڑ روپے دیے جائیں گے۔ سیمی فائنل میں ہارنے والی دونوں ٹیموں کو 4.86 کروڑ روپے ملیں گے۔ چیمپئنز ٹرافی میں ہر میچ انعامی رقم کے لحاظ سے اہم ہوگا جہاں گروپ لیول پر ہر میچ جیتنے والی ٹیم کو 29.54 لاکھ روپے کی انعامی رقم دی جائے گی۔ پانچویں یا چھٹے نمبر پر آنے والی ٹیم کو 3.03 کروڑ روپے ملیں گے۔ ساتویں اور آٹھویں نمبر پر آنے والی ٹیموں کو 1.21 کروڑ روپے دیے جائیں گے۔ اس کے علاوہ تمام آٹھ ٹیموں کو ایونٹ میں شرکت کے لیے 1.08 کروڑ روپے اضافی ملیں گے۔ 19 فروری سے شروع ہونے والے اس ٹورنامنٹ میں حصہ لینے والی تمام آٹھ ٹیموں کو چار چار کے دو گروپوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ہر گروپ سے ٹاپ دو ٹیمیں سیمی فائنل میں پہنچیں گی۔ پاکستان 1996 کے بعد پہلی بار کسی آئی سی سی ٹورنامنٹ کی میزبانی کرنے جا رہا ہے۔ آئی سی سی کے چیئرمین جے شاہ نے کہا، "آئی سی سی مینز چیمپئنز ٹرافی 2025 کرکٹ کے لیے ایک اہم لمحے کی نمائندگی کرتی ہے، جو ایک ایسے ٹورنامنٹ کو زندہ کرتا ہے جو یک روزہ ٹیلنٹ کے عروج کو اجاگر کرتا ہے، جہاں ہر میچ اہمیت رکھتا ہے۔ اہم ایوارڈ کھیل میں سرمایہ کاری کرنے اور ہمارے ایونٹس کی عالمی ساکھ کو برقرار رکھنے کے لیے آئی سی سی کے عزم کی عکاسی کرتا ہے۔" یہ بات قابل ذکر ہے کہ آئی سی سی مینز چیمپئنز ٹرافی ہر چار سال بعد ٹاپ آٹھ ٹیموں کے درمیان کھیلی جاتی ہے۔ ویمنز چیمپئنز ٹرافی 2027 میں پہلی بار ٹی ٹوئنٹی فارمیٹ میں کھیلی جائے گی۔

قومی کھیل: ہریانہ نے اتراکھنڈ کو شکست دی اور نیٹ بال (مکسڈ) میں گولڈ جیتا

دہرادون، 14 فروری (ہ س)۔ یہاں جاری 38ویں قومی کھیلوں میں نیٹ بال (مکسڈ) مقابلے کا جوش عروج پر تھا۔ سخت مقابلے اور شاندار کارکردگی کے درمیان ہریانہ نے فائنل میں اتراکھنڈ کو 33-39 سے شکست دے کر طلائی تمغہ جیتا۔ وہیں اتراکھنڈ کو چاندی کے تمغے سے مطمئن ہونا پڑا۔ پول اے میں چھتیس گڑھ نے دہلی کو 24-39 سے شکست دی، جبکہ ہریانہ نے پڈوچیری کے خلاف 25-36 سے کامیابی حاصل کی۔ دوسری جانب پول بی میں تلنگانہ نے کرناٹک کو 22-26 سے جبکہ اتراکھنڈ نے آسام کو 29-34 سے شکست دی۔ پہلے سیمی فائنل میں اتراکھنڈ نے زبردست کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے چھتیس گڑھ کو 35 پوائنٹس کے فرق سے شکست دی۔ اس دوران دوسرے سیمی فائنل میں ہریانہ نے تلنگانہ کو 23-38 سے شکست دے کر فائنل میں داخلہ حاصل کیا۔ کانسے تمغے کے لیے چھتیس گڑھ اور تلنگانہ کے درمیان مقابلہ ہوا، جس میں یہ میچ 31-31 کی برابری پر ختم ہوا اور دونوں ٹیموں نے مشترکہ تیسری پوزیشن حاصل کی۔ فائنل میچ بہت ہی سنسنی خیز رہا جہاں ہریانہ اور اتراکھنڈ کے درمیان سخت مقابلہ دیکھنے کو ملا۔ ہریانہ نے بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے 33-39 سے کامیابی حاصل کی اور گولڈ میڈل جیت لیا۔ اس پورے ٹورنامنٹ میں کھلاڑیوں نے شاندار کھیل کا مظاہرہ کیا اور شائقین کو دلچسپ لمحات دیکھنے کو ملے۔

رانچی: میڈیا کپ کرکٹ ٹورنامنٹ کے سیمی فائنل مقابلے کے دوران بطور مہمان خصوصی پہنچی وزیر شلپی نیہا ترکی، رانچی پریس کلب کمیٹی نے کیا شاندار استقبال....جدید بھارت

ہندوستان بیڈمنٹن ایشیا مکسڈ ٹیم چیمپئن شپ سے باہر

چنگ ڈاؤ (چین)، 14 فروری (یو این آئی) بیڈمنٹن ایشیا مکسڈ ٹیم چیمپئن شپ 2025 میں ہندوستان کی مہم کوارٹر فائنل میں سابق چیمپئن جاپان کے ہاتھوں 0-3 سے ہارنے کے بعد ختم ہو گئی۔ میچ کے آغاز میں دھرو کپیلا اور تنیشا کرسٹو کی مکسڈ ڈبلز جوڑی نے جاپان کے ہیروکی مڈوریکاوا اور ناٹسو ساتو کے خلاف شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ ہندوستانی جوڑی نے دوسرے گیم میں زبردست واپسی کی لیکن تجربہ کار جاپانی جوڑی نے بالآخر 61 منٹ تک جاری رہنے والے میچ میں 21-13، 17-21، 21-13 سے جیت کر جاپان کو 0-1 کی برتری دلا دی۔ اس کے بعد جاپان کی مالویکا بنسود اور ٹوموکا میازاکی کے درمیان خواتین کے سنگلز میں آمنا سامنا ہوا۔ ہندوستانی شٹلر نے دوسرے گیم میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا لیکن وہ جاپان کے میازاکی کو 21-12، 21-19 سے جیتنے سے نہیں روک سکیں۔ اس کے ساتھ ہی جاپان کی برتری 2-0 ہو گئی۔ ہندوستان کو مقابلے میں رہنے کے لیے جیت درکار تھی۔ ایشیائی کھیلوں کے کانسی کا تمغہ جیتنے والے ایچ ایس پرنے کا مقابلہ مردوں کے سنگلز میں جاپان کے کینٹا نیشیموتو سے ہوگا۔ جاپانی کھلاڑی نے پرنائے کو ایک گھنٹہ 17 منٹ میں 14-21، 21-15، 21-12 سے شکست دے کر میچ جیت لیا۔ اس کے ساتھ جاپان نے کوارٹر فائنل میچ 0-3 سے جیت کر ٹورنامنٹ کے سیمی فائنل میں جگہ بنا لی۔

زخمی بین سیئرز چیمپئن ٹرافی سے باہر

کراچی، 14 فروری (یو این آئی) نیوزی لینڈ کے تیز گیند باز بین سیئرز ہیمسٹرنگ انجری کی وجہ سے 19 فروری سے شروع ہونے والی آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی 2025 سے باہر ہو گئے ہیں۔ بدھ کو کراچی میں ٹیم کے پہلے تربیتی سیشن کے دوران بین سیئرز کو بائیں ہیمسٹرنگ میں درد ہونے کے بعد کرائے گئے اسکین میں معمولی چوٹ کا پتہ چلتا۔ جس کے بعد انہیں کم از کم دو ہفتے صحت یاب ہونے کے لئے کہا گیا۔ نیوزی لینڈ کرکٹ نے ایک بیان میں کہا کہ سیئرز کے اسکین سے ایک معمولی چوٹ کا انکشاف ہوا ہے۔ جس کی بحالی میں کم از کم دو ہفتے درکار ہوں گے۔ اس کا مطلب یہ تھا کہ سیئرز 2 مارچ کو دبئی میں ہندوستان کے خلاف ٹیم کے آخری گروپ میچ کے بعد ہی دستیاب ہوں گے۔ اس لیے انہیں باہر کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ سہ فریقی سیریز کے اسکواڈ کا حصہ جیکب ڈفی کو چیمپئنز ٹرافی کے لیے سیئرز کی جگہ ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ نیوزی لینڈ کے ہیڈ کوچ گیری اسٹیڈ نے کہا: "ہم سب بین کے لئے بہت غمزدہ ہیں۔ آخری مراحل میں کسی بڑے ایونٹ سے باہر ہونا ہمیشہ مشکل ہوتا ہے اور بین کے معاملے میں یہ خاصا مشکل ہے کیونکہ یہ ان کا پہلا بڑا آئی سی سی ایونٹ تھا۔ بین کے دوبارہ کھیلنے کے لیے فٹ ہونے کے ٹائم فریم کا مطلب یہ تھا کہ وہ گروپ مرحلے کے بیشتر حصے سے محروم رہیں گے۔ چونکہ یہ ایک چھوٹا ٹورنامنٹ ہے۔ اس بات کو ذہن میں رکھتے ہوئے ہم نے محسوس کیا کہ ایک ایسے کھلاڑی کو لانا مناسب ہوگا جو مکمل طور پر فٹ ہو اور کھیلنے کے لیے تیار ہو۔

جامعہ ہمدرد میں یونانی یوم اور بین الاقوامی کانفرنس کا انعقاد

نئی دہلی: جامعہ ہمدرد کے حکیم عبدالحمید آڈیٹوریم ہال میں یونانی یوم اور بین الاقوامی کانفرنس کا انعقاد ہوا۔ اس کے افتتاحی جلسہ میں بطور مہمان خصوصی پروفیسر سید شاہ عالم صاحب (ڈائریکٹر، این آئی یو ایم بنگلور) اور ڈاکٹر اتل موہن کوچر صاحب (سی ای او، این اے بی ایچ) نے شرکت فرمایا اور ڈاکٹر محمد کامل صاحب (ڈائریکٹر جنرل لوٹس ہولسٹک انسٹی ٹیوشنس، ابوظہبی، یو اے ای) اور پروفیسر سعید احمد صاحب (ڈائریکٹر، سینٹر آف ایکسی لینس یونانی، جامعہ ہمدرد) نے بطور مہمان اعزازی شرکت کیا۔ جلسہ کی صدارت شیخ الجامعہ پروفیسر محمد افشار عالم صاحب نے فرمائی۔ تلاوت قرآن سے افتتاحی جلسہ کی ابتداء کے بعد جناب پروفیسر عاصم علی خاں صاحب (ڈین، اسکول آف یونانی میڈیکل ایجوکیشن اینڈ ریسرچ، جامعہ ہمدرد) نے تمام مہمانوں کا استقبال کیا اور اس کانفرنس کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ اسکے بعد تمام مہمانان کے خطابات کے بعد پروفیسر خورشید احمد انصاری صاحب (چیرمین، آرگینائزنگ کمیٹی) نے کلمات تشکر پیش کیا اور قومی ترانے سے افتتاحی جلسہ تکمیل کو پہنچا۔ پہلے سائنٹفک سیشن میں ڈاکٹر محمد کامل صاحب (ڈائریکٹر جنرل لوٹس ہولسٹک انسٹی ٹیوشنس ابوظہبی یو اے ای)، ڈاکٹر بے نظیر صاحبہ (دبئی، یو اے ای)، ڈاکٹر مجیب حسین (یونانی طب کو آرڈینیٹر، اسکول آف نیچرل میڈیسن، یونیورسٹی آف ویسٹرن کیپ، کیپ ٹاؤن، ساؤتھ افریقہ)، ڈاکٹر ریاض محمد (اسکول آف یونانی طب، یونیورسٹی آف ویسٹرن کیپ، کیپ ٹاؤن، ساؤتھ افریقہ) نے خطاب کیا۔ دوسرے سائنٹفک سیشن میں ڈاکٹر ایم شفا (ہیڈ آف یونانی سیکشن، یونیورسٹی آف کولمبو سری لنکا)، ڈاکٹر افتخار احمد سیفی (ابن النفیس میڈیکل کلینک، دبئی یو اے ای)، پروفیسر محمد ادریس صاحب (کوالٹی کونسل آف انڈیا) اور پروفیسر سعید احمد صاحب (ڈائریکٹر سینٹر آف ایکسی لینس یونانی جامعہ ہمدرد) نے خطاب کیا۔ ان خطابات کے علاوہ مختلف مذاکرات میں پروفیسر شاکر جمیل صاحب (سابق ڈائریکٹر جنرل سی سی آر یو ایم اور سابق ڈین اسکول آف یونانی میڈیسن جامعہ ہمدرد)، پروفیسر زاہد اشرف (شعبہ بایو ٹیکنولوجی، جامعہ ملیہ اسلامیہ)، پروفیسر محمد شاہ نواز (امیٹی یونیورسٹی نوئیڈا)، ڈاکٹر شازینہ سعید (امیٹی یونیورسٹی نوئیڈا)، پروفیسر سہیل پرویز صاحب (شعبہ ٹاکسکولوجی، جامعہ ہمدرد) اور طب یونانی کے کئی اساتذہ کرام نے حصہ لیا۔ آخر میں پینل ڈسکشن میں یونانی یوم کے موقع پر حکیم اجمل خان صاحب اور حکیم عبد الحمید صاحب کے طبی خدمات کو نہ صرف یاد کیا گیا بلکہ طب یونانی کی بقاء و ارتقاء کے لئے کئے گئے تمام کاوشوں کے لئے ان دونوں ہستیوں کو خوب سراہا گیا۔ طب یونانی کی اہمیت اور اسکے روشن مستقبل پر مختلف زاویہ سے مختلف شرکاء نے گفتگو فرمائی۔ طب یونانی میں ریسرچ کی ضرورت اور ان ریسرچ کو اچھے جرنل میں شائع کرنے کی گزارش کی گئی تاکہ بین الاقوامی سطح پر طب یونانی کی ایک پہچان بنے۔ آرگنائزنگ سیکریٹری ڈاکٹر شازیہ جیلانی، ڈاکٹر روحی اعظم اور ڈاکٹر شاہد شاہ چودھری اور تمام معاونین کی کاوشوں سے یہ پروگرام کامیابی کے ساتھ پایہ تکمیل کو پہنچا۔

شیام لال اور شری رام کالج نے 11ویں پدم شری شیام لال ہاکی ٹورنامنٹ میں بڑی جیت درج کی

نئی دہلی، 14 فروری (یو این آئی) شیام لال کالج، کیروڑی مال کالج، شری رام کالج آف کامرس اور دہلی یونیورسٹی ایلومنا نے جمعہ کو 11ویں پدم شری شیام لال میموریل انویٹیشنل ہاکی (خواتین اور مرد) ٹورنامنٹ میں جیت کے ساتھ لیگ راؤنڈ میں اپنی پوزیشن مضبوط کر لی۔ آج یہاں کھیلے گئے مردوں کے زمرے میں میزبان شیام لال کالج نے ہنسراج کالج کو 1-7 سے شکست دی۔ شیام لال کالج کی جانب سے آشیش سہراوت نے دو، پرتیوش سنگھ جگی، موہت رانا، للت، پریانشو اور آشیش گپتا نے ایک ایک گول کیا۔ شیام لال کالج کے آشیش شیراوت کو میچ میں بہترین کارکردگی پر مین آف دی میچ کا ایوارڈ دیا گیا۔ شری رام کالج آف کامرس نے شیام لال کالج ایوننگ کو 1-10 سے شکست دی۔ شری رام کالج آف کامرس کے لیے اندر پال نے پانچ گول کیے، دیویانش اور روہن تندل نے دو دو گول کیے اور وبھانشو تیواری نے ایک گول کیا، جبکہ شیام لال کالج ایوننگ کے لیے روہت نے ایک گول کیا۔ مین آف دی میچ کا ایوارڈ شری رام کالج آف کامرس کے اندر پال سنگھ کو ملا۔ خواتین کے میچ میں دہلی یونیورسٹی ایلومنا نے وویکانند کالج کو 0-2 سے شکست دی۔ دہلی یونیورسٹی کے سابق طلباء کے لیے دونوں گول سنیتا نے کیے۔ دہلی یونیورسٹی کی سابق طالب علم مانیتا کو پلیئر آف دی میچ کا ایوارڈ ملا ہے۔ مردوں کے زمرے میں کیری مال کالج نے ایمیٹی یونیورسٹی کو 3-6 سے شکست دی، کروڑی مل کالج کی طرف سے وشال نے دو، آشیش، دھرو، محمد عالم اور شریستھا نے ایک ایک گول کیا جبکہ ایمیٹی یونیورسٹی کی جانب سے روپیش بلہارا نے دو اور تھامس نے ایک گول کیا۔ مین آف دی میچ کا ایوارڈ کروڑی مل کالج کے دھرو دہیا کو دیا گیا اور کنسولیشن انعام ایمیٹی یونیورسٹی کے روپیش بلہارا کے حصے میں آیا۔